بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بَیْتُ القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿فَمَنْ اَظْلَمُ 24﴾ پارہ نمبر 24
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	مئی 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	70 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیْتُ القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115
فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111
ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ	پھر کون زیادہ ظالم ہے اُس سے جس نے
كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ	جھوٹ باندھا اللہ پر
وَكَذَّبَ بِالصِّدۡقِ اِذۡ جَآءَهٗ ؕ	اور اُس نے جھٹلایا سچ کو جب وہ آیا اس کے پاس
اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ	کیا نہیں ہے جہنم میں
مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿32﴾	ٹھکانا کافروں کا۔ ﴿32﴾
وَالَّذِىۡ جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ	اور جو آیا سچ کے ساتھ اور تصدیق کی اُس کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿33﴾	وہی لوگ ہی متقی ہیں۔ ﴿33﴾
لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ	اُنکے لیے ہے جو وہ چاہیں گے
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ	اُن کے رب کے پاس
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿34﴾ ۚۖ	یہی نیکی کرنے والوں کی جزا ہے۔ ﴿34﴾
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ	تاکہ اللہ دور کر دے اُن سے
اَسۡوَاَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا	بدترین عمل جو اُنہوں نے کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَظۡلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
مِمَّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَشَآءُوۡنَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
كَذَبَ، كَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	رَبِّهِمۡ	: ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
بِالصِّدۡقِ	: صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	جَزٰٓؤُا	: جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
فِىۡ جَهَنَّمَ	: فی الحال، فی الحقیقت / جہنم، جہنمی۔	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
لِلۡكٰفِرِيۡنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اَسۡوَاَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
الۡمُتَّقُوۡنَ	: تقویٰ، متقی۔	عَمِلُوۡا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

فَمَنْ ①	اَظْلَمُ ②	مِمَّنْ ①	كَذَبَ	عَلَى اللّٰهِ
پھر کون	زیادہ ظالم (ہے)	(اُس) سے جس نے	جھوٹ باندھا	اللہ پر

وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ ③	اِذْ	جَآءَهٗ ؕ
اور	اُس نے جھٹلایا	سچ کو	جب	وہ آیا اس کے پاس

اَ ④	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾
کیا	نہیں (ہے)	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کا

وَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ ③	وَ	صَدَّقَ	بِهٖٓ
اور	جو	آیا	سچ کے ساتھ	اور	اُس نے تصدیق کی	اُس کی

اُولٰٓئِكَ ⑤	هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾	لَهُمْ ⑥	مَّا	يَشَآءُوْنَ
وہ لوگ	ہی سب متقی (ہیں)	اُن کے لیے	جو	وہ سب چاہیں گے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	ذٰلِكَ ⑤	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾ ۚۖ
اُن کے رب کے پاس	یہی	جزا (ہے)	نیکی کرنے والوں (کی)

لِيُكَفِّرَ ⑦	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ ②	الَّذِيْ	عَمِلُوْا
تاکہ وہ دور کردے	اللہ	اُن سے	سب سے زیادہ برا (عمل)	جو	اُن سب نے کیا

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔④ اَ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ	اور بدلے میں دے اُنہیں اُن کا اجر
بِاَحْسَنِ الَّذِیْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾	بہترین عمل کا جو وہ کرتے تھے
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ	کیا اللہ کافی نہیں ہے اپنے بندے کو
وَ يُخَوِّفُوْنَكَ	اور وہ ڈراتے ہیں آپ کو
بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	(اُن لوگوں) سے جو اس کے سوا ہیں
وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿36﴾ ج	تو نہیں ہے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا۔﴿36﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ ہدایت دے
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ	تو نہیں ہے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ﴿37﴾	کیا نہیں ہے اللہ خوب غالب انتقام لینے والا۔﴿37﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور بلاشبہ اگر آپ پوچھیں اُن سے
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَجْزِيَهُمْ	: جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	هَادٍ، يَّهْدِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اَجْرَهُمْ	: اجروثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔	ذِی	: ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔
بِاَحْسَنِ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	انْتِقَامٍ	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	سَاَلْتَهُمْ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
بِكَافٍ	: کافی، ناکافی، کفایت۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
عَبْدَهٗ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
يُخَوِّفُوْنَكَ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔	الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يُّضْلِلِ	: ضلالت وگمراہی۔		

وَ	يَجْزِيَهُمْ ①	اَجْرَهُمْ ①	بِاَحْسَنِ ②	الَّذِىْ ③
اور	وہ بدلے میں دے اُنہیں	اُن کا اجر	بہترین عمل کا	جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ ④	عَبْدَهٗ ط
تھے وہ سب	وہ سب کرتے	کیا	نہیں (ہے)	اللہ	کافی	اپنے بندے (کو)

وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ ③	مِنْ دُوْنِهٖ ④ ط
اور	وہ سب ڈراتے ہیں آپ کو	(اُن لوگوں) سے جو	اس کے سوا

وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ ⑤	فَمَا	لَهٗ ⑥	مِنْ هَادٍ ④⑦ ج ﴿36﴾
اور جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں (ہے)	اُس کو	کوئی ہدایت دینے والا

وَمَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ ⑤	فَمَا	لَهٗ ⑥	مِنْ مُّضِلٍّ ④⑦ ط
اور جسے	وہ ہدایت دے	اللہ	تو نہیں (ہے)	اس کو	کوئی گمراہ کرنے والا

اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ ④	ذِى انْتِقَامٍ ﴿37﴾
کیا	نہیں (ہے)	اللہ	خوب غالب	انتقام لینے والا

وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ⑧	وَالْاَرْضَ
اور بلاشبہ اگر	آپ پوچھیں اُن سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا کیا جاتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ③ الَّذِىْ واحد مذکر کی اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ④ یہاں بِ اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ ات جمع مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے اللہ نے
قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ	کہہ دیجیے تو کیا (بھلا) تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جن (ہستیوں) کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اگر اللہ میرے ساتھ ارادہ کرے کوئی تکلیف (پہنچانے) کا
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ	کیا وہ (ہستیاں) دور کرنے والی ہیں اُسکی تکلیف کو
اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ	یا وہ ارادہ کرے میرے ساتھ مہربانی کرنے کا
هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ	کیا وہ (ہستیاں) روکنے والی ہیں اُسکی رحمت (مہربانی) کو
قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجیے مجھے اللہ ہی کافی ہے
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿38﴾	اُسی پر بھروسا کرتے ہیں بھروسا کرنے والے۔ ﴿38﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	کہہ دیجیے اے میری قوم تم عمل کرو اپنی جگہ پر
اِنِّیْ عَامِلٌ ج	بیشک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ لا	پھر عنقریب تم جان لو گے۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَقُوْلُنَّ ، قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
فَرَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
تَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَرَادَنِیَ : ارادہ، مرید، مراد۔
بِضُرٍّ ، ضُرِّهٖۤ : مضر صحت، ضرر رساں۔
مُمْسِكٰتُ : امساک، تمسک۔

رَحْمَتِهٖ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
يَتَوَكَّلُ ، الْمُتَوَكِّلُوْنَ : توکل، متوکل علی اللہ۔
يٰقَوْمِ : یااللہ، یارحمٰن، یابلال۔
يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اعْمَلُوْا ، عَامِلٌ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مَكَانَتِكُمْ : کون ومکان، مکانات، مکین۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

لَيَقُوْلُنَّ ①	اللّٰهُ ؕ	قُلْ	اَفَرَءَيْتُمْ ②
(تو) وہ ضرور بالضرور کہیں گے	اللہ نے	آپ کہہ دیجیے	تو کیا (بھلا) تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)

مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ③	اِنْ	اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ
جن (ہستیوں کو)	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اگر	میرے ساتھ ارادہ کرے	اللہ

بِضُرٍّ ④⑤	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ ⑥	ضُرِّهٖٓ
کوئی تکلیف (پہنچانے) کا	کیا	وہ (ہستیاں)	دور کرنے والی (ہیں)	اُسکی تکلیف (کو)

اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ ④⑥	هَلْ	هُنَّ
یا	وہ ارادہ کرے میرے ساتھ	مہربانی کرنے کا	کیا	وہ (ہستیاں)

مُمْسِكٰتُ ⑥⑦	رَحْمَتِهٖ ؕ	قُلْ	حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ	عَلَيْهِ
روکنے والی (ہیں)	اُس کی رحمت (کو)	آپ کہہ دیجیے	مجھے اللہ ہی کافی ہے	اُسی پر

يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑦ (38)	قُلْ	يٰقَوْمِ ⑧	اعْمَلُوْا
وہ بھروسا کرتا ہے	سب بھروسا کرنے والے	آپ کہہ دیجیے	اے (میری) قوم	تم سب عمل کرو

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ ۚ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۙ (39)
اپنی جگہ پر	بیشک میں (بھی)	عمل کرنے والا (ہوں)	پھر عنقریب	تم سب جان لو گے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ بھی کیا
جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑦ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑧ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ	کون ہے (کہ) آتا ہے اس کے پاس
عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ	(وہ) عذاب (جو) رسوا کردے گا اُسے
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿40﴾	اور اُترتا ہے اُس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب۔ ﴿40﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	بلاشبہ ہم نے نازل کی آپ پر کتاب
لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ	لوگوں کے لیے حق کے ساتھ
فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ	پھر جو ہدایت پر چلا تو اپنی جان کے لیے (چلا)
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ	اور جو گمراہ ہوا تو بیشک صرف وہ گمراہ ہوتا ہے
عَلَيْهَا ۚ	اُس پر (یعنی اپنی جان کا نقصان کرتا ہے)
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿41﴾ ع	اور نہیں ہیں آپ اُن پر ہرگز کوئی ذمہ دار
اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ	اللہ (ہی) قبض کرتا ہے جانوں (روحوں) کو
حِيْنَ مَوْتِهَا	ان کی موت کے وقت
وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ	اور (ان کو بھی) جو نہیں مریں اپنی نیند میں

ع 4 10 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ : عذاب، عذابِ الٰہی	فَلِنَفْسِهٖ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
مُّقِيْمٌ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	بِوَكِيْلٍ : وکیل، وکالت۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَتَوَفَّى : فوت، وفات، فوتگی۔
الْكِتٰبَ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الْاَنْفُسَ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	مَوْتِهَا، تَمُتْ : موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
بِالْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
اهْتَدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	

مَنْ	يَّاْتِيْهِ ①	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَيَحِلُّ
کون (ہے)	وہ آتا ہے اسکے پاس	عذاب	وہ رسوا کردے گا اُسے	اور وہ اُترتا ہے

عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿40﴾	اِنَّآ اَنْزَلْنَا ②	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
اُس پر	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	بلاشبہ ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب

لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ ج	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ ج
لوگوں کے لیے	حق کے ساتھ	پھر جو	ہدایت پر چلا	تو اپنی جان کے لیے (چلا)

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا ③	يَضِلُّ
اور	جو	گمراہ ہوا	تو بیشک صرف	وہ گمراہ ہوتا ہے

عَلَيْهَا ج	وَ	مَآ ④	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ
اُس پر (یعنی اپنی جان کا نقصان کرتا ہے)	اور	نہیں (ہیں)	آپ	اُن پر

ع 4 10 1

بِوَكِيْلٍ ﴿41﴾ ④ ع	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى ⑤	الْاَنْفُسَ ⑥
ہرگز کوئی ذمہ دار	اللہ (ہی)	وہ قبض کرتا ہے	جانوں (روحوں) کو

حِيْنَ مَوْتِهَا	وَ	الَّتِيْ	لَمْ تَمُتْ ⑦	فِيْ مَنَامِهَا ج
ان کی موت کے وقت	اور (ان کو بھی)	جو	نہیں مریں	اپنی نیند میں

ضروری وضاحت

① ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے اگر ہ سے پہلے جزم ہو تو یہ ہٖ ہوجاتا ہے۔② اِنَّا کے نَا اور اَنْزَلْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَا کے بعد بِ کا ترجمہ نہیں ہوتا، البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔⑤ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ	پھر وہ روک لیتا ہے اُسے جس پر وہ موت کا فیصلہ کر دے
وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى	اور وہ (واپس) بھیج دیتا ہے دوسری (روحوں) کو
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ایک وقت مقرر تک
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿42﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ	کیا انہوں نے بنائے ہیں اللہ کے سوا سفارشی
قُلْ اَوَلَوْ	(تو) آپ کہہ دیجیے اور (بھلا) کیا اگرچہ
كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا	وہ اختیار نہ رکھتے ہوں کسی چیز کا
وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾ قُلْ	اور نہ وہ عقل رکھتے ہوں۔ ﴿43﴾ آپ کہہ دیجیے
لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ	اللہ ہی کے اختیار میں ہے سفارش سب کی سب
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اُسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾	پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُمْسِكُ : امساک، تمسّک۔
قَضٰى : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
يُرْسِلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْاُخْرٰى : آخرت، اُخروی زندگی۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَجَلٍ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى : اسم بامسمّی، مسمّاۃ۔
يَّتَفَكَّرُوْنَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
اتَّخَذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
شُفَعَآءَ : شفاعت، شافعِ محشر، شفیع المذنبین۔
يَمْلِكُوْنَ : مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ ①	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ
پھر وہ روک لیتا ہے	(اُسے) جو	وہ فیصلہ کر دے	اس پر	موت (کا)

وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرٰٓى	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ② ط
اور	وہ (واپس) بھیج دیتا ہے	دوسری (روحوں کو)	ایک وقت مقرر تک

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ③	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ (42)
بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں (ہیں)	(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب غور و فکر کرتے ہیں

اَمِ ④	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑤	شُفَعَآءَ ط	قُلْ ⑥	اَوَ
کیا	انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کے سوا	سفارشی	آپ کہہ دیجیے	اور (بھلا) کیا

لَوْ	كَانُوْا	لَا يَمْلِكُوْنَ	شَيْئًا ②	وَّ	لَا يَعْقِلُوْنَ (43)
اگرچہ	وہ سب ہوں	وہ سب اختیار نہ رکھتے	کسی چیز کا	اور	نہ وہ سب عقل رکھتے ہوں

قُلْ ⑥	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا ط	لَهٗ
آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی) کے لیے (ہے)	سفارش	سب کی سب	اُسی کے لیے

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ط	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑦ (44)
بادشاہی (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کی)	پھر	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① الَّتِيْ واحد مؤنث اور الَّذِيْ واحد مذکر کی علامتیں ہیں دونوں کا ترجمہ جو، جس کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔④ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔⑤ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرایا گیا ہے۔⑦ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ	اور جب ذکر کیا جائے اللہ کا اس اکیلے کا
اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ الَّذِيۡنَ	تو تنگ پڑ جاتے ہیں ان (لوگوں) کے دل جو
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۚ	آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
وَ اِذَا ذُكِرَ	اور جب ذکر کیا جائے
الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ	(اُن معبودوں کا) جو اُس کے سوا ہیں
اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿45﴾	(تو) اچانک وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿45﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ	آپ کہہ دیجیے اے اللہ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے
عٰلِمَ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ	(اے) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے
اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ عِبَادِكَ	تو (ہی) فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کے درمیان
فِيۡ مَا كَانُوۡا فِيۡهِ	(اُن باتوں) میں جن میں تھے
يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿46﴾	وہ اختلاف کرتے۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذُكِرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	فَاطِرَ	: فطرت، فطری تقاضا۔
وَحۡدَهُ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	عٰلِمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
قُلُوۡبُ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	الشَّهَادَةِ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	تَحۡكُمُ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
يُؤۡمِنُوۡنَ	: ایمان، مومن، امن۔	بَيۡنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بِالۡاٰخِرَةِ	: فکر آخرت، اُخروی زندگی۔	عِبَادِكَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	فِيۡ مَا	: فی الحال، فی الفور/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قُلِ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يَخۡتَلِفُوۡنَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔

وَ	اِذَا ①	ذُكِرَ ②	اللّٰهُ	وَحْدَهُ ③	اشْمَاَزَّتْ ④
اور	جب	ذکر کیا جائے	اللہ (کا کہ)	اُس کی یکتائی (ہے)	تو تنگ پڑ جاتے ہیں

قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑤	بِالْاٰخِرَةِ ④
(اُن لوگوں کے) دل	جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر

وَ	اِذَا ①	ذُكِرَ ②	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑥
اور	جب	ذکر کیا جائے	جو	اُس کے سوا (ہیں)

اِذَا ①	هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ⑦ (45)	قُلِ	اللّٰهُمَّ ⑧	فَاطِرَ
اچانک	وہ سب بہت خوش ہوتے ہیں	کہہ دیجیے	اے اللہ	پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ
آسمانوں	اور	زمین (کے)	جاننے والے	پوشیدہ

وَ	الشَّهَادَةِ ④	اَنْتَ تَحْكُمُ ⑨	بَيْنَ	عِبَادِكَ
اور	ظاہر (کے)	تو (ہی) فیصلہ کرے گا	درمیان	اپنے بندوں (کے)

فِيْ مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (46)
(اُن باتوں) میں جو	تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ② فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ وَحْدَهٗ
یعنی اس حال میں کہ وہ اکیلا ہے۔ ④ ـتْ، ـة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ
میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ هُمْ اور يَـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا
گیا ہے۔ ⑧ اَللّٰهُ کیساتھ مَّ میں دل کی گہرائی سے اللہ کو پکارنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑨ اَنْتَ اور تَـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔

وَلَوۡ اَنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا	اور اگر واقعی اُن (لوگوں) کے لیے جنہوں نے ظلم کیا
مَا فِي الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا	وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے
وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ	اور اُس کی مثل اُس کے ساتھ (اور بھی ہو)
لَافۡتَدَوۡا بِهٖ	(تو) ضرور وہ فدیہ میں دے دیں گے اُس کو
مِنۡ سُوۡٓءِ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن برے عذاب سے (بچنے کے لیے)
وَبَدَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ	اور ظاہر ہو جائے گا اُن کے لیے اللہ کی طرف سے
مَا لَمۡ يَكُوۡنُوۡا يَحۡتَسِبُوۡنَ ﴿47﴾	(وہ عذاب) جس کا نہیں تھے وہ گمان کرتے۔﴿47﴾
وَبَدَا لَهُمۡ	اور ظاہر ہو جائیں گے اُن کے لیے
سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا	(اُن اعمال) کی برائیاں جو اُنہوں نے کمائے ہوں گے
وَحَاقَ بِهِمۡ	اور گھیر لے گا اُن کو (وہ عذاب)
مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿48﴾	جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔﴿48﴾
فَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ	پھر جب پہنچے انسان کو کوئی تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، سحر وافطار، عزت وذلت۔	سُوۡٓءِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
ظَلَمُوۡا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡقِيٰمَةِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	بَدَا	: بادی النظر۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔	سَيِّاٰتُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	كَسَبُوۡا	: کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
جَمِيۡعًا	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	: استہزاء کرنا۔
مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	مَسَّ	: مس، مساس۔
لَافۡتَدَوۡا	: فدیہ۔	ضُرٌّ	: مضرِ صحت، ضرر رساں۔

وَ	لَوْ	اَنَّ ①	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور	اگر	واقعی	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا

مَا ②	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ ③	مَعَهٗ ③
جو	زمین میں (ہے)	وہ سب کچھ (ہو)	اور	اُس کی مثل	اُس کے ساتھ

لَافْتَدَوْا ①	بِهٖ	مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ④ ط
ضرور فدیہ میں دے دیں گے	اُس کو	برے عذاب سے (بچنے کے لیے)	قیامت کے دن

وَ	بَدَا ⑤	لَهُمْ ⑥	مِّنَ اللّٰهِ	مَا ②	لَمْ	يَكُوْنُوْا
اور	ظاہر ہو جائے گا	اُن کے لیے	اللہ (کی طرف) سے	(وہ عذاب) جس کا	نہیں	وہ سب تھے

يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾	وَ	بَدَا ⑤	لَهُمْ ⑥	سَيِّاٰتُ ④
وہ سب گمان کرتے	اور	ظاہر ہو جائیں گے	اُن کے لیے	(اُن اعمال کی) برائیاں

مَا ②	كَسَبُوْا	وَ	حَاقَ ⑤	بِهِمْ	مَّا ②
جو	اُن سب نے کمائے (ہوں گے)	اور	گھیر لے گا	اُن کو (وہ عذاب)	جس کا

كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ ⑦	ضُرٌّ
تھے وہ سب	اس کا	وہ سب مذاق اُڑاتے	پھر جب	پہنچے	انسان (کو)	کوئی تکلیف

ضروری وضاحت

①علامت اَنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔③ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے اس کا ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

دَعَانَا ؗ	(تو) وہ ہمیں پکارتا ہے
ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ	پھر جب ہم عطا کرتے ہیں اُسے
نِعْمَةً مِّنَّا ۙ	کوئی نعمت اپنی طرف سے
قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	(تو) کہتا ہے بیشک صرف میں دیا گیا ہوں یہ
عَلٰى عِلْمٍ ۭ	(اپنے) ایک علم (کی بنیاد) پر
بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ	(نہیں) بلکہ وہ ایک آزمائش ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿49﴾
قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	یقیناً کہی یہ بات (اُن لوگوں نے) جو ان سے پہلے تھے
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾	تو نہ کام آیا اُن کے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ﴿50﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ	تو پہنچیں اُن کو برائیاں (اُن اعمال کی)
مَا كَسَبُوْا ۭ	جو انہوں نے کمائے
وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ	اور (وہ لوگ) جنہوں نے ظلم کیا اِن میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَعَانَا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
نِعْمَةً	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
مِّنَّا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اَغْنٰى	: غنی، مستغنی، اغنیا۔
بَلْ	: بلکہ۔	يَكْسِبُوْنَ	: کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
وَّ	: رحم و کرم، شان و شوکت، مال و دولت۔	فَاَصَابَهُمْ	: مصیبت، مصائب۔
لٰكِنَّ	: لیکن۔	سَيِّاٰتُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
اَكْثَرَهُمْ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

دَعَانَا ز	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلۡنٰهُ	نِعۡمَةً ①②
(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں	پھر	جب	ہم عطا کرتے ہیں اُسے	کوئی نعمت

مِّنَّا ③ لا	قَالَ	اِنَّمَآ ④	اُوۡتِيۡتُهٗ	عَلٰى عِلۡمٍ ② ط
اپنی (طرف) سے	(تو) کہتا ہے	بیشک صرف	میں دیا گیا ہوں وہ	(اپنے) ایک علم (کی بنیاد) پر

بَلۡ	هِىَ	فِتۡنَةٌ ②①	وَّ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَهُمۡ
(نہیں) بلکہ	وہ	ایک آزمائش (ہے)	اور	لیکن	ان کے اکثر

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ⑤ (49)	قَدۡ ⑥	قَالَهَا	الَّذِيۡنَ ⑦	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
نہیں وہ سب جانتے	یقیناً	کہی یہ بات	(اُن لوگوں نے) جو	ان سے پہلے (تھے)

فَمَآ	اَغۡنٰى	عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ⑧ (50)
تو نہ	کام آیا	اُن کے	جو	تھے وہ سب کمایا کرتے

فَاَصَابَهُمۡ	سَيِّاٰتُ ①	مَا	كَسَبُوۡا ط
تو پہنچیں اُن کو	برائیاں	(اُن اعمال کی) جو	ان سب نے کمائے

وَ	الَّذِيۡنَ ⑦	ظَلَمُوۡا	مِنۡ هٰٓؤُلَآءِ
اور	(وہ لوگ) جنہوں نے	سب نے ظلم کیا	اِن میں سے

ضروری وضاحت

① ةٌ اسم کے آخر میں واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مِنَّا دراصل مِنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ④ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں قَدۡ تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ الَّذِيۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑧ كَانُوۡا کے وْا اور يَكۡسِبُوۡنَ کے وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

سَيُصِيۡبُهُمۡ سَيِّاٰتُ	عنقریب پہنچیں گی اُن کو برائیاں (اُن اعمال کی)
مَا كَسَبُوۡا ؕ	جو اُنہوں نے کمائے ہوں گے
وَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿51﴾	اور نہیں ہیں وہ ہرگز عاجز کرنے والے۔ ﴿51﴾
اَوَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ	اور (بھلا) کیا نہیں اُنہوں نے جانا کہ بیشک اللہ
يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ	کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ	اور وہی تنگ کرتا ہے، بیشک اس میں
لَاٰيٰتٍ	یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿52﴾ ع 5/11 2	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿52﴾
قُلۡ يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ	آپ کہہ دیجیے اے میرے بندو! جنہوں نے
اَسۡرَفُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ	زیادتی کی اپنی جانوں پر
لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ	ناامید نہ ہو جاؤ اللہ کی رحمت سے
اِنَّ اللّٰهَ يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِيۡعًا ؕ	بیشک اللہ بخش دیتا ہے سب گناہوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيُصِيۡبُهُمۡ	مصیبت، مصائب۔	لِقَوۡمٍ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
سَيِّاٰتُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يُّؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مومن، امن۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
كَسَبُوۡا	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	يٰعِبَادِىَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
بِمُعۡجِزِيۡنَ	عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	اَسۡرَفُوۡا	اسراف و تبذیر۔
يَعۡلَمُوۡۤا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اَنۡفُسِهِمۡ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
يَبۡسُطُ	شرح و بسط، بساط لپیٹنا۔	يَغۡفِرُ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	جَمِيۡعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

سَيُصِيْبُهُمْ ①	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا ۙ
عنقریب پہنچیں گی اُن کو	برائیاں (اُن اعمال کی)	جو	اُنہوں نے کمائے

وَ	مَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ②③ (51)	اَ ④	وَ	لَمْ
اور	نہیں (ہیں)	وہ	سب (ہرگز) عاجز کرنے والے	کیا	اور	نہیں

يَعْلَمُوْٓا ⑤	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ ⑥
اُن سب نے جانا	کہ بیشک	اللہ	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق

لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑦
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہی تنگ کرتا ہے	بیشک	اس میں

ع 5 11 2

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (52) ع	قُلْ
یقیناً نشانیاں (ہیں)	(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب ایمان لاتے ہیں	آپ کہہ دیجیے

يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	لَا تَقْنَطُوْا ⑧
اے میرے بندو!	جن	سب نے زیادتی کی	اپنی جانوں پر	تم سب نا اُمید نہ ہو جاؤ

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ ⑥	جَمِيْعًا ؕ
اللہ کی رحمت سے	بیشک	اللہ	وہ بخش دیتا ہے	گناہوں (کو)	سب کے سب

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② مَا کے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو اُس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَمْ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿53﴾	بیشک وہی بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿53﴾
وَاَنِیْبُوْۤا اِلٰى رَبِّكُمْ	اور تم رجوع کرو اپنے رب کی طرف
وَاَسْلِمُوْا لَهٗ	اور اُس کے فرمانبردار ہو جاؤ
مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ	اس سے پہلے کہ آ جائے تم پر عذاب
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾	پھر تم مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿54﴾
وَ اتَّبِعُوْۤا اَحْسَنَ	اور تم پیروی کرو سب سے اچھی بات کی
مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ	جو نازل کی گئی تمہاری طرف
مِّنْ رَّبِّكُمْ	تمہارے رب کی طرف سے
مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً	اس سے پہلے کہ آ جائے تم پر عذاب اچانک
وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾	جبکہ تم شعور نہ رکھتے ہو۔ ﴿55﴾
اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰى	(ایسا نہ ہو) کہ کوئی نفس یہ کہے ہائے افسوس
عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	(اس) پر جو میں نے کوتاہی کی اللہ کے حق میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اتَّبِعُوْۤا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَنِیْبُوْۤا	: انابت الی اللہ، منیب۔	اَحْسَنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَسْلِمُوْا	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	تَشْعُرُوْنَ	: عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	تَقُوْلَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	نَفْسٌ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	یّٰحَسْرَتٰى	: حسرت، حسرتیں، حسرت بھری نگاہیں۔
تُنْصَرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	فَرَّطْتُّ	: افراط و تفریط، افراط زر (کمی)۔

اِنَّهٗ	هُوَ الْغَفُوْرُ ①②	الرَّحِيْمُ ② ﴿53﴾	وَ	اَنِيْبُوْٓا ③
بیشک وہ	ہی بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا (ہے)	اور	تم سب رجوع کرو

اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ	اَسْلِمُوْا ③	لَهٗ	مِنْ قَبْلِ
اپنے رب کی طرف	اور	تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اُس کے	(اس) سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ ④ ﴿54﴾
کہ	وہ آجائے تم پر	عذاب	پھر	تم سب مدد نہیں کیے جاؤ گے

وَ	اتَّبِعُوْٓا ③	اَحْسَنَ ⑤	مَآ	اُنْزِلَ ⑥	اِلَيْكُمْ
اور	تم سب پیروی کرو	سب سے اچھی بات کی	جو	نازل کی گئی	تمہاری طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ
تمہارے رب (کی طرف) سے	(اس) سے پہلے	کہ	وہ آجائے تم پر	عذاب

بَغْتَةً	وَّ اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾ لا	اَنْ	تَقُوْلَ ⑦	نَفْسٌ
اچانک	جبکہ تم	تم سب شعور نہ رکھتے ہو	(ایسا نہ ہو) کہ	کہے	کوئی نفس

يٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ	فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ
ہائے افسوس	(اس) پر	جو	میں نے کوتاہی کی	اللہ کے حق میں

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿56﴾	اور بلاشبہ میں تھا یقیناً مذاق کرنے والوں میں سے۔﴿56﴾
اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ	یا کہے اگر بیشک اللہ مجھے ہدایت دے دیتا
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿57﴾	(تو) میں ضرور ہوتا پرہیزگاروں میں سے۔﴿57﴾
اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ	یا کہے جس وقت وہ دیکھے عذاب کو
لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً	اگر واقعی میرے لیے ایک بار لوٹنا ہو
فَاَكُوْنَ	تو میں ہو جاؤں گا
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾	نیک عمل کرنے والوں میں سے
بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ	ہاں کیوں نہیں یقیناً آئیں تھیں تیرے پاس
اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا	میری آیتیں تو تو نے جھٹلا دیا اُن کو
وَاسْتَكْبَرْتَ	اور تو نے تکبر کیا
وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿59﴾	اور تو تھا انکار کرنے والوں میں سے۔﴿59﴾
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى	اور قیامت کے دن آپ دیکھیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
لَمِنَ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
السّٰخِرِيْنَ : مسخرہ پن، تمسخر اُڑانا۔
تَقُوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
هَدٰىنِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
تَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
لِيْ : الحمد للہ، لہٰذا۔
كَرَّةً : تکرار، مکرر، نشر مکرر۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
اٰيٰتِيْ : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
فَكَذَّبْتَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اسْتَكْبَرْتَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْقِيٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

وَ	اِنْ ①	كُنْتُ	لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ② ۙ (56)	اَوْ	تَقُوْلَ ③
اور	بلاشبہ	میں تھا	یقیناً مذاق کرنے والوں میں سے	یا	وہ کہے

لَوْ ④	اَنَّ ②	اللّٰهَ	هَدٰىنِيْ ⑤	لَكُنْتُ ②
اگر	بے شک	اللہ	مجھے ہدایت دے دیتا	(تو) ضرور میں ہوتا

مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۙ (57)	اَوْ	تَقُوْلَ ③	حِيْنَ	تَرَى ③
پرہیزگاروں میں سے	یا	وہ کہے	جس وقت	وہ دیکھے

الْعَذَابَ ⑥	لَوْ ④	اَنَّ ②	لِيْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ ⑦
عذاب کو	اگر	واقعی	میرے لیے (ہو)	ایک بار لوٹنا	تو میں ہو جاؤں گا

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ⑧ (58)	بَلٰى	قَدْ ②	جَآءَتْكَ ③
نیک عمل کرنے والوں میں سے	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	آئیں تمھیں تیرے پاس

اٰيٰتِيْ	فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَ	اسْتَكْبَرْتَ
میری آیتیں	تو تو نے جھٹلا دیا	اُن کو	اور	تو نے تکبر کیا

وَ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (59)	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تَرَى
اور	تو تھا	انکار کرنے والوں میں سے	اور	قیامت کے دن	آپ دیکھیں گے

ضروری وضاحت

①اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔② لَ، اِنَّ، اَنَّ اور قَدْ تمام تاکید کی علامتیں ہیں۔③ تَ اور تُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑤ هَدٰىنِيْ فعل کے آخر میں جب ىْ آتی ہے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔⑥فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑧اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ	(ان لوگوں کو) جنہوں نے جھوٹ باندھا اللہ پر
وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ	اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ	کیا نہیں ہے جہنم میں
مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿60﴾	تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا۔ ﴿60﴾
وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اور اللہ نجات دے گا (ان لوگوں کو) جو
اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ز	ڈر گئے اُن کی کامیابی کی وجہ سے
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ	نہیں پہنچے گی اُنہیں برائی
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿61﴾
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ز	اللہ (ہی) پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کو
وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿62﴾	اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ﴿62﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اُسی کے پاس چابیاں ہیں آسمانوں اور زمین کی
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور (وہ لوگ) جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	السُّوْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
وُجُوْهُهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
مُّسْوَدَّةٌ : حجر اسود، مسودہ۔	خَالِقُ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
يُنَجِّي : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	وَّكِيْلٌ : وکیل، وکالت۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِمَفَازَتِهِمْ : فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَمَسُّهُمْ : مس، مساس۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلَى اللّٰهِ	وُجُوْهُهُمْ ①
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے جھوٹ باندھا	اللہ پر	اُن کے چہرے

مُّسْوَدَّةٌ ② ط	اَ ③	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ④ (60)
سیاہ (ہوں گے)	کیا	نہیں (ہے)	جہنم میں	ٹھکانا	سب تکبر کرنے والوں کا

وَ	يُنَجِّي	اللّٰهُ ⑤	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ ①⑥ ز
اور	وہ نجات دے گا	اللہ	(ان لوگوں کو) جو	سب ڈر گئے	اُن کی کامیابی کی وجہ سے

لَا يَمَسُّهُمُ ①	السُّوْٓءُ ⑤	وَ	لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ⑦ (61)
نہیں وہ پہنچے گی اُنہیں	برائی	اور	نہ	وہ سب غمگین ہوں گے

اَللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ ز	وَّ	هُوَ
اللہ	پیدا کرنے والا (ہے)	ہر	چیز (کو)	اور	وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ (62)	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ ②
ہر چیز پر	نگہبان (ہے)	اُسی کے پاس	چابیاں (ہیں)	آسمانوں (کی)

وَ	الْاَرْضِ ط	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ②
اور	زمین (کی)	اور	(ان لوگوں کو) جن	سب انکار کیا	اللہ کی آیات کا

ضروری وضاحت

① هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

ع 6 11 3

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾ ع	وہی لوگ ہی خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔﴿63﴾
قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	کہہ دیجیے تو (بھلا) کیا غیر اللہ (کے بارے میں)
تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ	تم حکم دیتے ہو مجھے (کہ) میں عبادت کروں
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾	اے جاہلو!۔﴿64﴾
وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ	اور بلاشبہ یقیناً وحی کی گئی ہے آپ کی طرف
وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	اور (ان) کی طرف جو آپ سے پہلے ہوئے
لَئِنْ اَشْرَكْتَ	بلاشبہ اگر آپ نے شرک کیا
لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ	(تو) بلاشبہ ضرور ضائع ہوجائے گا آپ کا عمل
وَلَتَكُوْنَنَّ	اور بلاشبہ آپ ضرور ہوجائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾	خسارہ اُٹھانے والوں میں سے۔﴿65﴾
بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ	بلکہ اللہ ہی کی پھر آپ عبادت کریں
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾	اور ہوجائیں آپ شکر کرنے والوں میں سے۔﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَغَيْرَ : دیارغیر، غیر اللہ، اغیار۔
تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
اَعْبُدُ، فَاعْبُدْ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اَلْجٰهِلُوْنَ : جاہل، جہالت، مجہول۔
اُوْحِيَ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
اَشْرَكْتَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
عَمَلُكَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَلْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
بَلِ : بلکہ۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَلشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

ع 6 11 3

اُولٰٓئِكَ ①	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾ ② ع	قُلْ ③
وہی لوگ	ہی سب خسارہ اُٹھانے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ ④	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَعْبُدُ
تو (بھلا) کیا اللہ کے سوا (کے بارے میں)	تم سب حکم دیتے ہو مجھے	(کہ) میں عبادت کروں

اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾	وَ	لَقَدْ ⑤	اُوْحِيَ ⑥	اِلَيْكَ
اے سب جاہلو!	اور	بلاشبہ یقیناً	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف

وَ	اِلَى	الَّذِيْنَ ⑦	مِنْ قَبْلِكَ ج	لَئِنْ
اور	(اُن کی) طرف	جو	آپ سے پہلے (ہوئے)	بلاشبہ اگر

اَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَ
آپ نے شرک کیا	(تو) بلاشبہ ضرور وہ ضائع ہوجائے گا	آپ کا عمل	اور

لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾	بَلِ	اللّٰهَ
بلاشبہ آپ ضرور ہوجائیں گے	خسارہ اُٹھانے والوں میں سے	بلکہ	اللہ (ہی کی)

فَاعْبُدْ	وَ	كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾
پھر آپ عبادت کریں	اور	آپ ہوجائیں	شکر کرنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

①اُولٰٓئِكَ جمع کے لیے اسمِ اشارہ بعید ہے عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔②هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔③قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرایا گیا ہے۔④أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ	اور نہیں اُنہوں نے قدر کی اللہ کی
حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا	(جو) اُسکی قدر کا حق ہے اور زمین سب کی سب
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اُسکی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ	اور آسمان لپیٹے ہوئے ہوں گے
بِيَمِيْنِهٖ ؕ	اُس کے دائیں ہاتھ میں،
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	وہ پاک ہے اور وہ بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾	(اُس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔﴿67﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ	اور (جب) صور میں پھونکا جائے گا
فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو بے ہوش ہو کر گر جائے گا جو آسمانوں میں
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	اور جو زمین میں ہوگا
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	مگر جسے اللہ نے چاہا
ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى	پھر پھونکا جائے گا اُس میں دوسری مرتبہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَدَرُوا، قَدْرِهٖ : قدردان، بے قدر، قدر و قیمت۔
الْاَرْضُ : ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
قَبْضَتُهٗ : قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
الْقِيٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
السَّمٰوٰتُ : ارض و سماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِيَمِيْنِهٖ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
سُبْحٰنَهٗ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔

تَعٰلٰى : عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
نُفِخَ : نفخہ اولیٰ، نفاخ، نفخ۔
فِي الصُّوْرِ : فی الحال، فی الحقیقت / صور پھونکنا۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اُخْرٰى : فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔

وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ ①	حَقَّ	قَدْرِهٖ ۖ
اور	نہیں	اُنہوں نے قدر کی	اللہ (کی)	(جو) حق (ہے)	اُس کی قدر (کا)

وَ	الْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ②
اور	زمین	سب کی سب	اُسکی مٹھی میں (ہوگی)	قیامت کے دن

وَ	السَّمٰوٰتُ ②	مَطْوِيّٰتٌۢ ②	بِيَمِيْنِهٖ ؕ
اور	آسمان	لپیٹے ہوئے ہوں گے	اُس کے دائیں ہاتھ میں

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى ③	عَمَّا ④	يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾
وہ پاک ہے	اور	وہ بہت بلند ہے	(اُس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں

وَ	نُفِخَ ⑤	فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ
اور (جب)	پھونکا جائے گا	صور میں	تو بے ہوش ہوکر گر جائے گا

مَنْ ⑥	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَ	مَنْ ⑥	فِي الْاَرْضِ
جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں (ہوگا)

اِلَّا	مَنْ ⑥	شَآءَ اللّٰهُ ؕ ①	ثُمَّ	نُفِخَ ⑤	فِيْهِ	اُخْرٰى ⑦
مگر	جسے	اللہ نے چاہا	پھر	پھونکا جائے گا	اُس میں	دوسری (مرتبہ)

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل میں ت اور الف میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔④ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾	تو اچانک وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔ ﴿68﴾
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا	اور روشن ہو جائے گی زمین اپنے رب کے نور سے
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ	اور رکھ دی جائے (اعمال کی) کتاب
وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ	اور لایا جائے گا نبیوں کو اور گواہوں کو
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ	اور اُنکے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا حق کیساتھ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾	اس حال میں وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿69﴾
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا دیا جائے گا ہر نفس کو (اس کا بدلہ)
مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ	جو اس نے کیا ہوگا اور وہ خوب جاننے والا ہے
بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾ ع 7/7/4	(اس) کو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿70﴾
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور ہانکے جائیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ	جہنم کی طرف گروہ در گروہ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے اُس کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيَامٌ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَّنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَشْرَقَتِ	اشراق، شرق وغرب، مشرق ومغرب۔	وُفِّيَتْ	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الْاَرْضُ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	كُلُّ نَفْسٍ	کل نمبر، کل کائنات / نفس، نفسا نفسی۔
وُضِعَ	وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔	اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْكِتٰبُ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	يَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
الشُّهَدَآءِ	شاہد، شہادت، مشہود۔	كَفَرُوْٓا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قُضِيَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

فَاِذَا①	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾	وَ	اَشْرَقَتِ②③
تو اچانک	وہ	کھڑے	وہ سب دیکھ رہے ہوں گے	اور	روشن ہو جائے گی

الْاَرْضُ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ③④	الْكِتٰبُ
زمین	اپنے رب کے نور سے	اور	رکھ دی جائے گی	(اعمال کی) کتاب

وَ	جِایْٓءَ③⑤	بِالنَّبِيّٖنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	قُضِيَ③④
اور	لایا جائے گا	نبیوں کو	اور	گواہوں (کو)	اور	فیصلہ کر دیا جائے گا

بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ⑥ ﴿69﴾
اُنکے درمیان	حق کے ساتھ	اور	وہ سب	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے

وَوُفِّيَتْ②③④	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا عَمِلَتْ②	وَهُوَ	اَعْلَمُ
اور پورا پورا دیا جائے گا	ہر نفس کو (اس کا بدلہ)	جو اس نے کیا ہوگا	اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)

ع 7 7 4

بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾ ع	وَسِيْقَ③⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
(اُس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	اور ہانکے جائیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

اِلٰى جَهَنَّمَ	زُمَرًا ط	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا
جہنم کی طرف	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ سب آئیں گے اُس کے پاس

ضروری وضاحت

①اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔②تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔③یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤جِایْٓءَ دراصل جُیِیْءَ تھا اور سِیْقَ اصل میں سُوِقَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے جِایْٓءَ اور سِیْقَ ہو گیا ہے۔⑥اگر علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا	(تو) کھولے جائیں گے اُس کے دروازے
وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَآ	اور اُن کے داروغے اُن سے کہیں گے
اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس
رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ	کچھ رسول تم میں سے
يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ رَبِّكُمۡ	(جو) پڑھتے تھے تم پر تمہارے رب کی آیات
وَ يُنۡذِرُوۡنَكُمۡ	اور وہ ڈراتے تھے تمہیں
لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ	تمہارے اس دن کی ملاقات سے
قَالُوۡا بَلٰى وَلٰكِنۡ حَقَّتۡ	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں اور لیکن ثابت ہوگئی
كَلِمَةُ الۡعَذَابِ	عذاب کی بات
عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿71﴾	کافروں پر (یعنی اب تو عذاب کا فیصلہ ہو چکا)۔﴿71﴾
قِيۡلَ ادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ	کہا جائے گا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہو اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فُتِحَتۡ	افتتاح، فتح، فاتح۔	يَوۡمِكُمۡ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
اَبۡوَابُهَا	باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔	هٰذَا	لہٰذا، علٰی ہذا القیاس۔
قَالَ، قِيۡلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَلٰكِنۡ	شان وشوکت، عفوو درگزر / لیکن۔
رُسُلٌ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	كَلِمَةُ	کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
يَتۡلُوۡنَ	تلاوت قرآن، وحی متلو۔	الۡكٰفِرِيۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اٰيٰتِ	آیت، آیات، قرآنی آیات۔	ادۡخُلُوۡۤا	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
يُنۡذِرُوۡنَكُمۡ	بشارت وانذار، نذیر۔	خٰلِدِيۡنَ	خالد، خلد بریں۔
لِقَآءَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

فُتِحَتْ ①②③	اَبْوَابُهَا ④	وَ	قَالَ ③	لَهُمْ ⑤
(تو) کھولے جائیں گے	اُس کے دروازے	اور	کہیں گے	اُن سے

خَزَنَتُهَآ ④	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ
اُس کے داروغے	کیا	نہیں	وہ آئے تھے تمہارے پاس	رسول

مِّنْكُمْ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ ②
تم میں سے	(جو) وہ سب پڑھتے تھے	تم پر	آیات

رَبِّكُمْ ⑥	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ ⑥	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا ⑥ ط
تمہارے رب کی	اور	وہ سب ڈراتے تھے تمہیں	ملاقات (سے)	تمہارے اس دن (کی)

قَالُوْا ④	بَلٰى	وَ	لٰكِنْ	حَقَّتْ ②
وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں	اور	لیکن	ثابت ہوگئی

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ②	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾	قِيْلَ ④
عذاب کی بات	کافروں پر (یعنی اب تو عذاب کا فیصلہ ہو چکا)	کہا جائے گا

ادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ③ ج
تم سب داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں (میں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)	اس میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② تْ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فُتِحَتْ، قَالَ، قَالُوا اور قِيْلَ گزرے ہوئے زمانے کے فعل ہیں ضرورتاً ان کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے، قَالَ فعل واحد ہے خَزَنَتُهَا کی وجہ سے جمع میں ترجمہ ہوا ہے۔ ④ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑥ كُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر تمہیں کیا جاتا ہے۔

فَبِئْسَ مَثْوَى	پس برا ٹھکانا ہے
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿72﴾	تکبر کرنے والوں کا۔﴿72﴾
وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ	اور لے جائے جائیں گے (وہ لوگ) جو
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	اپنے رب سے ڈرتے رہے
اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ	جنت کی طرف گروہ در گروہ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے اُس کے پاس
وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	اور کھول دیے جائیں گے اُس کے دروازے
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا	اور کہیں گے اُن سے اُن کے دربان
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ	سلام ہو تم پر تم پاکیزہ (اچھے) رہے
فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿73﴾	پس داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لیے۔﴿73﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ	وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ	جس نے سچا کر دیا ہم سے اپنا وعدہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُتَكَبِّرِيْنَ : تکبر، متکبر، کبیر، اکبر۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
رَبَّهُمْ : رب کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
فُتِحَتْ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
اَبْوَابُهَا : باب، ابواب، باب خیبر، باب رحمت۔
سَلٰمٌ : مسلم، سلامتی، اسلام، تسلیم۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
طِبْتُمْ : طیب و طاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔
فَادْخُلُوْهَا : دخل، داخل، دخول، مدخل۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْحَمْدُ : حمد و ثناء، حامد، محمود۔
صَدَقَنَا : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
وَعْدَهٗ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ①﴿72﴾	وَ	سِيْقَ ②
پس برا (ہے)	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں (کا)	اور	لے جائے جائیں گے

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	اِلَى الْجَنَّةِ	زُمَرًا ؕ
(وہ لوگ) جو	سب ڈرے	اپنے رب (سے)	جنت کی طرف	گروہ در گروہ

حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءُوْهَا ③④	وَ	فُتِحَتْ ③⑤⑥
یہاں تک کہ	جب	وہ سب آئیں گے اُس کے پاس	اور	کھول دیے جائیں گے

اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ ③	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا
اُس کے دروازے	اور	کہیں گے	اُن سے	اُن کے دربان

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا ④
سلام (ہو)	تم پر	تم پاکیزہ رہے	پس تم سب داخل ہو جاؤ اس میں

خٰلِدِيْنَ ﴿73﴾	وَ	قَالُوا ③	الْحَمْدُ
سب ہمیشہ رہنے والے	اور	وہ سب کہیں گے	سب تعریف

لِلّٰهِ	الَّذِیْ	صَدَقَنَا ⑦	وَعْدَهٗ
اللہ کے لیے (ہے)	جس نے	سچا کر دیا ہم سے	اپنا وعدہ

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② سِیْقَ اصل میں سُوِقَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق وکو ی سے بدلا گیا ہے۔ ③ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ④ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ نَا فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں، ہم سے کیا جاتا ہے۔

وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ	اور اُس نے وارث بنایا ہمیں اس زمین کا
نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ	(کہ) ہم ٹھکانا بنائیں جنت میں
حَيْثُ نَشَآءُ ۚ	جہاں ہم چاہیں
فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿74﴾	پس اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا۔ ﴿74﴾
وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ	اور آپ دیکھیں گے فرشتوں کو
حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	عرش کے اردگرد گھیرا ڈالے ہوئے
يُسَبِّحُوْنَ	وہ تسبیح کر رہے ہیں
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	اور فیصلہ کیا جائے گا اُن کے درمیان
بِالْحَقِّ وَقِيْلَ	حق کے ساتھ اور کہا جائے گا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ ع	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿75﴾

رکوع 8 — 5 — 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْرَثَنَا	وارث، وراثت، ورثا۔	الْمَلٰٓئِكَةَ	ملک الموت، ملائکہ۔
الْاَرْضَ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	حَوْلِ	ماحول، حوالئ شہر، ماحولیات۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْعَرْشِ	عرش بریں، عرش وفرش۔
الْجَنَّةِ	جنت الفردوس، جنات۔	يُسَبِّحُوْنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
حَيْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔	بِحَمْدِ، الْحَمْدُ	حمد وثناء، حامد، محمود۔
نَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	قُضِيَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
الْعٰمِلِيْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تَرَى	رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ	اَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ ①	مِنَ الْجَنَّةِ ②
اور	اُس نے وارث بنایا ہمیں	(اس) زمین کا	(کہ) ہم ٹھکانا بنائیں	جنت سے

حَیْثُ	نَشَآءُ ج	فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِیْنَ ③ ﴿74﴾
جہاں	ہم چاہیں	پس اچھا (ہے)	اجر	عمل کرنے والوں (کا)

وَ	تَرَی	الْمَلٰٓئِکَةَ ④	حَآفِّیْنَ ⑤
اور	آپ دیکھیں گے	فرشتوں (کو)	سب گھیرا ڈالے ہوئے

مِنْ حَوْلِ	الْعَرْشِ	یُسَبِّحُوْنَ
اردگرد سے	عرش کے	وہ سب تسبیح کر رہے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ج	وَ	قُضِیَ ⑥⑦
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور	فیصلہ کیا جائے گا

بَیْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	قِیْلَ ⑥⑧
اُن کے درمیان	حق کے ساتھ	اور	کہا جائے گا

ع 8 5 5 الربع

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ع ﴿75﴾
سب تعریف	اللہ کے لیے (ہے)	(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)

ضروری وضاحت

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑤ حَآفِّیْنَ دراصل حَافِفِیْنَ تھا ڈبل حرف کو یکجا کر کے شد دی گئی ہے۔ ⑥ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ⑦ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، گرامر کے اصول کیمطابق وَ کو ی سے بدلا گیا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا 09 — 40 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ 60 — اٰيَاتُهَا 85

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	حٰمٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا اُتارنا اللہ کی طرف سے
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ ﴿2﴾	(جو) بہت غالب خوب جاننے والا ہے۔ ﴿2﴾
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ	گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ	سخت سزا دینے والا ہے بڑے فضل والا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾	نہیں کوئی معبود مگر وہی اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿3﴾
مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	نہیں جھگڑا کرتے اللہ کی آیات میں
اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مگر (وہی) جنہوں نے کفر کیا
فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ	تو نہ دھوکے میں ڈالے آپ کو اُن کا چلنا پھرنا
فِي الْبِلَادِ ﴿4﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ	شہروں میں۔ ﴿4﴾ جھٹلایا اُن سے پہلے
قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠	قوم نوح نے اور اُنکے بعد (دوسرے) گروہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْزِيْلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْعَلِيْمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
غَافِرِ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يُجَادِلُ	: جنگ و جدل، جدال، مجادلہ۔
قَابِلِ	: قبول، قبولیت، مقبول۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
التَّوْبِ	: توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔	يَغْرُرْكَ	: غرور، مغرور۔
الْعِقَابِ	: عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔	الْبِلَادِ	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
ذِي	: ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔	كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
لَآ اِلٰهَ	: لاتعداد، لاعلاج / الٰہ العالمین، توحید اُلوہیت۔	الْاَحْزَابُ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔

اٰیَاتُھَا 85 | 40 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ 60 | رُكُوْعَاتُھَا 09

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾	تَنْزِيْلُ ①	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ ①	الْعَلِيْمِ ﴿2﴾ ①
حٰمٓ	اُتارنا	(اس) کتاب کا	اللہ (کی طرف) سے	(جو) بہت غالب	خوب جاننے والا (ہے)

غَافِرِ ②	الذَّنْۢبِ	وَ	قَابِلِ ②	التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ
بخشنے والا	گناہ	اور	قبول کرنے والا	توبہ	سخت	سزا دینے والا

ذِی الطَّوْلِ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ	اِلَيْهِ
بڑے فضل والا (ہے)	نہیں کوئی معبود	مگر	وہی	اُسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿3﴾	مَا ④	يُجَادِلُ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ⑤	اِلَّا	الَّذِيْنَ ⑥
لوٹ کر جانا (ہے)	نہیں	وہ جھگڑا کرتے	اللہ کی آیات میں	مگر	(وہی) جن

كَفَرُوْا	فَلَا	يَغْرُرْكَ	تَقَلُّبُهُمْ	فِی الْبِلَادِ ﴿4﴾
سب نے کفر کیا	تو نہ	وہ دھوکے میں ڈالے آپ کو	اُن کا چلنا پھرنا	شہروں میں

كَذَّبَتْ ⑤	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ⑦
جھٹلایا	اُن سے پہلے	قومِ نوح (نے)	اور	(دوسرے) گروہوں (نے)	اُن کے بعد

ضروری وضاحت

①فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ لَآ کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ات اسم اور ت فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑥ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے ترجمہ جو، جن، جنھوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔⑦اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ	اور ارادہ کیا ہر امت نے اپنے رسول کے متعلق
لِيَاْخُذُوْهُ	کہ وہ گرفتار کرلیں اُسے
وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ	اور اُنہوں نے جھگڑا کیا باطل (جھوٹی باتوں) کے ساتھ
لِيُدْحِضُوْا	تاکہ وہ پھسلا دیں (زائل کردیں)
بِهِ الْحَقَّ	اس کے ذریعے حق کو
فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝5	تو میں نے پکڑ لیا اُنہیں پھر کیسی تھی میری سزا۔ ۝5
وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ	اور اسی طرح ثابت ہوگئی آپ کے رب کی بات
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	(اُن لوگوں) پر جنہوں نے کفر کیا
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝6 ۘ	کہ بلاشبہ وہ دوزخ والے ہیں۔ ۝6
اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ	(وہ فرشتے) جو اُٹھائے رکھتے ہیں عرش کو
وَمَنْ حَوْلَهٗ	اور وہ جو اس کے اردگرد ہیں
يُسَبِّحُوْنَ	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں

وقف النبی ﷺ
وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
لِيَاْخُذُوْهُ، فَاَخَذْتُهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
جٰدَلُوْا : جنگ وجدل، جدال۔
بِالْبَاطِلِ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
الْحَقَّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
فَكَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عِقَابِ : عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔
كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
كَلِمَتُ : کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَصْحٰبُ : صاحب، صحبت، صحابی، اصحاب خیر۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
يَحْمِلُوْنَ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
الْعَرْشَ : عرش الٰہی، عرش و فرش، تحت العرش۔
حَوْلَهٗ : ماحول، حوالئی شہر، ماحولیات۔
يُسَبِّحُوْنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

بِرَسُوْلِهِمْ ②③	اُمَّةٍۭ ①	كُلُّ	هَمَّتْ ①	وَ
اپنے رسول کے متعلق	امت نے	ہر	ارادہ کیا	اور

بِالْبَاطِلِ ②	جٰدَلُوْا	وَ	لِيَاْخُذُوْهُ ④⑤
باطل (جھوٹی باتوں) کے ساتھ	اُنہوں نے جھگڑا کیا	اور	تاکہ وہ سب گرفتار کرلیں اُسے

فَاَخَذْتُهُمْ قف	الْحَقَّ	بِهِ ②	لِيُدْحِضُوْا ④
تو میں نے پکڑلیا اُنہیں	حق (کو)	اس کے ذریعے	تاکہ وہ سب پھسلا دیں (زائل کردیں)

كَذٰلِكَ	وَ	عِقَابِ ⑥ ۝5	كَانَ	فَكَيْفَ
اسی طرح	اور	(میری) سزا	تھی	پھر کیسی

كَفَرُوْا	عَلَى الَّذِيْنَ	رَبِّكَ	كَلِمَتُ	حَقَّتْ ①
سب نے کفر کیا	(اُن لوگوں) پر جن	آپ کے رب کی	بات	ثابت ہوگئی

يَحْمِلُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۝6 مؔ	اَنَّهُمْ
وہ سب اُٹھائے رکھتے ہیں	(وہ فرشتے) جو	دوزخ والے (ہیں)	کہ بلاشبہ وہ

يُسَبِّحُوْنَ	حَوْلَهٗ	مَنْ	وَ	الْعَرْشَ ⑦
وہ سب پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اس کے اردگرد (ہیں)	(وہ) جو	اور	عرش (کو)

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے اور ةٍ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔② بِ کا ترجمہ کے متعلق ضرورتاً کیا جاتا ہے۔③ علامت هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ عِقَابِ اصل میں عِقَابِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وقف لازم
وقف النبی ﷺ

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	اور وہ بخشش طلب کرتے ہیں
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	(اُن لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
رَبَّنَا وَسِعْتَ	(کہ) اے ہمارے رب تو نے گھیر رکھا ہے
كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا	ہر چیز کو (اپنی) رحمت اور علم سے
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا	تو تو بخش دے (اُن لوگوں کو) جنہوں نے توبہ کی
وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ	اور انہوں نے پیروی کی تیرے راستے کی
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿7﴾	اور تو بچا اُنہیں دوزخ کے عذاب سے۔﴿7﴾
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ	اے ہمارے رب اور تو داخل کر اُنہیں
جَنّٰتِ عَدْنِ	ہمیشگی کے باغات میں
الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ	جن کا تو نے وعدہ کیا ہے اُن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِحَمْدِ	: حمد وثناء، حامد، محمود۔	فَاغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر، شان وشوکت۔	تَابُوْا	: توبہ، تائب۔
يُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔	اتَّبَعُوْا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔	سَبِيْلَكَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
رَبَّنَا	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	عَذَابَ	: عذاب آخرت۔
وَسِعْتَ	: وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔	اَدْخِلْهُمْ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	جَنّٰتِ	: جنت الفردوس، جنات۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	وَعَدْتَّهُمْ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ ①	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
حمد کے ساتھ	اپنے رب کی	اور	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اس پر

وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ②	لِلَّذِيْنَ ③	اٰمَنُوْا ۚ
اور	وہ سب بخشش طلب کرتے ہیں	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے

رَبَّنَا ④	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ
(اے) ہمارے رب	تو نے گھیر رکھا ہے	ہر	چیز (کو)

رَّحْمَةً ⑤	وَّ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ ③
(اپنی) رحمت	اور	علم (سے)	تو بخش دے	(اُن لوگوں) کو جن

تَابُوْا	وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَ	قِهِمْ ⑥
سب نے توبہ کی	اور	اُن سب نے پیروی کی	تیرے راستے کی	اور	تو بچا اُنہیں

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾	رَبَّنَا ④	وَ	اَدْخِلْهُمْ ①
دوزخ کے عذاب (سے)	(اے) ہمارے رب	اور	تو داخل کر اُنہیں

جَنّٰتِ ⑤	عَدْنِ	الَّتِيْ ③	وَعَدْتَّهُمْ ①
باغات (میں)	ہمیشگی کے	جن کا	تو نے وعدہ کیا ہے اُن سے

ضروری وضاحت

①علامت ھُمْ یا ھِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان سے کیا جاتا ہے۔
②فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اگر شروع میں کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔
③اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی اور الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے يَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔ ⑤علامت ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥قِ کے شروع اور آخر سے کچھ حروف گر گئے ہیں۔

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ	اور (اُنہیں) جو نیک ہوئے اُنکے آباواجداد میں سے
وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ	اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد (میں سے)
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿8﴾	بیشک تو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔﴿8﴾
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ	اور تو بچا اُنہیں برائیوں (آخرت کے عذابوں) سے
وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ	اور جسے تو بچالے برائیوں (آخرت کے عذابوں) سے
يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ	اس دن تو یقیناً تو نے مہربانی کی اُس پر
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾ ع 1/6	اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
يُنَادَوْنَ	اُنہیں پکار کر کہا جائے گا
لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ	(کہ) بلاشبہ اللہ کا غصہ کرنا زیادہ بڑا تھا
مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ	(آج) تمہارے اپنے آپ پر غصہ کرنے سے
اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ	جب تم بلائے جاتے تھے ایمان کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَلَحَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	الْفَوْزُ	فوز و فلاح، فائز ہونا۔
اٰبَآىِٕهِمْ	آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔	الْعَظِيْمُ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
اَزْوَاجِهِمْ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
ذُرِّيّٰتِهِمْ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	يُنَادَوْنَ	نداء، منادی، ندائے ملت۔
الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	اَكْبَرُ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
السَّيِّاٰتِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
يَوْمَىِٕذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	تُدْعَوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
رَحِمْتَهٗ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ	مَنْ ①	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ	وَ	اَزْوَاجِهِمْ
اور	(اُنہیں) جو	نیک ہوئے	اُن کے آباواجداد میں سے	اور	اُن کی بیویوں

وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ	اِنَّكَ	اَنْتَ الْعَزِيْزُ ②	الْحَكِيْمُ ۙ﴿8﴾
اور	اُن کی اولاد (میں سے)	بے شک تو	تو ہی بہت غالب	بڑی حکمت والا (ہے)

وَ	قِهِمُ ③	السَّيِّاٰتِ ؕ	وَ	مَنْ ①	تَقِ ④
اور	تو بچالے اُنہیں	برائیوں سے	اور	جسے	تو بچالے

السَّيِّاٰتِ	يَوْمَىِٕذٍ	فَقَدْ ⑤	رَحِمْتَهٗ ؕ
برائیوں سے	اُس دن	تو یقیناً	تو نے مہربانی کی اُس پر

ع 1 9 6

وَ	ذٰلِكَ	هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ②﴿9﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	وہ	ہی بہت بڑی کامیابی (ہے)	بے شک	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ ⑥⑦	لَمَقْتُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ
سب نے کفر کیا	وہ سب پکارے جائیں گے	(کہ) بلاشبہ اللہ کا غصہ کرنا	زیادہ بڑا (تھا)

مِنْ مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ ⑦	اِلَى الْاِيْمَانِ
تمہارے غصہ کرنے سے	اپنے آپ پر	جب	تم سب بلائے جاتے تھے	ایمان کی طرف

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② اَنْتَ اور هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔③ هِمُ کے میم کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے پیش دی گئی ہے۔④ تَقِ دراصل تَوْقِيْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق و اور ی کو گرایا گیا ہے۔⑤ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ يُنَادَوْنَ اصل میں يُنَادَيُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی گری ہوئی ہے۔⑦ علامت يُ اور تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

فَتَكۡفُرُوۡنَ ﴿10﴾	تو تم انکار کرتے تھے۔ ﴿10﴾
قَالُوۡا رَبَّنَاۤ	وہ کہیں گے (اے) ہمارے رب!
اَمَتَّنَا اثۡنَتَيۡنِ	تو نے موت دی ہمیں دوبار
وَاَحۡيَيۡتَنَا اثۡنَتَيۡنِ	اور تو نے زندہ کیا ہمیں دوبار
فَاعۡتَرَفۡنَا بِذُنُوۡبِنَا	سو ہم نے اعتراف کیا اپنے گناہوں کا
فَهَلۡ اِلٰى خُرُوۡجٍ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ﴿11﴾	تو کیا (اب یہاں سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے۔ ﴿11﴾
ذٰلِكُمۡ بِاَنَّهٗۤ	یہ (عذاب) بلاشبہ اس وجہ سے ہے
اِذَا دُعِىَ اللّٰهُ	(کہ) جب پکارا جاتا تھا اللہ کو
وَحۡدَهٗ كَفَرۡتُمۡ ۚ	(یعنی) اُس اکیلے کو (تو) تم انکار کرتے تھے
وَاِنۡ يُّشۡرَكۡ بِهٖ	اور اگر (کسی کو) شریک ٹھہرایا جاتا اس کے ساتھ
تُؤۡمِنُوۡا ؕ فَالۡحُكۡمُ لِلّٰهِ	(تو) تم مان لیتے تھے پس (اب) حکم تو اللہ ہی کا ہے
الۡعَلِىِّ الۡكَبِيۡرِ ﴿12﴾	(جو) نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَكۡفُرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	سَبِيۡلٍ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	دُعِىَ	دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
رَبَّنَاۤ	ربّ، ربِّ کائنات، توحیدِ ربوبیت، مربی۔	وَحۡدَهٗ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
اَمَتَّنَا	موت وحیات، حیاتی مماتی۔	يُّشۡرَكۡ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اثۡنَتَيۡنِ	ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔	تُؤۡمِنُوۡا	ایمان، مومن، امن۔
اَحۡيَيۡتَنَا	حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔	فَالۡحُكۡمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
فَاعۡتَرَفۡنَا	اعتراف کرنا، معترف ہونا۔	الۡعَلِىِّ	اعلیٰ وارفع، وزیرِ اعلیٰ، عالی شان۔
خُرُوۡجٍ	خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔	الۡكَبِيۡرِ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

فَتَكْفُرُوْنَ ⑩	قَالُوْا ①	رَبَّنَآ ②	اَمَتَّنَا
توتم سب انکار کرتے تھے	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب!	تو نے موت دی ہمیں

اثْنَتَيْنِ ③	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ ③
دو (بار)	اور	تو نے زندہ کیا ہمیں	دو (بار)

فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ	اِلٰى خُرُوْجٍ
سو ہم نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	(اب یہاں سے) نکلنے کی طرف

مِّنْ سَبِيْلٍ ④ ⑪	ذٰلِكُمْ ⑤	بِاَنَّهٗ	اِذَا
کوئی راستہ (ہے)	یہ (عذاب)	بلاشبہ اس وجہ سے ہے (کہ)	جب

دُعِيَ ⑥	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ ج
پکارا گیا	اللہ (کو)	(یعنی) اُس اکیلے (کو)	(تو) تم نے انکار کیا

وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ ⑦	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا ط
اور	اگر	(کسی کو) شریک ٹھہرایا جاتا	اس کے ساتھ	(تو) تم سب مان لیتے تھے

فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيْرِ ⑫
پس حکم	اللہ کا (ہے)	(جو) نہایت بلند	بہت بڑا (ہے)

ضروری وضاحت

① قَالُوْا فعل ماضی ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔② یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا
ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔③ یہاں یْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑤ جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ جمع مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑥ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل
میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	وہی ہے جو تمہیں دکھاتا ہے اپنی نشانیاں
وَ يُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ	اور وہ اُتارتا ہے تمہارے لیے آسمان سے رزق
وَمَا يَتَذَكَّرُ	اور نہیں نصیحت حاصل کرتا
اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾	مگر (وہی) جو رجوع کرتا ہے۔ ﴿13﴾
فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	پس پکارو اللہ کو (اس حال میں کہ) خالص کرنے والے ہو
لَهُ الدِّيْنَ	اس کے لیے دین (بندگی) کو
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿14﴾	اور اگرچہ کافر برا ہی مانیں۔ ﴿14﴾
رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ	(وہ) بلند درجوں والا صاحب عرش ہے
يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ	وہ ڈالتا ہے روح (یعنی وحی بھیجتا ہے) اپنے حکم سے
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	جس پر وہ چاہتا ہے۔
مِنْ عِبَادِهٖ	اپنے بندوں میں سے
لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿15﴾	تاکہ وہ ڈرائے ملاقات کے دن سے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرِيْكُمْ	روٗیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الدَّرَجٰتِ	درجہ، درجات۔
يُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	ذُو الْعَرْشِ	ذوالجلال، ذومعنی، ذوالحجہ/عرش عظیم۔
يَتَذَكَّرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	يُلْقِي	القاء۔
يُّنِيْبُ	انابت الی اللہ، منیب۔	اَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
فَادْعُوا	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مُخْلِصِيْنَ	خلوص، اخلاص، مخلص۔	عِبَادِهٖ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
كَرِهَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	لِيُنْذِرَ	بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
رَفِيْعُ	رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔	التَّلَاقِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

هُوَ	الَّذِيْ ①	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ
وہ	جو	وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	اور	وہ اُتارتا ہے

لَكُمْ ②	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا ؕ	وَ	مَا
تمہارے لیے	آسمان سے	رزق	اور	نہیں

يَتَذَكَّرُ ③	اِلَّا	مَنْ ④	يُّنِيْبُ ⑬	فَادْعُوا	اللّٰهَ
وہ نصیحت حاصل کرتا	مگر	(وہی) جو	وہ رجوع کرتا ہے	پس تم سب پکارو	اللہ (کو)

مُخْلِصِيْنَ ⑤	لَهُ ②	الدِّيْنَ	وَ	لَوْ
(اس حال میں کہ) سب خالص کرنے والے (ہو)	اس کے لیے	دین (یعنی بندگی) کو	اور	اگرچہ

كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ⑭	رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ⑥	ذُو الْعَرْشِ ۚ
بُرا مانیں	سب کافر	درجات کی بلندی والا	عرش والا (ہے)

يُلْقِي	الرُّوْحَ ⑦	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى مَنْ ④	يَّشَآءُ
وہ ڈالتا ہے	روح (یعنی وحی بھیجتا ہے)	اپنے حکم سے	جس پر	وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ ⑧	يَوْمَ التَّلَاقِ ⑮ ۙ
اپنے بندوں میں سے	تاکہ وہ ڈرائے	ملاقات کے دن (سے)

ضروری وضاحت

① الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے۔ ② لَكُمْ اور لَهُ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔ ③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

یَوۡمَ ھُمۡ بٰرِزُوۡنَ ۚ	جس دن وہ (قبروں سے نکل کر) ظاہر ہوں گے
لَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنۡھُمۡ شَیۡءٌ ؕ	نہیں چھپی ہوگی اللہ پر ان کی کوئی چیز
لِمَنِ الۡمُلۡکُ الۡیَوۡمَ ؕ	(اللہ تعالیٰ پوچھے گا) آج کس کی بادشاہی ہے
لِلّٰہِ الۡوَاحِدِ	(پھر اللہ خود ہی فرمائے گا) اللہ کی جو اکیلا ہے
الۡقَھَّارِ ﴿16﴾	بہت غالب ہے۔ ﴿16﴾
اَلۡیَوۡمَ تُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ	آج بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو
بِمَا کَسَبَتۡ ؕ	(اس) کا جو اُس نے کمایا
لَا ظُلۡمَ الۡیَوۡمَ ؕ	آج کوئی ظلم نہ ہوگا
اِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿17﴾	بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿17﴾
وَ اَنۡذِرۡھُمۡ	اور آپ ڈرائیں اُنہیں
یَوۡمَ الۡاٰزِفَۃِ	قریب آنے والی (قیامت) کے دن سے
اِذِ الۡقُلُوۡبُ لَدَی الۡحَنَاجِرِ	جب دل گلوں کے پاس (آ پہنچیں گے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَوۡمَ، الۡیَوۡمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
یَخۡفٰی : مخفی، خفیہ، اخفا۔
عَلَی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شَیۡءٌ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
الۡمُلۡکُ : مالک الملک، مُلک و ملت، ملوکیت۔
الۡوَاحِدِ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
الۡقَھَّارِ : قہرِ الٰہی۔
تُجۡزٰی : جزاء و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
کُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
کَسَبَتۡ : کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
ظُلۡمَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
سَرِیۡعُ : سریع الحرکت، سرعت۔
الۡحِسَابِ : حساب و کتاب، محتسب، احتساب۔
اَنۡذِرۡھُمۡ : بشارت و انذار، نذیر۔
الۡقُلُوۡبُ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

يَوْمَ	هُمْ ①	بٰرِزُوْنَ ۚ	لَا	يَخْفٰى ②
(جس) دن	وہ سب	(قبروں سے نکل کر) سب ظاہر ہونے والے	نہیں	چھپی ہوگی

عَلَى اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَیْءٌ ③ ؕ	لِمَنِ	الْمُلْكُ
اللہ پر	اُن میں سے	کوئی چیز	(اللہ تعالیٰ پوچھے گا) کس کی	بادشاہی (ہے)

اَلْيَوْمَ ؕ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ﴿16﴾
آج	اللہ کی	(جو) اکیلا ہے	غالب (ہے)

اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى ④⑤	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا
آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر	نفس (کو)	(اُس) کا جو

كَسَبَتْ ④ ؕ	لَا ظُلْمَ ⑥	الْيَوْمَ ؕ	اِنَّ ⑦	اللّٰهَ
اُس نے کمایا	کوئی ظلم نہ ہوگا	آج	بے شک	اللہ

سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿17﴾	وَ	اَنْذِرْهُمْ
بہت جلد	حساب لینے والا (ہے)	اور	آپ ڈرائیں اُنہیں

يَوْمَ الْاٰزِفَةِ ④	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى الْحَنَاجِرِ
قریب آنے والی (قیامت) کے دن (سے)	جب	دل (پہنچ جائیں گے)	گلوں کے پاس

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔② یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہ مذکر فعل ہے کیونکہ اسکا تعلق شَیْءٌ (چیز) سے جو اُردو میں مؤنث ہے اس لیے اسکا ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تـ، ـتْ اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤ تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

كٰظِمِيۡنَ ؕ	غم سے بھرے ہوئے ہوں گے
مَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ حَمِيۡمٍ	نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی دلی دوست
وَّلَا شَفِيۡعٍ يُّطَاعُ ؕ﴿18﴾	اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔﴿18﴾
يَعۡلَمُ خَآئِنَةَ الۡاَعۡيُنِ	وہ جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو
وَمَا تُخۡفِى الصُّدُوۡرُ ﴿19﴾	اور (اُسے بھی) جو چھپاتے ہیں (ان کے) سینے۔﴿19﴾
وَاللّٰهُ يَقۡضِىۡ بِالۡحَـقِّ ؕ	اور اللہ فیصلہ کرتا ہے حق کے ساتھ
وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ	اور جن کو وہ پکارتے ہیں اُس کے سوا
لَا يَقۡضُوۡنَ بِشَىۡءٍ ؕ	کسی بھی چیز کا وہ فیصلہ نہیں کر سکتے
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيۡعُ	بیشک اللہ ہی خوب سننے والا
الۡبَصِيۡرُ ﴿20﴾ ع	سب کچھ دیکھنے والا ہے۔﴿20﴾
اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ	اور (بھلا) کیا وہ نہیں چلے پھرے زمین میں
فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ	(کہ) پس وہ دیکھ لیتے کیسا انجام ہوا

ع 2 11 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَدۡعُوۡنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
شَفِيۡعٍ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	بِشَىۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
يُّطَاعُ	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	السَّمِيۡعُ	سمع وبصر، آلہ سماعت، قوت سماعت۔
خَآئِنَةَ	خیانت، خائن۔	الۡبَصِيۡرُ	سمع وبصر، بصارت، علٰی وجہ البصیرت۔
الۡاَعۡيُنِ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	يَسِيۡرُوۡا	سیر کرنا، سیر وسیاحت۔
تُخۡفِى	مخفی، خفیہ، اخفا۔	فَيَنۡظُرُوۡا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
الصُّدُوۡرُ	صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔	كَيۡفَ	کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
يَقۡضِىۡ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔

كٰظِمِيْنَ ۬ؕ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ ①②
سب غم سے بھرے ہوئے (ہوں گے)	نہیں (ہوگا)	ظالموں کا	کوئی دلی دوست

وَّ	لَا	شَفِيْعٍ ②	يُّطَاعُ ③ؕ ⑱	يَعْلَمُ
اور	نہ	کوئی سفارشی	(جس کی) بات مانی جائے	وہ جانتا ہے

خَآئِنَةَ ④ الْاَعْيُنِ	وَ	مَا	تُخْفِي ④	الصُّدُوْرُ ⑲
آنکھوں کی خیانت	اور	(اُسے بھی) جو	چھپاتے ہیں	(ان کے) سینے

وَ	اللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ ⑤ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	اللہ	وہ فیصلہ کرتا ہے	حق کے ساتھ	اور	(وہ) جن کو

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ①	لَا يَقْضُوْنَ ⑥	بِشَيْءٍ ⑤② ؕ
وہ سب پکارتے ہیں	اُس کے سوا	نہیں وہ سب فیصلہ کرسکتے	کسی بھی چیز کا

ع 2 11 7

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑦	الْبَصِيْرُ ⑳ ع	اَ	وَ	لَمْ
بیشک	اللہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)	کیا	اور	نہیں

يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ④
وہ سب چلے پھرے	زمین میں	(کہ) پس وہ سب دیکھ لیتے	کیسا	ہوا	انجام

ضروری وضاحت

①یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③يُطَاعُ اصل میں يُطْوَعُ تھا گرامر کے قاعدے کے مطابق واؤ کو الف کیا گیا ہے اور یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ة اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦هُوَ کے بعد الْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً	وہ سب اُن سے زیادہ سخت تھے قوت میں
وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ	اور زمین میں نشانات (یعنی یادگاروں) کے لحاظ سے
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	پھر پکڑ لیا اُنہیں اللہ نے اُنکے گناہوں کے سبب
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿21﴾	اور نہ تھا اُن کو اللہ سے کوئی بچانے والا۔ ﴿21﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے تھا کہ بیشک وہ (ایسے تھے کہ)
كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ	آتے تھے اُن کے پاس اُن کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا	واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے انکار کیا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ	پھر پکڑ لیا اُن کو اللہ نے
اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾	بیشک وہ بہت طاقتور سخت سزا (دینے) والا ہے۔ ﴿22﴾
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو
بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿23﴾	اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ قَبْلِهِمْ	منجانب، من وعن / قبل از وقت۔	فَكَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَشَدَّ	شدید، شدت، تشدد، اشد ضرورت۔	قَوِيٌّ	قوت، قوی، مقوی۔
قُوَّةً	قوت، قوی، مقوی۔	شَدِيْدُ	شدید، شدت، تشدد، اشد ضرورت۔
اٰثَارًا	اثر، آثار، آثار قدیمہ۔	اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات، قرآنی آیات۔
فَاَخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
رُسُلُهُمْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	سُلْطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت عمان۔
بِالْبَيِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

الَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	كَانُوْا	هُمْ ①
(اُن لوگوں کا) جو	وہ سب تھے	اُن سے پہلے	تھے وہ	وہ سب

اَشَدَّ ②	مِنْهُمْ	قُوَّةً ③	وَّ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ
زیادہ سخت	اُن سے	قوت میں	اور	نشانات (یعنی یادگاروں) کے لحاظ سے	زمین میں

فَاَخَذَهُمُ ①	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ ① ط	وَ	مَا	كَانَ
پھر پکڑ لیا اُنہیں	اللہ نے	اُنکے گناہوں کے سبب	اور	نہ	تھا

لَهُمْ ④	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ ⑤ (21)	ذٰلِكَ ⑥	بِاَنَّهُمْ ①
اُن کو	اللہ سے	کوئی بچانے والا	یہ	اس وجہ سے تھا کہ بیشک وہ (ایسے تھے کہ)

كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ ①	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا
تھے	آتے اُن کے پاس	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو انہوں نے انکار کیا

فَاَخَذَهُمُ ①	اللّٰهُ ط	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ (22)
پھر پکڑ لیا اُن کو	اللہ (نے)	بیشک وہ	بہت طاقتور	سخت سزا دینے والا (ہے)

وَ	لَقَدْ ⑦	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ لا (23)
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور واضح دلیل

ضروری وضاحت

①علامت هُمْ یا هِمْ اگر الگ استعمال ہوں تو ترجمہ وہ سب اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں ترجمہ ان کا کیا جاتا ہے۔②اَشَدَّ کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ةٌ، ةً اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں۔④ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ	فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف
فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿24﴾	تو اُنہوں نے کہا (یہ تو ہے) جادوگر بہت جھوٹا۔﴿24﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ	پس جب وہ آیا اُن کے پاس
بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا	ہماری طرف سے حق لے کر
قَالُوا اقْتُلُوْٓا	(تو) اُنہوں نے کہا قتل کرو
اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اُن لوگوں کے بیٹوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے
وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ	اور زندہ رہنے دو اِن کی عورتوں (بیٹیوں) کو
وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾	اور نہیں تھی کافروں کی چال مگر ناکام۔﴿25﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ	اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو
اَقْتُلْ مُوْسٰى	(کہ) میں قتل کر دوں موسیٰ کو
وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ	اور چاہیے کہ وہ پکار لے اپنے رب کو
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ	بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ بدل ڈالے گا تمہارا دین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اسْتَحْيُوْا	شرم وحیاء، باحیا، بے حیائی۔
سٰحِرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	نِسَآءَهُمْ	تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
كَذَّابٌ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
عِنْدِنَا	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
اقْتُلُوْٓا، اَقْتُلْ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	وَلْيَدْعُ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اَبْنَآءَ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔	اَخَافُ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔	يُّبَدِّلَ	تبدیل، متبادل، تبادلہ، بدل۔
مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت۔	دِيْنَكُمْ	دین حنیف، دین ودنیا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	قَارُوْنَ
فرعون کی طرف	اور	ھامان (کی طرف)	اور	قارون (کی طرف)

فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ﴿24﴾ ①	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ
تو انہوں نے کہا	(یہ تو) جادوگر (ہے)	بہت جھوٹا (ہے)	پس جب	وہ آیا اُن کے پاس

بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا ②	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا ③
حق کے ساتھ	ہماری طرف سے	(تو) انہوں نے کہا	تم سب قتل کرو

اَبْنَآءَ ④	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا ③
(اُن لوگوں کے) بیٹوں (کو)	جو	سب ایمان لائے	اُسکے ساتھ	اور	تم سب زندہ رہنے دو

نِسَآءَهُمْ ④ ط	وَ	مَا ⑤	كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ
اِن کی عورتوں (بیٹیوں کو)	اور	نہیں (تھی)	چال	کافروں کی

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِيْٓ ⑥	اَقْتُلْ مُوْسٰى
مگر ناکامی میں	اور	کہا	فرعون (نے)	سب چھوڑ دو مجھے	میں قتل کردوں موسیٰ کو

وَلْيَدْعُ ⑦	رَبَّهٗ ج	اِنِّيْٓ اَخَافُ ⑧	اَنْ يُّبَدِّلَ	دِيْنَكُمْ
اور چاہیے کہ وہ پکارے	اپنے رب کو	بیشک میں ڈرتا ہوں	کہ وہ بدل ڈالے گا	تمہارا دین

ضروری وضاحت

① فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔
③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا
مفعول ہوتا ہے۔⑤ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے آخر میں یْ لائی ہو تو درمیان میں
نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔⑦ وَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں یْ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿26﴾	یا یہ کہ وہ پھیلا دے گا زمین میں فساد کو۔ ﴿26﴾
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ	اور موسیٰ نے کہا بیشک میں پناہ میں آتا ہوں
بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ	اپنے رب کی اور تمہارے رب (کی)
مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ	ہر (اس) تکبر کرنے والے سے
لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ ع 7/8	(جو) ایمان نہیں لاتا یوم حساب پر۔ ﴿27﴾
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ	اور کہا ایک مؤمن آدمی نے
مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	آل فرعون میں سے
يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ	وہ چھپائے ہوئے تھا اپنا ایمان
اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا	کیا تم قتل کرتے ہو ایسے آدمی کو
اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ	(اس لیے) کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے
وَقَدْ جَآءَكُمْ	اور یقیناً وہ آیا ہے تمہارے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ	واضح دلائل کیساتھ تمہارے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُظْهِرَ : ظاہر، مظاہرہ، مظہر، ظہور، اظہار۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
الْفَسَادَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
قَالَ، يَقُوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عُذْتُ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔
بِرَبِّيْ : ربّ، ربِّ کائنات، ربوبیت، مربی۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مُتَكَبِّرٍ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يُؤْمِنُ : ایمان، مومن، امن۔
بِيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
رَجُلٌ : رجال کار، قحط الرجال۔
اٰلِ : آل یاسر، آل محمد، آل و اولاد۔
يَكْتُمُ : کتمان علم، کتمانِ حق۔
تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

اَوْ	اَنْ ①	يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ ﴿26﴾
یا	یہ کہ	وہ پھیلا دے گا	زمین میں	فساد

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	اِنِّىْ	عُذْتُ
اور	کہا	موسیٰ (نے)	بیشک میں	میں پناہ میں آیا

بِرَبِّىْ ②	وَ	رَبِّكُمْ ③	مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
اپنے رب کی	اور	تمہارے رب کی	ہر تکبر کرنے والے سے

ع 3 7 8

لَّا يُؤْمِنُ ④	بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ ع ②	وَ	قَالَ	رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ⑤ صلے
وہ ایمان نہیں لاتا	یوم حساب پر	اور	کہا	ایک مؤمن آدمی (نے)

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗٓ ⑥	اَ	تَقْتُلُوْنَ
آل فرعون میں سے	وہ چھپائے ہوئے تھا	اپنا ایمان	کیا	تم سب قتل کرتے ہو

رَجُلًا ⑤	اَنْ ①	يَّقُوْلَ	رَبِّيَ ⑦	اللّٰهُ
ایک (ایسے) آدمی کو	کہ	وہ کہتا ہے	میرا رب	اللہ (ہے)

وَ	قَدْ ⑧	جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ②	مِنْ رَّبِّكُمْ ③ ط
اور	یقیناً	وہ آیا ہے تمہارے پاس	واضح دلائل کیساتھ	تمہارے رب (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

① اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا ہے۔⑦ رَبِّیْ کی یْ پر جزم تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبر آئی ہے۔⑧ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا	اور اگر وہ جھوٹا ہے
فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ	تو اُسی پر (وبال) ہے اس کے جھوٹ کا
وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا	اور اگر وہ سچا ہے
يُّصِبْكُمْ بَعْضُ	(تو) پہنچے گا تم کو کچھ حصہ (اس عذاب کا)
الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ	جس کا وہ وعدہ کرتا ہے تم سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ	بیشک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿28﴾	(اُسے) جو وہ حد سے بڑھنے والا بہت جھوٹا ہو۔ ﴿28﴾
يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ	اے میری قوم آج تم کو بادشاہی حاصل ہے
ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫	(اس حال میں کہ تم) غالب ہو زمین (ملک) میں
فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ	پھر کون ہماری مدد کرے گا اللہ کے عذاب سے
اِنْ جَآءَنَا ؕ	اگر وہ آگیا ہمارے پاس
قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ	فرعون نے کہا نہیں میں دکھاتا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَاذِبًا، كَذَّابٌ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَعَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
صَادِقًا : صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔
يُّصِبْكُمْ : مصیبت، آلام و مصائب۔
يَعِدُكُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
يَهْدِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُسْرِفٌ : اسراف و تبذیر۔
يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اَلْمُلْكُ : مالک الملک، مُلک و ملت، ملوکیت۔
اَلْيَوْمَ : یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔
ظٰهِرِيْنَ : ظاہر، مظاہرہ، مظہر، ظہور، اظہار۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارضِ مقدس۔
يَّنْصُرُنَا : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اُرِيْكُمْ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

وَ	اِنْ	يَّكُ ①	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ ۚ
اور	اگر	وہ ہے	جھوٹا	تو اُسی پر (وبال) ہے	اس کا جھوٹ

وَ	اِنْ	يَّكُ ①	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ ②	بَعْضُ
اور	اگر	وہ ہے	سچا	(تو) پہنچے گا تم کو	کچھ حصہ (اس عذاب کا)

الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ ②
جس کا	وہ وعدہ کرتا ہے تم سے	بے شک	اللہ	(زبردستی) ہدایت نہیں دیتا

مَنْ ③	هُوَ	مُسْرِفٌ ④	كَذَّابٌ ⑤ (28)	يٰقَوْمِ ⑥
(اُسے) جو	وہ	حد سے بڑھنے والا	بہت جھوٹا (ہو)	اے (میری) قوم

لَكُمُ ⑦	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ
تم کو	بادشاہی (حاصل ہے)	آج	(اس حال میں کہ تم) سب غالب (ہو)

فِي الْاَرْضِ ز	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا ②	مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ	اِنْ
زمین (ملک) میں	پھر کون	مدد کرے گا ہماری	اللہ کے عذاب سے	اگر

جَآءَنَا ؕ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ	اُرِيْكُمْ
وہ آگیا ہمارے پاس	کہا	فرعون (نے)	نہیں	میں دکھاتا تمہیں

ضروری وضاحت

①يَكُ دراصل يَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نْ گرایا گیا ہے۔②یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔⑦لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

اِلَّا مَاۤ اَرٰى	مگر (وہی) جو میں دیکھتا ہوں
وَمَاۤ اَهۡدِيۡكُمۡ	اور نہیں میں رہنمائی دیتا تمہیں
اِلَّا سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾	مگر بھلائی کے راستے کی۔ ﴿29﴾
وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ يٰقَوۡمِ	اور کہا اُس نے جو ایمان لایا اے میری قوم
اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ	بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر
مِّثۡلَ يَوۡمِ الۡاَحۡزَابِ ۙ﴿30﴾	(گزشتہ) گروہوں کے دن کی طرح (کے عذاب سے)۔ ﴿30﴾
مِثۡلَ دَاۡبِ قَوۡمِ نُوۡحٍ	یعنی قوم نوح کے حال کی طرح
وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ	اور عاد و ثمود (کے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے)
وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ	اور (اُن لوگوں کے حال کی طرح) جو اِن کے بعد ہوئے
وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعِبَادِ ﴿31﴾	اور اللہ نہیں چاہتا ظلم کرنا (اپنے) بندوں پر۔ ﴿31﴾
وَيٰقَوۡمِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ	اور اے میری قوم بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر
يَوۡمَ التَّنَادِ ۙ﴿32﴾	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن سے۔ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاّ قلیل، اِلا یہ کہ۔	يٰقَوۡمِ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
مَاۤ	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	اَخَافُ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
اَرٰى	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	مِّثۡلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَهۡدِيۡكُمۡ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
سَبِيۡلَ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الۡاَحۡزَابِ	حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
الرَّشَادِ	رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	يُرِيۡدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِّلۡعِبَادِ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اٰمَنَ	ایمان، مومن، امن۔	التَّنَادِ	نداء، منادی، ندائے ملت۔

اِلَّا	مَآ ①	اَرٰى	وَ ②	مَآ ①	اَهْدِيْكُمْ
مگر (وہی)	جو	میں دیکھتا ہوں	اور	نہیں	میں رہنمائی دیتا تمہیں

اِلَّا	سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾	وَ ②	قَالَ	الَّذِيْٓ ③
مگر	بھلائی کے راستے (کی)	اور	کہا	(اُس نے) جو

اٰمَنَ	يٰقَوْمِ ④	اِنِّيْٓ اَخَافُ ⑤	عَلَيْكُمْ
ایمان لایا	اے (میری) قوم	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر

مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿30﴾ لا	مِثْلَ دَاْبِ	قَوْمِ نُوْحٍ
گروہوں کے دن کی طرح	حال کی طرح	قوم نوح (کے)

وَّ ②	عَادٍ	وَّ ②	ثَمُوْدَ	وَ ②	الَّذِيْنَ ③
اور	عاد	اور	ثمود (کے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے)	اور	(اُن لوگوں کے حال کی طرح) جو

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ⑥ ط	وَ ②	مَا ①	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ ﴿31﴾
ان کے بعد ہوئے	اور	نہیں	اللہ	وہ چاہتا	ظلم کرنا	(اپنے) بندوں پر

وَ ②	يٰقَوْمِ ④	اِنِّيْٓ اَخَافُ ⑤	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ ⑦ ﴿32﴾ لا
اور	اے (میری) قوم	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن (سے)

ضروری وضاحت

①مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے جب مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔②وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔③اَلَّذِیْ واحد مذکر کی اور اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔
④يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔⑤یہاں یْ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦اس لفظ میں موجود تَا اور اَ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ	جس دن تم پھرو (بھاگو) گے پیٹھ پھیرتے ہوئے
مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	نہیں ہوگا تمہارے لیے اللہ (کے عذاب) سے
مِنْ عَاصِمٍ ۚ	کوئی بچانے والا
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾	تو نہیں اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔ ﴿33﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً آیا تمہارے پاس
يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ	(اس) سے پہلے یوسف واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ	پھر ہمیشہ تم رہے شک میں
مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ	(اس) سے جس کو وہ لایا تمہارے پاس
حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ	یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگیا (تو) تم نے کہا
لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ	ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ اس کے بعد کوئی رسول
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
مُدْبِرِيْنَ : دُبر، ادبار زمانہ۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُّضْلِلِ : ضلالت وگمراہی۔
هَادٍ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
شَكٍّ : شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔
مِّمَّا : منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔
حَتّٰٓى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
هَلَكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
قُلْتُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَّبْعَثَ : بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
بَعْدِهٖ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
رَسُوْلًا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ	مُدْبِرِيْنَ ۚ ①	مَا	لَكُمْ
(جس) دن	تم سب پھرو (بھاگو) گے	سب پیٹھ پھیرتے ہوئے	نہیں	تمہارے لیے

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ ۚ ②③	وَ	مَنْ ④	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ ⑤
اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا	اور	جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿33﴾ ②③	وَ	لَقَدْ ⑥	جَآءَكُمْ
تو نہیں	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	اور	بلاشبہ یقیناً	آیا تمہارے پاس

يُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا زِلْتُمْ ⑦
یوسف	اس سے پہلے	واضح دلائل کے ساتھ	پھر ہمیشہ رہے تم

فِيْ شَكٍّ	مِّمَّا ⑧	جَآءَكُمْ	بِهٖ ؕ
شک میں	(اس) سے جو	وہ لایا تمہارے پاس	اس کو

حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ يَّبْعَثَ	اللّٰهُ ⑤
یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوگیا	(تو) تم نے کہا	ہرگز نہیں وہ بھیجے گا	اللہ

مِنْۢ بَعْدِهٖ ②	رَسُوْلًا ؕ ③	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ ⑤
اس کے بعد	کوئی رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی
کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ علامت لَ اور قَدْ دونوں
تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ یہاں مَا اور زِلْتُمْ دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا گیا ہے۔⑧مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ	اُسے جو (کہ) وہ حد سے بڑھنے والا ہو
مُّرْتَابٌ ﴿34﴾	شک کرنے والا ہو۔ ﴿34﴾
الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات میں
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ	بغیر کسی دلیل کے (جو) آئی ہو اُن کے پاس
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ	بڑی ناراضگی کی بات ہے اللہ کے نزدیک
وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	اور (انکے) نزدیک (بھی) جو ایمان لائے
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے
عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾	ہر متکبر سرکش کے دل پر۔ ﴿35﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ	اور فرعون نے کہا اے ہامان
ابْنِ لِيْ صَرْحًا	تو بنا میرے لیے ایک بلند عمارت (محل)
لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿36﴾	تاکہ میں پہنچ جاؤں (اس پر چڑھ کر) راستوں پر۔ ﴿36﴾
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ	آسمانوں کے راستوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔
مُسْرِفٌ	: اسراف وتبذیر۔
مُّرْتَابٌ	: کتاب لاریب، ریب وتردد۔
يُجَادِلُوْنَ	: جنگ وجدل، جدال۔
بِغَيْرِ	: دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
سُلْطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
كَبُرَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يَطْبَعُ	: طباعت، مطبع۔
قَلْبِ	: قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
مُتَكَبِّرٍ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
جَبَّارٍ	: جبر، جبار وقہار، جبروت۔
ابْنِ	: ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔
اَبْلُغُ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

مَنْ ①	هُوَ	مُسْرِفٌ ②	مُّرْتَابُۨ ۝34	الَّذِيْنَ ③
(اُسے) جو	وہ	حد سے بڑھنے والا (ہو)	شک کرنے والا (ہو)	(وہ لوگ) جو

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ④	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ ⑤	اَتٰىهُمْ ؕ
وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیات میں	بغیر کسی دلیل کے	(جو) آئی ہو اُن کے پاس

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ ③
بڑی بات ہے	ناراضگی (کے لحاظ سے)	اللہ کے نزدیک	اور	(انکے) نزدیک (بھی)	جو

اٰمَنُوْا ؕ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ ⑥	عَلٰى كُلِّ قَلْبِ
سب ایمان لائے	اسی طرح	وہ مہر لگا دیتا ہے	اللہ	ہر دل پر

مُتَكَبِّرٍ ②	جَبَّارٍ ۝35	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ ⑥	يٰهَامٰنُ
متکبر	سرکش (کے)	اور	کہا	فرعون (نے)	اے ہامان

ابْنِ ⑦	لِيْ	صَرْحًا ⑤	لَّعَلِّيْٓ
تو بنا	میرے لیے	ایک بلند عمارت (محل)	تاکہ میں

اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ ⑥ ۝36 لا	اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ ④
میں پہنچ جاؤں	راستوں پر	آسمانوں کے راستوں پر

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ② شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ اِبْنِ دراصل تَبْنِيْ تھا، گرامر کے اُصول کے مطابق آخر سے ی گری ہوئی ہے۔

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى	پھر میں جھانکوں موسیٰ کے معبود کی طرف
وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ	اور بیشک میں واقعی اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں
وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ	اور اسی طرح مزین کر دیا گیا فرعون کے لیے
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اس کا برا عمل
وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ	اور وہ روکا گیا (سیدھے) راستے سے
وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِىْ تَبَابٍ ﴿37﴾ ع 10	اور نہیں تھی فرعون کی چال مگر تباہی ہی میں۔﴿37﴾
وَقَالَ الَّذِىْٓ اٰمَنَ	اور کہا (اس شخص نے) جو ایمان لایا تھا
يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ	اے میری قوم میرے پیچھے چلو
اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿38﴾ ج	میں تمہیں بھلائی کا راستہ بتاؤں گا۔﴿38﴾
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اے میری قوم بیشک صرف یہ دُنیاوی زندگی
مَتَاعٌ ز	(تو) معمولی فائدہ اُٹھانا ہے
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِىَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿39﴾	اور بلاشبہ آخرت وہی قرار کا گھر ہے۔﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰٓى اِلٰهِ	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ / الہ، اُلوہیت۔	اتَّبِعُوْنِ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
لَاَظُنُّهٗ	: سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	اَهْدِكُمْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
كَاذِبًا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الرَّشَادِ	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔
كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	الْحَيٰوةُ	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔
زُيِّنَ	: مزین، تزئین وآرائش، زینت۔	مَتَاعٌ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
سُوْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	الْاٰخِرَةَ	: فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔
السَّبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	دَارُ	: دار فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	الْقَرَارِ	: قرارگاہ۔

فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى	وَ	اِنِّىْ
پھر میں جھانکوں	موسیٰ کے معبود کی طرف	اور	بے شک میں

لَاَ ظُنُّهٗ ①	كَاذِبًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ ②
واقعی میں سمجھتا ہوں اُسے	جھوٹا	اور	اسی طرح	مزین کر دیا گیا

لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	وَ	صُدَّ ②③	عَنِ السَّبِيْلِ ؕ
فرعون کے لیے	اس کا برا عمل	اور	وہ روکا گیا	(سیدھے) راستے سے

ع 4 10 9

وَ	مَا	كَيْدُ فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِىْ تَبَابٍ ع ﴿37﴾
اور	نہیں (تھی)	فرعون کی چال	مگر	تباہی میں

وَ	قَالَ	الَّذِىْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ ④	اتَّبِعُوْنِ ⑤
اور	کہا	(اُس شخص نے) جو	ایمان لایا تھا	اے (میری) قوم	تم سب میرے پیچھے چلو

اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ ج ﴿38﴾	يٰقَوْمِ ④	اِنَّمَا ⑥	هٰذِهِ
میں بتاؤں گا تمھیں	راستہ	بھلائی کا	اے (میری) قوم	بے شک صرف	یہ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	مَتَاعٌ ز	وَّ	اِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِىَ	دَارُ الْقَرَارِ ﴿39﴾
دنیاوی زندگی	معمولی فائدہ	اور	بلاشبہ	آخرت	وہی	قرار کا گھر (ہے)

ضروری وضاحت

① لَ تاکید کی علامت ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ صُدَّ اصل میں صُدِدَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق دونوں د کو شد دے کر اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ ④ يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِىْ تھا آخر سے ىْ تخفیف کے لیے گرائی ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔ ⑤ یہ دراصل اِتَّبِعُوْنِىْ تھا فعل کے ساتھ ىْ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے، یہاں ىْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً	جس نے کوئی برائی کی
فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ	تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا مگر اس کی مثل
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا	اور جس نے نیک عمل کیا
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى	کوئی مرد ہو یا کوئی عورت
وَهُوَ مُؤْمِنٌ	جبکہ وہ مؤمن ہو
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ	تو وہی لوگ داخل ہوں گے جنت میں
يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾	وہ رزق دیے جائیں گے اس میں بے حساب۔ ﴿40﴾
وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ	اے میری قوم کیا ہے مجھ کو
اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ	(کہ) میں بلاتا ہوں تمہیں نجات کی طرف
وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿41﴾	اور تم بلاتے ہو مجھے آگ کی طرف۔ ﴿41﴾
تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ	تم بلاتے ہو مجھے کہ میں کفر کروں اللہ کے ساتھ
وَاُشْرِكَ بِهٖ	اور میں شریک ٹھہراؤں اُس کے ساتھ

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يَدْخُلُوْنَ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
سَيِّئَةً	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يُرْزَقُوْنَ	: رزق، رزّاق، رازق۔
يُجْزٰٓى	: جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	بِغَيْرِ	: دیارِ غیر، غیر اللہ۔
اِلَّا	: اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	اَدْعُوْكُمْ، تَدْعُوْنَنِيْٓ	: دعا، داعی، مدعی، دعوت۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	النَّجٰوةِ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
ذَكَرٍ	: مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اُنْثٰى	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔	لِاَكْفُرَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مُؤْمِنٌ	: ایمان، مومن، امن۔	اُشْرِكَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً ①②	فَلَا	يُجْزٰۤى ③
جس نے	کی	کوئی برائی	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا

اِلَّا	مِثْلَهَا ۚ	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
مگر	اس کی مثل	اور	جس نے	عمل کیا	نیک

مِّنْ ذَكَرٍ ②④	اَوْ	اُنْثٰى ①	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
کوئی مرد	یا	(کوئی) عورت	جبکہ	وہ	مؤمن (ہو)

فَاُولٰٓئِكَ ⑤	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ ①	يُرْزَقُوْنَ ③
تو وہی لوگ	وہ سب داخل ہوں گے	جنت (میں)	وہ سب رزق دیے جائیں گے

فِيْهَا	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾	وَ	يٰقَوْمِ ⑥	مَا	لِيْۤ	اَدْعُوْكُمْ
اس میں	بغیر حساب	اور	اے (میری) قوم	کیا (ہے)	مجھ کو	(کہ) میں بلاتا ہوں تمہیں

اِلَى النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِيْۤ ⑦	اِلَى النَّارِ ﴿41﴾ ط	تَدْعُوْنَنِيْ ⑦
نجات کی طرف	اور	تم سب بلاتے ہو مجھے	آگ کی طرف	تم سب بلاتے ہو مجھے

لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ
تا کہ میں کفر کروں	اللہ کے ساتھ	اور	میں شریک ٹھہراؤں	اُس کے ساتھ

النصف

ضروری وضاحت

① ةً، ـً ی اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اُولٰٓئِكَ اشارہ بعید ہے ہیں اور اسکا استعمال عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ ⑥ يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں یْ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

مَا لَيۡسَ لِىۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّاَنَا اَدۡعُوۡكُمۡ	جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور میں بلاتا ہوں تمہیں
اِلَى الۡعَزِيۡزِ الۡغَفَّارِ ﴿42﴾	خوب غالب بہت بخشنے والے (رب) کی طرف۔ ﴿42﴾
لَا جَرَمَ اَنَّمَا	(اس میں) کوئی شک نہیں کہ یقیناً (وہ چیز کہ)
تَدۡعُوۡنَنِىۡۤ اِلَيۡهِ	تم بلاتے ہو مجھے اس کی طرف
لَيۡسَ لَهٗ دَعۡوَةٌ	نہیں ہے (درست) اس کے لیے پکارنا
فِى الدُّنۡيَا وَلَا فِى الۡاٰخِرَةِ	دنیا میں اور نہ آخرت میں
وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ	اور بلاشبہ ہمارا لوٹنا اللہ کی طرف ہے
وَاَنَّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ	اور یہ کہ بلاشبہ حد سے بڑھنے والے
هُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾	وہی آگ والے (یعنی دوزخی) ہیں۔ ﴿43﴾
فَسَتَذۡكُرُوۡنَ مَاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ ؕ	پس عنقریب ضرور تم یاد کرو گے جو میں کہتا ہوں تم سے
وَاُفَوِّضُ اَمۡرِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ	اور میں سپرد کرتا ہوں اپنا معاملہ اللہ کی طرف
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿44﴾	بلاشبہ اللہ خوب دیکھنے والا ہے (اپنے) بندوں کو۔ ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اَصۡحٰبُ : صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
اَدۡعُوۡكُمۡ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	فَسَتَذۡكُرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مَاۤ : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
الۡغَفَّارِ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اَقُوۡلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَدۡعُوۡنَنِىۡۤ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	اُفَوِّضُ : تفویض کار (سپرد کرنا)۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	اَمۡرِىۡۤ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
مَرَدَّنَاۤ : رد، مردود، تردید، مرتد۔	بَصِيۡرٌۢ : سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
الۡمُسۡرِفِيۡنَ : اسراف و تبذیر۔	بِالۡعِبَادِ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ ز (1)	وَّ	اَنَا اَدْعُوْكُمْ (2)
جس (کا)	نہیں	مجھ کو	اس کا	کوئی علم	اور	میں بلاتا ہوں تمہیں

اِلَى الْعَزِيْزِ (3)	الْغَفَّارِ (3) (42)	لَا جَرَمَ (4)	اَنَّمَا (5)
خوب غالب (رب) کی طرف	(جو) بہت بخشنے والے	(اس میں) کوئی شک نہیں	کہ یقیناً صرف

تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ
تم سب بلاتے ہو مجھے	اس کی طرف	نہیں (ہے درست)	اس کے لیے	پکارنا

فِي الدُّنْيَا	وَ	لَا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ (6)
دنیا میں	اور	نہ	آخرت میں	اور	بلاشبہ	ہمارا لوٹنا

اِلَى اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ (7)	هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ (43)
اللہ کی طرف (ہے)	اور	(یہ کہ) یقیناً	سب حد سے بڑھنے والے	وہی آگ والے (دوزخی) ہیں

فَسَتَذْكُرُوْنَ (8)	مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ ط	وَ	اُفَوِّضُ
پس عنقریب ضرور تم سب یاد کرو گے	جو	میں کہتا ہوں	تم سے	اور	میں سپرد کرتا ہوں

اَمْرِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ ط	اِنَّ اللّٰهَ	بَصِيْرٌۢ (3)	بِالْعِبَادِ (44)
اپنا معاملہ	اللہ کی طرف	بلاشبہ اللہ	خوب دیکھنے والا (ہے)	(اپنے) بندوں کو

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اَنَا اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ③ فَعِيْلٌ اور فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اَنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ	پھر بچا لیا اس (موسیٰ) کو اللہ نے (ان) برائیوں سے
مَا مَكَرُوْا	جو انہوں نے تدبیریں کیں
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	اور گھیر لیا آلِ فرعون کو
سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿45﴾	برے عذاب نے۔ ﴿45﴾
اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ	(وہ عذاب) آگ ہے وہ پیش کیے جاتے ہیں
عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ	اس پر صبح و شام
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۟ قف	اور جس دن قیامت قائم ہوگی
اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ	(کہا جائے گا) داخل کرو آلِ فرعون کو
اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿46﴾	سخت ترین عذاب میں۔ ﴿46﴾
وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ	اور جب وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے
فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا	آگ میں تو کمزور لوگ کہیں گے
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	(ان) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَوَقٰىهُ : تقویٰ، متقی۔
سَيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، ظن سوء۔
مَكَرُوْا : مکر و فریب، مکار۔
سُوْٓءُ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، ظن سوء۔
يُعْرَضُوْنَ : عرض، معروضات، عرضی نویس۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَشِيًّا : نماز عشاء، عشائیہ۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

تَقُوْمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
السَّاعَةُ : ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔
اَدْخِلُوْٓا : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
اَشَدَّ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
النَّارِ : یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
فَيَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الضُّعَفٰٓؤُا : ضعف، ضعیف، ضعفا۔
اسْتَكْبَرُوْٓا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

فَوَقٰىهُ ①	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ ②	مَا	مَكَرُوْا
پھر بچا لیا اُسے	اللہ (نے)	(ان) برائیوں (سے)	جو	ان سب نے تدبیریں کیں

وَ	حَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ ③	سُوْٓءُ الْعَذَابِ ج ﴿45﴾
اور	گھیر لیا	آلِ فرعون کو	بُرے عذاب (نے)

اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ ④	عَلَيْهَا	غُدُوًّا
(وہ عذاب) آگ (ہے)	وہ سب پیش کیے جاتے ہیں	اس پر	صبح

وَّ	عَشِيًّا ج	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ ②	السَّاعَةُ ② قف
اور	شام (کو)	اور	(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت

اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ الْعَذَابِ ⑤ ﴿46﴾	وَ
تم داخل کرو	آلِ فرعون (کو)	سخت ترین عذاب (میں)	اور

اِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ ⑥	فِي النَّارِ	فَيَقُوْلُ ①
جب	وہ سب آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے	آگ میں	تو وہ کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا ⑦	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
کمزور لوگ	(ان) سے جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی سو، پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں ات، ة اور فعل کے شروع میں تـ مؤنث کی علامتیں ہیں۔
③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر
ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ فعل میں موجود
تـ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا	بے شک ہم تو تھے تمہارے تابع
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا	تو کیا تم ہٹانے والے ہو ہم سے
نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿47﴾	آگ کا کچھ حصہ۔ ﴿47﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	کہیں گے (وہ لوگ) جو بڑے بنے ہوئے تھے
اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ	بے شک ہم سب ہی اس (آگ) میں ہیں
اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ	بلاشبہ اللہ نے یقیناً فیصلہ کردیا ہے
بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿48﴾	بندوں کے درمیان۔ ﴿48﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو آگ میں ہونگے
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	جہنم کے داروغوں سے
ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا	اپنے رب سے دعا کرو (کہ) وہ ہلکا کردے ہم سے
يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾	ایک دن کچھ عذاب۔ ﴿49﴾
قَالُوْٓا	(تو) وہ کہیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبَعًا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْعِبَادِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
قَالَ، قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ادْعُوْا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اسْتَكْبَرُوْٓا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	رَبَّكُمْ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	يُخَفِّفْ	: خفیف، تخفیف، مخفف۔
فِيْهَآ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	يَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
حَكَمَ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	الْعَذَابِ	: عذاب، عذاب الٰہی۔

إِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	أَنْتُمْ
بے شک ہم	ہم تھے	تمہارے لیے	تابع	تو کیا	تم

مُّغْنُوْنَ ①	عَنَّا ②	نَصِيْبًا ③	مِّنَ النَّارِ ﴿47﴾
سب ہٹانے والے (ہو)	ہم سے	کچھ حصہ	آگ سے

قَالَ ④	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	إِنَّا
کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے	بے شک ہم

كُلٌّ	فِيْهَآ ۙ	إِنَّ ⑤	اللّٰهَ	قَدْ ⑤	حَكَمَ
سب (ہی)	اس (آگ) میں (ہیں)	بلاشبہ	اللہ نے	یقیناً	فیصلہ کر دیا

بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿48﴾	وَقَالَ ④	الَّذِيْنَ ⑥	فِي النَّارِ
بندوں کے درمیان	اور کہیں گے	(وہ لوگ) جو	آگ میں ہونگے

لِخَزَنَةِ ⑦ جَهَنَّمَ	ادْعُوْا ⑧	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ
جہنم کے داروغوں سے	تم سب دعا کرو	اپنے رب سے	(کہ) وہ ہلکا کر دے

عَنَّا ②	يَوْمًا ③	مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾	قَالُوْٓا ④
ہم سے	کسی دن	عذاب سے	(تو) وہ سب کہیں گے

ضروری وضاحت

① مُغْنُوْنَ اصل میں مُغْنِيُوْنَ تھا گرامر کی رُو سے ی کی پیش نون کو دے کر ی کو گرایا گیا ہے۔ ② عَنَّا دراصل عَنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قَالَ اور قَالُوْا فعل ماضی ہیں مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ إِنَّ اسم کے شروع میں اور قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑦ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ	اور (بھلا) کیا نہیں تھے آیا کرتے تمہارے پاس
رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ	تمہارے رسول واضح دلائل کے ساتھ
قَالُوْا بَلٰى ؕ	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں
قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ	وہ کہیں گے تو تم (خود ہی) دعا کرو
وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ	اور نہیں ہوگی کافروں کی دعا
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع	مگر بے کار (اور بے اثر)۔ ﴿50﴾ ع
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا	بے شک ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور (ان لوگوں کی) جو ایمان لائے
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	دنیاوی زندگی میں
وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿51﴾ ۙ	اور اس دن (بھی جب) گواہ کھڑے ہوں گے۔ ﴿51﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ	جس دن نہیں نفع دے گی
الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ	ظالموں کو ان کی معذرت

ع 5 13 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُسُلُكُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَادْعُوْا : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اِلَّا : اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔
لَنَنْصُرُ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔

رُسُلَنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
الْحَيٰوةِ : موت وحیات، حیاتی مماتی۔
يَقُوْمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْاَشْهَادُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
يَنْفَعُ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَعْذِرَتُهُمْ : عذر، معذرت، معذور۔

اَ ①	وَ	لَمْ	تَكُ ②③	تَاْتِيْكُمْ ②
(بھلا) کیا	اور	نہیں	تھے	آیا کرتے تمہارے پاس

رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ② ط	قَالُوْا ④	بَلٰى ط
تمہارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں

قَالُوْا ④	فَادْعُوْا ج	وَ	مَا ⑤	دُعٰٓؤُا
وہ سب کہیں گے	تو تم سب (خود ہی) دعا کرو	اور	نہیں (ہوگی)	دعا

ع 5 13 10

الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع	اِنَّا	لَنَنْصُرُ
کافروں کی	مگر	بے کار میں	بے شک ہم	ضرور ہم مدد کرتے ہیں

رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ ② الدُّنْيَا
اپنے رسولوں کی	اور	(ان لوگوں کی) جو	سب ایمان لائے	دنیوی زندگی میں

وَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ ⑥	الْاَشْهَادُ ﴿51﴾ لا	يَوْمَ
اور	اس دن	کھڑے ہوں گے	گواہ	(جس) دن

لَا	يَنْفَعُ ⑦	الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ
نہیں	وہ نفع دے گی	ظالموں کو	ان کی معذرت

ضروری وضاحت

①أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔②ة، ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔③تَكُ دراصل تَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نْ گرایا گیا ہے۔④قَالُوْا فعل ماضی ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥يَقُوْمُ واحد فعل ہے، کیونکہ اسکا تعلق الْاَشْهَادُ سے ہے جو کہ جمع ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑦يَنْفَعُ مذکر فعل ہے، اس کا تعلق معذرت سے ہے اس لیے مؤنث میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	اور ان کے لیے لعنت ہوگی
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾	اور ان کے لیے بُرا گھر ہوگا۔ ﴿52﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو ہدایت
وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿53﴾	اور ہم نے وارث بنایا بنی اسرائیل کو کتاب کا۔ ﴿53﴾
هُدًى وَّ ذِكْرٰى	(جو) ہدایت اور نصیحت ہے
لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾	عقل والوں کے لیے۔ ﴿54﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تو آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ	اور معافی مانگیے اپنے گناہ کی
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کرتے رہیے اپنے رب کی تعریف کیساتھ
بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿55﴾	شام کو اور صبح (کو)۔ ﴿55﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو جھگڑا کرتے ہیں
فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اللہ کی آیات میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اللَّعْنَةُ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔	وَعْدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
سُوْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	حَقٌّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
الدَّارِ	: دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	اسْتَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الْهُدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	سَبِّحْ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
اَوْرَثْنَا	: وارث، وراثت، ورثاء۔	بِحَمْدِ	: حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
ذِكْرٰى	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	بِالْعَشِيِّ	: نماز عشاء، عشائیہ۔
لِاُولِي	: اولوا العزم، اولوا العلم، اولوا الارحام۔	يُجَادِلُوْنَ	: جنگ و جدل، جدال، مجادلہ۔
فَاصْبِرْ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	فِيْٓ اٰيٰتِ	: فی الحال، فی الحقیقت / آیت، آیات۔

وَ	لَهُمُ ①	اللَّعْنَةُ ②	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ ﴿52﴾
اور	ان کے لیے	لعنت (ہوگی)	اور	ان کے لیے	بُرا	گھر (ہوگا)

وَ	لَقَدْ ③	اٰتَيْنَا ④	مُوْسَى	الْهُدٰى
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	ہدایت

وَ	اَوْرَثْنَا ④	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ ﴿53﴾ لا
اور	ہم نے وارث بنایا	بنی اسرائیل (کو)	کتاب (کا)

هُدًى	وَّ	ذِكْرٰى ②	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾
(جو) ہدایت	اور	نصیحت (ہے)	عقل والوں کے لیے

فَاصْبِرْ ⑤	اِنَّ ③	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	اسْتَغْفِرْ ⑥
تو آپ صبر کیجیے	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	اور	آپ معافی مانگیے

لِذَنْۢبِكَ ⑦⑧	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ ⑧	بِالْعَشِيِّ
اپنے گناہ کی	اور	تسبیح کرتے رہیے	تعریف کیساتھ	اپنے رب کی	شام کو

وَالْاِبْكَارِ ﴿55﴾	اِنَّ ③	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ②
اور صبح (کو)	بے شک	وہ (لوگ) جو	وہ سب جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کی آیات میں

ضروری وضاحت

① لَهُمُ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے۔② اسم کے آخر میں ۃ، ات اور ۔ٰی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لَ اور قَدْ اور اِنَّ تینوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑧ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ	بغیر کسی دلیل کے (جو) آئی ہو ان کے پاس
اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ	نہیں ہے ان کے سینوں میں
اِلَّا كِبْرٌ	مگر بڑائی (اپنے آپ کو بڑا سمجھنا)
مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ	نہیں ہیں وہ ہرگز پہنچنے والے اس (بڑائی) کو
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	سو آپ پناہ مانگیے اللہ سے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ	بے شک وہی خوب سننے والا
الْبَصِيْرُ ﴿56﴾	سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ ﴿56﴾
لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا
اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ	زیادہ بڑا (کام) ہے لوگوں کے پیدا کرنے سے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	اور لیکن اکثر لوگ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾	نہیں جانتے۔ ﴿57﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ	اور نہیں برابر ہوتا اندھا اور دیکھنے والا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِغَيْرِ : دیارِ غیر، غیر اللہ۔	لَخَلْقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	السَّمٰوٰتِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارضِ مقدس۔
صُدُوْرِهِمْ : صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
كِبْرٌ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
بِبَالِغِيْهِ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
فَاسْتَعِذْ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
السَّمِيْعُ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	يَسْتَوِي : مستوی، استواء، مساوی، مساوات۔
الْبَصِيْرُ : سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔	الْبَصِيْرُ : سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔

بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ	اَتٰىهُمۡ ؕ	اِنۡ ①	فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ
بغیر کسی دلیل کے	(جو) آئی ہو ان کے پاس	نہیں (ہے)	ان کے سینوں میں

اِلَّا	كِبۡرٌ	مَّا	هُمۡ	بِبَالِغِيۡهِ ۚ ②
مگر	بڑائی	نہیں (ہیں)	وہ	ہرگز پہنچنے والے اس (بڑائی) کو

فَاسۡتَعِذۡ ③	بِاللّٰهِ ؕ ④	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيۡعُ ⑤⑥	الۡبَصِيۡرُ ⑥ ﴿56﴾
سو آپ پناہ مانگیے	اللہ سے	بے شک وہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)

لَخَلۡقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	اَكۡبَرُ ⑦
یقیناً پیدا کرنا	آسمانوں	اور	زمین (کا)	زیادہ بڑا (کام ہے)

مِنۡ خَلۡقِ	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَ ⑦
پیدا کرنے سے	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر

النَّاسِ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ ⑧ ﴿57﴾	وَ	مَا	يَسۡتَوِى
لوگ	نہیں	وہ سب جانتے	اور	نہیں	وہ برابر ہو سکتا

الۡاَعۡمٰى	وَ	الۡبَصِيۡرُ ۙ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
اندھا	اور	دیکھنے والا	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① اِنۡ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔⑤ هُوَ کے بعد اَلۡ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ	اور نہ برائی کرنے والا (برابر ہو سکتے ہیں)
قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾	بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ ﴿58﴾
اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ	بے شک قیامت یقیناً آنے والی ہے
لَّا رَيْبَ فِيْهَا	اس میں کوئی شک نہیں
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾	اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿59﴾
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ	اور فرمایا تمہارے رب نے تم مجھے پکارو
اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ	میں قبول کروں گا تمہاری (دعا، پکار) کو
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ	بیشک (وہ لوگ) جو تکبر کرتے ہیں میری عبادت سے
سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿60﴾ ع	عنقریب وہ داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل ہو کر۔ ﴿60﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	اللہ (وہ ہے) جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو

ع 10 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔	اَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
عَمِلُوْا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس، عامۃ الناس۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مومن، امن۔
الْمُسِيْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	ادْعُوْنِيْٓ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	اَسْتَجِبْ	: مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
تَتَذَكَّرُوْنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	يَسْتَكْبِرُوْنَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
السَّاعَةَ	: ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔	سَيَدْخُلُوْنَ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
رَيْبَ	: کتاب لاریب، ریب وتردد۔	الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ①	وَ	لَا	الْمُسِيْٓءُ ؕ
اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	اور	نہ	برائی کرنے والا (برابر ہوسکتے ہیں)

قَلِيْلًا مَّا ②	تَتَذَكَّرُوْنَ ③ ﴿58﴾	اِنَّ	السَّاعَةَ ①
بہت ہی کم	تم سب نصیحت حاصل کرتے ہو	بے شک	قیامت

لَاٰتِيَةٌ ①	لَّا رَيْبَ	فِيْهَا	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
یقیناً آنے والی ہے	کوئی شک نہیں	اس میں	اور	لیکن	اکثر

النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ④ ﴿59﴾	وَ	قَالَ	رَبُّكُمُ ⑤
لوگ	وہ سب ایمان نہیں لاتے	اور	فرمایا	تمہارے رب نے

ادْعُوْنِيْٓ ⑥	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تم سب مجھے پکارو	میں قبول کروں گا	تمہاری (دعا، پکار) کو	بے شک	(وہ لوگ) جو

يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ ⑦	جَهَنَّمَ
وہ سب تکبر کرتے ہیں	میری عبادت سے	عنقریب ضرور وہ سب داخل ہوں گے	جہنم (میں)

ع 6 10 11

دٰخِرِيْنَ ﴿60﴾ ع	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ
ذلیل ہوکر	اللہ (وہ ہے)	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات (کو)

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔② مَا زائد ہے اور قلت میں تاکید کے لیے آیا ہے۔③علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔⑥فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ	تا کہ تم آرام کرو اس میں
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	اور دن کو روشن (تا کہ تم کام کرو اس میں)
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ	بیشک اللہ یقیناً (بڑے) فضل والا ہے
عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	لوگوں پر اور لیکن اکثر لوگ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾	شکر نہیں کرتے۔ ﴿61﴾
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ	یہی ہے اللہ تمہارا رب
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ	ہر چیز کا پیدا کرنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی (سچا) معبود مگر وہی
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾	تو کہاں تم بہکائے جاتے ہو۔ ﴿62﴾
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ	اسی طرح بہکائے جاتے تھے (وہ لوگ) جو
كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾	اللہ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔ ﴿63﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	اللہ (وہ ہے) جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتَسْكُنُوْا : سکون، سکینت۔
النَّهَارَ : نہار منہ، لیل و نہار۔
مُبْصِرًا : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
لَذُوْ فَضْلٍ : ذوالحجہ، ذومعنی / فضل، فضیلت، افضل۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس، عامۃ الناس۔
لٰكِنَّ : لیکن۔
اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔

يَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
خَالِقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
كَذٰلِكَ : کالعدم تنظیمیں، کماحقہ۔
بِاٰيٰتِ : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
الْاَرْضَ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

لِتَسْكُنُوْا ①	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا ؕ
تاکہ تم سب آرام کرو	اس میں	اور	دن (کو)	روشن

اِنَّ ②	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ ②	عَلَى النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
بے شک	اللہ	یقیناً فضل والا (ہے)	لوگوں پر	اور	لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾	ذٰلِكُمْ ③	اللّٰهُ
اکثر	لوگ	وہ سب شکر نہیں کرتے	یہی ہے	اللہ

رَبُّكُمْ	خَالِقُ ④	كُلِّ شَيْءٍ ۘ	لَآ اِلٰهَ ⑤	اِلَّا هُوَ ۫ ۚ
تمہارا رب	پیدا کرنے والا	ہر چیز (کا)	نہیں (ہے) کوئی (سچا) معبود	مگر وہی

فَاَنّٰى ⑥	تُؤْفَكُوْنَ ⑦ ﴿62﴾	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ ⑦
تو کہاں	تم سب بہکائے جاتے ہو	اسی طرح	بہکائے جاتے تھے

الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾
(وہ لوگ) جو	تھے وہ سب	اللہ کی آیات کا	وہ سب انکار کیا کرتے

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
اللہ (وہ ہے)	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین (کو)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو یا پھر ہوتا ہے۔ ⑦ علامت تُ اور یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وقف لازم

قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً	قرارگاہ اور آسمان کو چھت (بنایا)
وَّ صَوَّرَكُمْ	اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ	تو بہت اچھی بنائیں تمہاری صورتیں
وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	اور اس نے تمہیں رزق دیا پاکیزہ چیزوں سے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ	یہ اللہ تمہارا رب ہے
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ	پس بہت برکت والا ہے اللہ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔﴿64﴾
هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہی زندہ ہے کوئی معبود نہیں مگر وہی
فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ	پس تم اسے پکارو خالص کرتے ہوئے
لَهُ الدِّيْنَ ؕ	اس کے لیے دین (بندگی) کو
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿65﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔﴿65﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَرَارًا	قرارگاہ، سکون و قرار، بے قراری۔	اِلٰهَ	الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
السَّمَآءَ	ارض و سماء، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
صَوَّرَكُمْ	شکل و صورت، مصور، تصویر۔	فَادْعُوْهُ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
فَاَحْسَنَ	احسن الجزاء، حسن، احسان، محسن۔	مُخْلِصِيْنَ	خلوص، اخلاص، مخلص۔
رَزَقَكُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔	الدِّيْنَ	دینِ حنیف، دین و دنیا، دین و دانش۔
الطَّيِّبٰتِ	طیب و طاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔	اَلْحَمْدُ	حمد و ثناء، حامد، محمود۔
فَتَبٰرَكَ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	رَبِّ	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
الْحَيُّ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔

قَرَارًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ
قرارگاہ	اور	آسمان (کو)	چھت (بنایا)	اور

صَوَّرَكُمْ ①	فَاَحْسَنَ ②	صُوَرَكُمْ ①
اس نے شکل دی تمہیں	تو بہت اچھی بنائیں	تمہاری صورتیں

وَ	رَزَقَكُمْ ①	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ
اور	اس نے رزق دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے	یہ	اللہ

رَبُّكُمْ ۚۖ ①	فَتَبٰرَكَ ②③	اللّٰهُ	رَبُّ
تمہارا رب (ہے)	سو بہت برکت والا ہے	اللہ	(جو) رب (ہے)

الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾	هُوَ الْحَيُّ ④	لَآ اِلٰهَ ⑤
تمام جہانوں (کا)	وہی زندہ ہے	کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ ②⑥	مُخْلِصِيْنَ ⑦
مگر	وہی	پس تم سب پکارو اُسے	(اس حال میں کہ) خالص کرنے والے (ہو)

لَهُ ⑧	الدِّيْنَ ؕ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اس کے لیے	دین (بندگی کو)	سب تعریف	اللہ کے لیے (ہے)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔② فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر ہوتا ہے۔③ علامت تَ اور ا میں مبالغے کا مفہوم ہے۔④ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑧ لَهُ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ	آپ کہہ دیجیے بے شک میں روک دیا گیا ہوں
اَنْ اَعْبُدَ	کہ میں عبادت کروں (ان کی)
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ	جب کہ آ گئیں میرے پاس واضح دلیلیں
مِنْ رَّبِّيْ ز	میرے رب کی طرف سے
وَاُمِرْتُ	اور میں حکم دیا گیا ہوں
اَنْ اُسْلِمَ	کہ میں فرمانبردار ہو جاؤں
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿66﴾	تمام جہانوں کے رب کا۔ ﴿66﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ	(اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	پھر ایک نطفے (قطرے) سے
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ	پھر ایک جمے ہوئے خون سے
ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا	پھر وہ نکالتا ہے تمہیں بچے کی صورت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُسْلِمَ	: مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
نُهِيْتُ	: نہی عن المنکر، منہیات، اوامر و نواہی۔	لِرَبِّ	: رب، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
اَعْبُدَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
تَدْعُوْنَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُرَابٍ	: تربت۔
الْبَيِّنٰتُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	نُّطْفَةٍ	: نطفہ، گندا نطفہ۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	يُخْرِجُكُمْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اُمِرْتُ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	طِفْلًا	: طفل مکتب، روضۃ الاطفال۔

رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ ﴿65﴾	قُلْ ①	اِنِّیْ نُهِیْتُ ②
(جو) رب (ہے)	تمام جہانوں کا	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں روک دیا گیا ہوں

اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِیْنَ	تَدْعُوْنَ
کہ	میں عبادت کروں	(ان کی) جنہیں	تم سب پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ③	لَمَّا	جَآءَنِیَ ④	الْبَیِّنٰتُ ⑤
اللہ کے سوا	جب کہ	آ گئیں میرے پاس	واضح دلیلیں

مِنْ رَّبِّیْ ز	وَ	اُمِرْتُ ⑥	اَنْ	اُسْلِمَ
میرے رب (کی طرف) سے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں فرمانبردار ہو جاؤں

لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿66﴾	هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ ⑦
تمام جہانوں کے رب کا	(اللہ) وہی (ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ ⑤⑧	ثُمَّ
مٹی سے	پھر	ایک نطفے (قطرے) سے	پھر

مِنْ عَلَقَةٍ ⑤⑧	ثُمَّ	یُخْرِجُكُمْ ⑦	طِفْلًا
ایک جمے ہوئے خون سے	پھر	وہ نکالتا ہے تمہیں	بچے (کی صورت میں)

ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ ② یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ③ اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ	پھر تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنی جوانی کو
ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ	پھر تاکہ تم ہو جاؤ بوڑھے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى	اور تم میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو فوت کیا جاتا ہے
مِنْ قَبْلُ	اس سے پہلے (ہی)
وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى	اور تاکہ تم پہنچ جاؤ (موت کے) ایک مقرر وقت کو
وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾	اور تاکہ تم سمجھو۔ ﴿67﴾
هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ	(اللہ) وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے
فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا	پھر جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ	تو بے شک صرف وہ کہتا ہے
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿68﴾ ع	اس سے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿68﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا (ان لوگوں کو) جو
يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ	جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات کے بارے میں

ع 7 8 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتَبْلُغُوْٓا	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔	يُمِيْتُ	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔
اَشُدَّكُمْ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	قَضٰٓى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
يُّتَوَفّٰى	: فوت، وفات، فوتیدگی۔	اَمْرًا	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَجَلًا	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	تَرَ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
مُّسَمًّى	اسم با مسمّٰی، مسماۃ۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	يُجَادِلُوْنَ	: جنگ وجدل، جدال۔
يُحْيٖ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اٰيٰتِ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔

ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا ①	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ	لِتَكُوْنُوْا ①
پھر	تاکہ تم سب پہنچ جاؤ	اپنی جوانی کو	پھر	تاکہ تم سب ہو جاؤ

شُيُوْخًا ج	وَ ②	مِنْكُمْ	مَّنْ ③	يُّتَوَفّٰى ④
بوڑھے	اور	تم میں سے (کوئی تو ایسا ہے)	جو	فوت کیا جاتا ہے

مِنْ قَبْلُ	وَ ②	لِتَبْلُغُوْٓا ①	اَجَلًا مُّسَمًّى ⑤
(اس) سے پہلے (ہی)	اور	تاکہ تم سب پہنچ جاؤ	(موت کے) ایک مقرر وقت (کو)

وَّ ②	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ⑥ (67)	هُوَ	الَّذِىْ	يُحْىٖ
اور	تاکہ تم سب سمجھو	(اللہ) وہ (ہے)	جو	وہ زندگی دیتا ہے

وَ ②	يُمِيْتُ ج	فَاِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا ⑤
اور	وہ موت دیتا ہے	پھر جب	وہ فیصلہ کرلے	کسی کام کا

فَاِنَّمَا ⑦	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ع (68)
تو بے شک صرف	وہ کہتا ہے	اس سے	ہو جا!	تو وہ ہو جاتا ہے

ع 7/8/12

اَلَمْ تَرَ ⑧	اِلَى الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط
کیا آپ نے نہیں دیکھا	(اُن) کی طرف جو	وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیات (کے بارے) میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑦ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿69﴾	کہاں وہ پھیرے جاتے ہیں۔ ﴿69﴾
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ	(وہ لوگ) جنہوں نے جھٹلایا کتاب (قرآن) کو
وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ	اور اس (وحی) کو جس کے ساتھ ہم نے بھیجا
رُسُلَنَا ۛ	اپنے رسولوں کو
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿70﴾	تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿70﴾
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	جب طوق ان کی گردنوں میں ہونگے
وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿71﴾	اور زنجیریں (ہونگی) وہ گھسیٹے جائیں گے۔ ﴿71﴾
فِي الْحَمِيْمِ ۙ	کھولتے پانی میں
ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿72﴾	پھر آگ میں وہ جلائے جائیں گے۔ ﴿72﴾
ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ	پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں
مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿73﴾	وہ جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے؟۔ ﴿73﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا	اللہ کے سوا، وہ کہیں گے وہ گم ہوگئے ہم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
بِالْكِتٰبِ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	النَّارِ	: یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
وَ	: مال ودولت، شان وشوکت، عفوودرگزر۔	قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِمَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	تُشْرِكُوْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَرْسَلْنَا، رُسُلَنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بِهٖ	: بالمقابل، بسبب، بالکل۔	قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	ضَلُّوْا	: ضلالت وگمراہی۔

اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ ① (69)	اَلَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
کہاں	وہ سب پھیرے جاتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا

بِالْكِتٰبِ ②	وَ	بِمَآ ②	اَرْسَلْنَا ③	بِهٖ ②
کتاب (قرآن) کو	اور	جس کو	ہم نے بھیجا	اس (وحی) کے ساتھ

رُسُلَنَا ③	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ (70)	اِذِ	الْاَغْلٰلُ
اپنے رسولوں کو	تو عنقریب	وہ سب جان لیں گے	جب	طوق (ہونگے)

فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلٰسِلُ	يُسْحَبُوْنَ ① (71)
ان کی گردنوں میں	اور	زنجیریں	وہ سب گھسیٹے جائیں گے

فِي الْحَمِيْمِ	ثُمَّ	فِي النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ ① (72)
کھولتے پانی میں	پھر	آگ میں	وہ سب جلائے جائیں گے

ثُمَّ	قِيْلَ ④⑤	لَهُمْ ⑥	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ (73)
پھر	کہا جائے گا	ان سے	کہاں (ہیں وہ)	جن کو	تم تھے	سب شریک ٹھہراتے؟

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا ④	ضَلُّوْا	عَنَّا
اللہ کے سوا	وہ سب کہیں گے	وہ سب گم ہو گئے	ہم سے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ یہ فعل ماضی ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، گرامر کے اصول کیمطابق وَ کو ی سے بدلا گیا ہے۔ ⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔

بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا	بلکہ نہیں تھے ہم پکارتے
مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ	اس سے پہلے کسی چیز کو
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾	اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے کافروں کو۔ ﴿74﴾
ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ	یہ (عذاب) اس وجہ سے ہے کہ تم اتراتے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں بغیر حق کے
وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿75﴾ ج	اور اس وجہ سے کہ تم اکڑتے تھے۔ ﴿75﴾
اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	(اب) تم داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہو اس میں
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿76﴾	پس برا ہے تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا۔ ﴿76﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ	تو آپ صبر کیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ	پھر اگر واقعی ہم دکھا دیں آپ کو
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ	(اس عذاب کا) کچھ حصہ جسکا ہم وعدہ کرتے ہیں اُن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَلْ : بلکہ۔	الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
نَدْعُوْا : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	اُدْخُلُوْۤا : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	الْمُتَكَبِّرِيْنَ : متکبر، کبیر، اکبر، تکبر۔
كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	فَاصْبِرْ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
يُضِلُّ : ضلالت و گمراہی۔	وَعْدَ، نَعِدُهُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	نُرِيَنَّكَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
تَفْرَحُوْنَ : فرحت، مفرح قلب، تفریح۔	

بَلْ	لَمْ نَكُنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ قَبْلُ	شَيْـًٔا ط ①
بلکہ	نہیں تھے ہم	ہم سب پکارتے	(اس) سے پہلے	کسی چیز (کو)

كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ ②	الْكٰفِرِيْنَ (74)	ذٰلِكُمْ ③
اسی طرح	وہ گمراہ کرتا ہے	اللہ	سب کافروں (کو)	یہ (عذاب)

بِمَا	كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ ④	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
اس وجہ سے ہے کہ	تھے تم سب خوشیاں مناتے (اتراتے)	زمین میں	بغیر حق کے

وَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ④ ج (75)	اُدْخُلُوْٓا ⑤
اور	اس وجہ سے کہ	تم سب اکڑتے تھے	(اب) تم سب داخل ہو جاؤ

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ج	فَبِئْسَ ⑥
جہنم کے دروازوں (میں)	ہمیشہ رہنے والے (ہو)	اس میں	پس برا ہے

مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ (76)	فَاصْبِرْ ⑥	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ ج
ٹھکانا	سب تکبر کرنے والوں (کا)	تو آپ صبر کیجیے	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

فَاِمَّا ⑥⑦	نُرِيَنَّكَ ⑧	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ
پھر اگر	ہم واقعی دکھا دیں آپکو	(اس عذاب کا) کچھ حصہ	جسکا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔③جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔④یہاں تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔⑦اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اِنْ کا معنی اگر اور مَا یہاں زائد ہے۔⑧فعل کے آخر میں نَّ تاکید کی علامت ہے۔

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	یا ہم ضرور فوت کر دیں آپ کو (اس سے پہلے ہی)
فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿77﴾	تو ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔﴿77﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے کئی رسول آپ سے پہلے
مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا	ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جن کا ہم نے حال بیان کیا
عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ	آپ پر اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جن کا
لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ	ہم نے حال بیان نہیں کیا آپ پر
وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ	اور نہیں ہے کسی رسول کے لیے (اختیار)
اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	کہ وہ لے آئے کسی نشانی کو مگر اللہ کے حکم سے
فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ	پھر جب آ گیا اللہ کا حکم
قُضِيَ بِالْحَقِّ	(تو) فیصلہ کر دیا گیا حق کے ساتھ
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿78﴾ ع	اور خسارے میں رہے اس موقع پر اہل باطل۔﴿78﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ	اللہ (وہ) ہے جس نے بنائے تمہارے لیے چوپائے

ع 8 10 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَتَوَفَّيَنَّكَ	فوت، وفات، فوتیدگی۔	اِلَّا	اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
فَاِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
يُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَمْرُ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	بِالْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	قُضِيَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
قَبْلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	خَسِرَ	خسارہ، خائب و خاسر۔
قَصَصْنَا	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	الْمُبْطِلُوْنَ	حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْاَنْعَامَ	عوام کالانعام (چوپائے)۔

اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ ①	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ② (77)
يا	ہم ضرور فوت کردیں آپکو (اس سے پہلے ہی)	تو ہماری طرف (ہی)	وہ سب لوٹائے جائیں گے

وَ	لَقَدْ ①	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے	کئی رسول	آپ سے پہلے	ان میں سے

مَّنْ قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
(کچھ وہ ہیں) جن کا ہم نے حال بیان کیا	آپ پر	اور	ان میں سے (کچھ وہ ہیں)	جن کا

لَّمْ نَقْصُصْ ③	عَلَيْكَ ط	وَ	مَا كَانَ ④	لِرَسُوْلٍ ⑤
ہم نے حال بیان نہیں کیا	آپ پر	اور	نہیں ہے	کسی رسول کے لیے (اختیار)

اَنْ يَّاْتِيَ ⑥	بِاٰيَةٍ ⑦⑤	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ج ⑦	فَاِذَا	جَآءَ
کہ وہ لے آئے	کسی نشانی کو	مگر	اللہ کے حکم سے	پھر جب	آ گیا

اَمْرُ اللّٰهِ	قُضِيَ ⑧	بِالْحَقِّ	وَخَسِرَ	هُنَالِكَ
اللہ کا حکم	(تو) فیصلہ کر دیا گیا	حق کے ساتھ	اور خسارے میں رہے	اس موقع پر

ع 8 10 13

الْمُبْطِلُوْنَ (78) ع	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ
سب اہل باطل	اللہ (وہ ہے)	جس نے	بنائے	تمہارے لیے	چوپائے

ضروری وضاحت

①نَّ، لَ اور قَدْ یہ تینوں تاکید کی علامتیں ہیں۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔③لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔④ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہے کبھی ہوا وغیرہ ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یَاْتِیَ کا اصل ترجمہ وہ آئے ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے کر آئے کیا جاتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑧ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا	تاکہ تم سواری کرو ان میں سے (بعض پر)
وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾	اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔ ﴿79﴾
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور تمہارے لیے ان میں بہت فوائد ہیں
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً	اور تاکہ تم پہنچو ان پر (سوار ہو کر اپنی) حاجت کو
فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا	(جو) تمہارے سینوں میں ہے اور ان پر
وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿80﴾	اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ ﴿80﴾
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	اور وہ (اللہ) دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں
فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾	پھر کون کون سی اللہ کی نشانیوں کا تم انکار کرو گے۔ ﴿81﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	پھر بھلا کیا وہ نہیں چلے پھرے زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	کہ وہ دیکھتے کیا انجام ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	(ان لوگوں کا) جو ان سے پہلے ہوئے
كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ	وہ زیادہ تھے (تعداد میں) ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَاْكُلُوْنَ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	يَسِيْرُوْا	: سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
مَنَافِعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔	فِيْ	: فی الحال، فی الحقیقت، فی الواقع۔
لِتَبْلُغُوْا	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔	الْاَرْضِ	ارض و سما، اراضی، قطعہ اراضی۔
حَاجَةً	: حاجت، حاجات۔	فَيَنْظُرُوْا	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
صُدُوْرِ	: صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
تُحْمَلُوْنَ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	عَاقِبَةُ	: عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
يُرِيْكُمْ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تُنْكِرُوْنَ	: منکر، انکار، انکاری ہونا۔	اَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔

لِتَرْكَبُوْا	مِنْهَا①	وَ	مِنْهَا①
تا کہ تم سب سواری کرو	ان میں سے (بعض پر)	اور	ان میں سے (بعض کو)

تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾ ز	وَ	لَكُمْ②	فِيْهَا①	مَنَافِعُ
تم سب کھاتے ہو	اور	تمہارے لیے	ان میں	بہت فوائد (ہیں)

وَ	لِتَبْلُغُوْا	عَلَيْهَا①	حَاجَةً③	فِيْ صُدُوْرِكُمْ
اور	تا کہ تم سب پہنچو	اُن پر (سوار ہو کر)	(اپنی) حاجت (کو)	(جو) تمہارے سینوں میں (ہے)

وَ	عَلَيْهَا①	وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ④ ﴿80﴾ ط
اور	ان پر	اور	کشتیوں پر	تم سب سوار کیے جاتے ہو

وَ	يُرِيْكُمْ⑤	اٰيٰتِهٖ صلے	فَاَيَّ	اٰيٰتِ اللّٰهِ③
اور	وہ (اللہ) دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	پھر (کون) کون سی	اللہ کی نشانیوں کا

تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾	اَفَلَمْ⑥⑦	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا⑦
تم سب انکار کرو گے	پھر (بھلا) کیا نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	کہ وہ سب دیکھتے

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ⑧	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ
کیا	ہوا	انجام	(انکا) جو	ان سے پہلے	وہ سب تھے	زیادہ	ان سے

ضروری وضاحت

① ھا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔② لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑥ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی کہ ہوتا ہے۔⑧ اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

وَاَشَدَّ قُوَّةً	اور زیادہ سخت (تھے) قوت میں
وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ	اور زمین میں یادگاروں کے اعتبار سے
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ	پھر نہ کام آیا ان کے
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾	جو وہ کماتے تھے۔ ﴿82﴾
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	پھر جب آئے ان کے پاس ان کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ	واضح دلائل کے ساتھ
فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ	(تو) وہ اترائے (اس) پر جو ان کے پاس علم تھا
وَحَاقَ بِهِمْ	اور گھیر لیا ان کو (اس عذاب نے)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾	جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿83﴾
فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا	پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارا عذاب
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ	(تو) انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اُس ایک اللہ پر
وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا	اور ہم نے انکار کیا (ان) کا جنہیں تھے ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدَّ	شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	فَرِحُوْا	فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
اٰثَارًا	اثر، آثار۔	عِنْدَهُمْ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
فِي الْاَرْضِ	فی الحال، فی الحقیقت / ارض وسما، اراضی۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ	استہزاء کرنا۔
اَغْنٰى	غنی، مستغنی، اغنیاء۔	رَاَوْا	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَكْسِبُوْنَ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	اٰمَنَّا	ایمان، مومن، امن۔
رُسُلُهُمْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	وَحْدَهٗ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بِالْبَيِّنٰتِ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	كَفَرْنَا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَ	اَشَدَّ ①	قُوَّةً ②	وَّ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ
اور	زیادہ سخت (تھے)	قوت (میں)	اور	یادگاروں (کے اعتبار سے)	زمین میں

فَمَآ ③	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا ③	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾
پھر نہ	کام آیا	اُن کے	جو	تھے وہ سب	وہ سب کماتے

فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ ②④	رُسُلُهُمْ ④	بِالْبَيِّنٰتِ ②⑤
پھر جب	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

فَرِحُوْا	بِمَا ⑤	عِنْدَهُمْ ④	مِّنَ الْعِلْمِ	وَ
(تو) وہ سب اترائے	(اس) پر جو	ان کے پاس تھا	علم سے	اور

حَاقَ	بِهِمْ	مَّا ③	كَانُوْا	بِهٖ ⑤	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾
گھیر لیا	ان کو	(اس عذاب نے) جو (کہ)	وہ سب تھے	اسکے ساتھ	وہ سب مذاق اڑاتے

فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا ⑥	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
پھر جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	(تو) انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ ⑤	وَحْدَهٗ ⑦	وَ	كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا
اللہ پر	اسی کی یکتائی (ہے)	اور	ہم نے انکار کیا	(ان) کا جنہیں	ہم تھے

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②اسم کے آخر میں ۃ اور ات اور فعل کے آخر میں تْ ،مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾	اسکے ساتھ شریک ٹھہرانے والے۔ ﴿84﴾
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ	پھر نہ تھا (کہ) نفع دیتا اُنہیں ان کا ایمان لانا
لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ	جب انہوں نے دیکھ لیا ہمارا عذاب
سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ	(یہ) اللہ کا طریقہ ہے جو یقیناً گزر چکا ہے
فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ	اس کے بندوں میں، اور خسارے میں رہے
هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ ع	اس موقع پر کافر لوگ۔ ﴿85﴾

ع 7 14

اٰیاتُھا 54 — 41 سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ مَكِّيَّةٌ 61 — رُکُوعَاتُھا 06

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلٌ	حٰمٓ ﴿1﴾ (یہ) اُتاری ہوئی ہے
مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾	بے حد رحم والے نہایت مہربان کی طرف سے۔ ﴿2﴾
كِتٰبٌ	یہ ایسی کتاب ہے
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ	(کہ) کھول کر بیان کی گئی ہیں اس کی آیات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	الْكٰفِرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
يَنْفَعُهُمْ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	تَنْزِيْلٌ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اِيْمَانُهُمْ	: ایمان، مومن، امن۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
رَاَوْا	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الرَّحْمٰنِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
سُنَّتَ	: کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔	الرَّحِيْمِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
عِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	كِتٰبٌ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
وَ	: مال ودولت، عفو ودرگزر، شان وشوکت۔	فُصِّلَتْ	: تفصیل، مفصل۔
خَسِرَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	اٰيٰتُهٗ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔

بِهٖ	مُشۡرِكِيۡنَ (1) ﴿84﴾	فَلَمۡ	يَكُ (2)	يَنۡفَعُهُمۡ (3)
اس کے ساتھ	سب شریک ٹھہرانے والے	پھر نہ	تھا	(کہ) نفع دیتا اُنہیں

اِيۡمَانُهُمۡ (3)	لَمَّا	رَاَوۡا	بَاۡسَنَا ؕ	سُنَّتَ اللّٰهِ (4)
ان کا ایمان لانا	جب	انہوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب	(یہ) اللہ کا طریقہ

الَّتِىۡ (5)	قَدۡ	خَلَتۡ (6)	فِىۡ عِبَادِهٖ ۚ
جو	یقیناً	گزر چکا ہے	اس کے بندوں میں

وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ	الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿85﴾ ع
اور	خسارے میں رہے	اس موقع پر	سب کافر لوگ

ع 7/14

آیاتھا 54 | 41 سُوۡرَةُ حٰمٓ السَّجۡدَة مَكِّيَّةٌ 61 | رکوعاتھا 06

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ ۚ	تَنۡزِيۡلٌ	مِّنَ الرَّحۡمٰنِ
حٰمٓ	یہ (کتاب قرآن) اُتاری ہوئی ہے	بے حد رحم والے (کی طرف) سے

الرَّحِيۡمِ ﴿2﴾ ۚ	كِتٰبٌ	فُصِّلَتۡ (6)	اٰيٰتُهٗ
(جو) نہایت مہربان (ہے)	(یہ ایسی) کتاب (ہے)	(کہ) کہ بیان کی گئی (ہیں)	اُس کی آیات

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②یَكُ دراصل یَكُنۡ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نۡ گرایا گیا ہے، یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③هُمۡ کا فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں یا انکو اور اسم کے آخر میں ترجمہ انکا، انکی، انکے کیا جاتا ہے کیا جاتا ہے۔④سُنَّتَ کی ت دراصل ة ہے قرآنی کتابت میں اس کو کبھی ت لکھا جاتا ہے۔⑤الَّتِىۡ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔⑥تۡ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	اس حال میں کہ قرآن عربی زبان میں ہے
لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝3	ان لوگوں کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ۝3
بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا
فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ	پھر بھی منہ پھیر لیا ان کی اکثریت نے
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝4	پس وہ سنتے ہی نہیں۔ ۝4
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ	اور انہوں نے کہا ہمارے دل پردوں میں ہیں
مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ	اس بات سے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے
وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ	اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے
وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ	اور ہمارے درمیان اور تیرے درمیان
حِجَابٌ فَاعْمَلْ	ایک پردہ ہے پس تو (اپنا) کام کر
اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝5	بے شک ہم (اپنا) کام کرنے والے ہیں۔ ۝5
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا	آپ کہہ دیجیے بے شک صرف میں (تو)

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُرْاٰنًا	: قرآن، قراءت۔
عَرَبِيًّا	: عربی زبان، اہل عرب۔
يَّعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
بَشِيْرًا	: بشارت، مبشر، بشیر۔
نَذِيْرًا	: بشارت و انذار، نذیر۔
فَاَعْرَضَ	: اعراض کرنا۔
اَكْثَرُهُمْ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
يَسْمَعُوْنَ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قُلُوْبُنَا	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
مِّمَّا	: منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَدْعُوْنَآ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَيْهِ	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
بَيْنِنَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
حِجَابٌ	: حجاب۔
فَاعْمَلْ، عٰمِلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ ①	يَّعْلَمُوْنَ ③ لا
(اس حال میں کہ) قرآن	عربی (زبان میں ہے)	(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب جانتے ہیں

بَشِيْرًا ②	وَّ	نَذِيْرًا ② ج	فَاَعْرَضَ	اَكْثَرُهُمْ
خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	پھر منہ پھیر لیا	انکے اکثر نے

فَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ ③ ④	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا ④
پس وہ	وہ سب نہیں سنتے	اور	انہوں نے کہا	ہمارے دل

فِيْٓ اَكِنَّةٍ ⑤	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ ④	اِلَيْهِ
پردوں میں (ہیں)	(اس بات) سے جو	تو ہمیں بلاتا ہے	اُس کی طرف

وَ	فِيْٓ اٰذَانِنَا ④	وَقْرٌ ⑥	وَّ	مِنْۢ بَيْنِنَا ⑦
اور	ہمارے کانوں میں	ایک بوجھ (ہے)	اور	ہمارے درمیان

وَ	بَيْنِكَ	حِجَابٌ ⑥	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا
اور	تیرے درمیان	ایک پردہ (ہے)	پس تو (اپنا) کام کر	بے شک ہم

عٰمِلُوْنَ ⑤	قُلْ	اِنَّمَآ ⑧	اَنَا
سب (اپنا) کام کرنے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	میں (تو)

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔②فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④ نَا کا اسم کے آخر میں ترجمہ ہمارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں ةٍ جمع کے لیے ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ اِنَّ کیساتھ مَا میں صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ	ایک انسان ہوں تمہاری مثل
يُوۡحٰٓى اِلَىَّ	وحی کی جاتی ہے میری طرف
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	کہ بلاشبہ صرف تمہارا معبود ایک معبود ہے
فَاسۡتَقِيۡمُوۡۤا اِلَيۡهِ	تو تم سیدھے (متوجہ) رہو اسی کی طرف
وَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ ؕ	اور اسی سے مغفرت مانگو
وَوَيۡلٌ لِّلۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ﴿٦﴾	اور ہلاکت ہے مشرکین کے لیے۔ ﴿٦﴾
الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ	جو زکاۃ نہیں دیتے
وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ۙ﴿٧﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿٧﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	بے شک (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿٨﴾ ع 8/15	ان کے لیے نہ ختم کیا جانے والا اجر ہے۔ ﴿٨﴾
قُلۡ اَئِنَّكُمۡ لَتَكۡفُرُوۡنَ	آپ کہہ دیجیے کیا بیشک تم واقعی انکار کرتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، خیر البشر۔
مِّثۡلُكُمۡ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
يُوۡحٰٓى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلٰهُكُمۡ : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
فَاسۡتَقِيۡمُوۡۤا : استقامت، مستقیم۔
اسۡتَغۡفِرُوۡهُ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

بِالۡاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
كٰفِرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔
عَمِلُوا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصّٰلِحٰتِ : صلح، اعمال صالحہ۔
غَيۡرُ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
لَتَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

بَشَرٌ ①	مِّثْلُكُمْ ②	يُوْحٰٓى ③④	اِلَيَّ
ایک انسان (ہوں)	تمہاری مثل	وحی کی جاتی ہے	میری طرف

اَنَّمَآ ⑤	اِلٰهُكُمْ ②	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا
کہ بلاشبہ صرف	تمہارا معبود	ایک معبود (ہے)	تو تم سب سیدھے (متوجہ) رہو

اِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ ط ⑥	وَ	وَيْلٌ
اسی کی طرف	اور	تم سب مغفرت مانگو اسی سے	اور	ہلاکت (ہے)

لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿6﴾	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْتُوْنَ ⑦	الزَّكٰوةَ ⑧
سب مشرکین کے لیے	جو	نہیں وہ سب دیتے	زکاۃ

وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ۙ﴿7﴾
اور	وہ سب	آخرت کا	وہ سب	سب انکار کرنے والے (ہیں)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک

ع 1 8 15

لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ع ﴿8﴾	قُلْ	اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ
ان کے لیے	اجر (ہے)	نہ ختم کیا جانے والا	کہہ دیجیے	کیا بیشک تم	واقعی تم سب انکار کرتے ہو

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھار یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ی پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ یا اَنَّ کیساتھ مَا میں صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ	اس کا جس نے پیدا کیا زمین کو دو دنوں میں
وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ	اور تم اس کے لیے شریک بناتے ہو
ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿9﴾	وہی سب جہانوں کا رب ہے۔﴿9﴾
وَجَعَلَ فِيْهَا	اور اس نے بنائے اس میں
رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا	مضبوط پہاڑ اس کے اوپر
وَبٰرَكَ فِيْهَا	اور اس نے برکت رکھی اس میں
وَقَدَّرَ فِيْهَآ	اور اس نے اندازے سے رکھا اس میں
اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ	اس کی غذاؤں کو چار دنوں میں (یہ سب کچھ کیا)
سَوَآءً	برابر (یعنی پورا) ہے
لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿10﴾	پوچھنے والوں کے لیے (یہ جواب)۔﴿10﴾
ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ	پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف
وَهِيَ دُخَانٌ	اور وہ ایک دھواں (سا تھا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضَ	ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	بٰرَكَ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
يَوْمَيْنِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	قَدَّرَ	تقدیر، مقدّر، مقدار۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، قول و اقرار۔	اَرْبَعَةِ	ربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔
رَبُّ	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	اَيَّامٍ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	سَوَآءً	مساوی، مساوات، خط استواء۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	لِّلسَّآئِلِيْنَ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اسْتَوٰٓى	مستوی، استواء۔
فَوْقِهَا	فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔	السَّمَآءِ	ارض و سماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

بِالَّذِیْ ①②	خَلَقَ	الْاَرْضَ ③	فِیْ یَوْمَیْنِ
(اس) کا جس نے	پیدا کیا	زمین (کو)	دو دنوں میں

وَ	تَجْعَلُوْنَ	لَهٗۤ ④	اَنْدَادًا ؕ
اور	تم سب بناتے ہو	اس کے لیے	شریک

ذٰلِكَ ⑤	رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ﴿9﴾	وَ	جَعَلَ	فِیْهَا ⑥
وہ	سب جہانوں کا رب (ہے)	اور	اس نے بنائے	اس میں

رَوَاسِیَ	مِنْ فَوْقِهَا ⑥	وَ	بٰرَكَ
مضبوط پہاڑ	اس کے اوپر سے	اور	اس نے برکت رکھی

فِیْهَا ⑥	وَ	قَدَّرَ	فِیْهَاۤ ⑥	اَقْوَاتَهَا ⑥
اس میں	اور	اس نے اندازے سے رکھا	اس میں	اس کی غذاؤں کو

فِیْۤ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ ؕ ⑦	سَوَآءً	لِّلسَّآىِٕلِیْنَ ﴿10﴾
چار دنوں میں	(یہ سب کچھ کیا) برابر (یعنی پورا) ہے	پوچھنے والوں کے لیے (یہ جواب)

ثُمَّ	اسْتَوٰۤی	اِلَی السَّمَآءِ	وَ	هِیَ	دُخَانٌ ⑧
پھر	وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	اور	وہ	ایک دھواں (ساتھا)

ضروری وضاحت

①بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② الَّذِیْ واحد مذکر کی علامت ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔④ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑥ یہاں هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ	تو اس نے کہا اس سے اور زمین سے
ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ	تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی
قَالَتَاۤ اَتَيْنَا	دونوں نے کہا ہم آگئے
طَآئِعِيْنَ ﴿11﴾	خوشی سے (یعنی بہ رضا و رغبت)۔ ﴿11﴾
فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ	پس اس نے بنا دیا انہیں سات آسمان
فِيْ يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى	دو دنوں میں اور اس نے القاء کیا (حکم بھیجا)
فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ	ہر آسمان میں اس کے کام کا
وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا	اور ہم نے مزین کر دیا دنیاوی آسمان کو
بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا ؕ	چراغوں سے اور محفوظ رکھا (شیطانوں سے)
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ	یہ اندازہ (تدبیر) ہے
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿12﴾	بہت غالب خوب علم رکھنے والے کی۔
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالَ، فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
طَوْعًا، طَآئِعِيْنَ : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
كَرْهًا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
قَالَتَاۤ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَقَضٰىهُنَّ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
سَبْعَ : کتب سبعہ، اُسبوعی اجلاس۔
سَمٰوَاتٍ : ارض و سماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَوْمَيْنِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
اَوْحٰى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
زَيَّنَّا : مزین، تزئین و آرائش۔
بِمَصَابِيْحَ : صبح، مصباح۔
حِفْظًا : حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
تَقْدِيْرُ : تقدیر، مقدر، مقدار۔
الْعَلِيْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَعْرَضُوْا : اعراض کرنا۔

فَقَالَ	لَهَا	وَ	لِلْاَرْضِ ①	ائْتِيَا ②
تو اس نے کہا	اس سے	اور	زمین سے	تم دونوں آؤ

طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا ؕ	قَالَتَآ ②	اَتَيْنَا
خوشی (سے)	یا	ناخوشی	اُن دونوں نے کہا	ہم آگئے

طَآئِعِيْنَ ⑪	فَقَضٰهُنَّ ③	سَبْعَ	سَمٰوَاتٍ ④
سب خوشی سے (یعنی بہ رضا و رغبت)	پس اس نے بنا دیا انہیں	سات	آسمان

فِيْ يَوْمَيْنِ ②	وَ	اَوْحٰى	فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ
دو دنوں میں	اور	اس نے القاء کیا (یعنی حکم بھیجا)	ہر آسمان میں

اَمْرَهَا ⑤ ؕ	وَ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا
اس کے کام (کا)	اور	ہم نے مزین کر دیا	دنیاوی آسمان (کو)

بِمَصَابِيْحَ ۖۗ	وَ	حِفْظًا ؕ	ذٰلِكَ ⑥	تَقْدِيْرُ
چراغوں سے	اور	محفوظ رکھا (شیطانوں سے)	یہ	اندازہ (تدبیر) ہے

الْعَزِيْزِ ⑦	الْعَلِيْمِ ⑦ ⑫	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ
بہت غالب	خوب علم رکھنے والے (کا)	پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں	تو آپ کہہ دیجیے

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی سے کیا جاتا ہے۔ ②لفظ کے آخر میں ا اور يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ③هُنَّ جمع مونث کی علامت ہے فعل کے بعد اسکا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ④ات جمع مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤هَا واحد مونث کی علامت ہے اسم کے آخر میں اسکا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ذٰلِكَ اشارہ بعید ہے اسکا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنۡذَرۡتُكُمۡ صٰعِقَةً	میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں (اس) کڑک سے
مِّثۡلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ ﴿13﴾	(جو) عاد و ثمود کی کڑک جیسی ہوگی ۔ ﴿13﴾
اِذۡ جَآءَتۡهُمُ الرُّسُلُ	جب آئے ان کے پاس رسول
مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ	ان کے سامنے سے
وَ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ	اور ان کے پیچھے سے
اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	کہ نہ عبادت کرو اللہ کے سوا (کسی کی)
قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ رَبُّنَا	انہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا
لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً	(تو) ضرور نازل کر دیتا فرشتوں کو
فَاِنَّا بِمَاۤ	تو بے شک ہم اس کا کہ
اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ	جس کے ساتھ (یعنی جو دے کر) تم بھیجے گئے ہو
كٰفِرُوۡنَ ﴿14﴾	انکار کرنے والے ہیں ۔ ﴿14﴾
فَاَمَّا عَادٌ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا	پھر رہے عاد تو انہوں نے تکبر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡذَرۡتُكُمۡ	بشارت و انذار، نذیر۔	قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِّثۡلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الرُّسُلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	رَبُّنَا	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
بَيۡنِ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	لَاَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَيۡدِيۡهِمۡ	ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	مَلٰٓئِكَةً	ملک الموت، ملائکہ۔
خَلۡفِهِمۡ	خلیفہ، خلافت، خلف، ناخلف۔	اُرۡسِلۡتُمۡ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
تَعۡبُدُوۡۤا	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	كٰفِرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	فَاسۡتَكۡبَرُوۡا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

اَنۡذَرۡتُكُمۡ ①	صٰعِقَةً ②	مِّثۡلَ صٰعِقَةِ ②
میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں	(اس) کڑک (سے)	(جو) کڑک جیسی (ہوگی)

عَادٍ	وَّ	ثَمُوۡدَ ﴿13﴾	اِذۡ	جَآءَتۡهُمُ ②③
عاد (کی)	اور	ثمود (کی)	جب	آئے ان کے پاس

الرُّسُلُ	مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ ③	وَ	مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ③
رسول	ان کے ہاتھوں کے درمیان سے (یعنی انکے سامنے سے)	اور	ان کے پیچھے سے

اَلَّا ④	تَعۡبُدُوۡۤا	اِلَّا اللّٰهَ ؕ	قَالُوۡا
کہ نہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کے سوا (کسی کی)	انہوں نے کہا

لَوۡ	شَآءَ	رَبُّنَا	لَاَنۡزَلَ ⑤	مَلٰٓئِكَةً ⑥
اگر	چاہتا	ہمارا رب	(تو) ضرور نازل کردیتا	فرشتوں (کو)

فَاِنَّا ⑦	بِمَاۤ	اُرۡسِلۡتُمۡ ⑧	بِهٖ
تو بے شک ہم	(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اُس کے ساتھ (یعنی جو دے کر)

كٰفِرُوۡنَ ﴿14﴾	فَاَمَّا	عَادٌ	فَاسۡتَكۡبَرُوۡا
سب انکار کرنے والے (ہیں)	پھر رہے	عاد	تو ان سب نے تکبر کیا

ضروری وضاحت

① کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔② ۃ اور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔④ اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑤ علامت لَ یہاں تاکید کی علامت ہے۔⑥ مَلٰٓئِكَةً کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں ناحق
وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا	اور انہوں نے کہا کون زیادہ سخت ہے ہم سے
قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا	قوت میں اور (بھلا) کیا انہوں نے نہیں دیکھا
اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ	کہ بے شک اللہ جس نے پیدا کیا انہیں
هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ	وہ زیادہ سخت ہے ان سے قوت میں
وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿15﴾	اور ہماری آیات کا وہ انکار کرتے تھے۔ ﴿15﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا	تو ہم نے بھیجی ان پر سخت تند ہوا
فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ	منحوس (یا مسلسل) دنوں میں
لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ	تاکہ ہم چکھائیں انہیں رسوائی کا عذاب
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	دنیاوی زندگی میں
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى	اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے
وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿16﴾	اور وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضِ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	رِيْحًا	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
بِغَيْرِ	: دیارِ غیر، غیر اللہ، بغیر اجازت۔	اَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	نَّحِسَاتٍ	: منحوس، نحوست۔
اَشَدُّ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	لِّنُذِيْقَهُمْ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
يَرَوْا	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
خَلَقَهُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الْحَيٰوةِ	: حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔
بِاٰيٰتِنَا	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔	الْاٰخِرَةِ	: فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔
فَاَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يُنْصَرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔

فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	قَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ ①
زمین میں	ناحق	اور	انہوں نے کہا	کون	زیادہ سخت (ہے)

مِنَّا ②	قُوَّةً ؕ	اَوَلَمْ ③	يَرَوْا ④	اَنَّ اللّٰهَ
ہم سے	قوت میں	اور (بھلا) کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بے شک اللہ

الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ ⑤	هُوَ	اَشَدُّ ①	مِنْهُمْ	قُوَّةً ؕ
جس نے	پیدا کیا انہیں	وہ	زیادہ سخت (ہے)	ان سے	قوت (میں)

وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ⑮	فَاَرْسَلْنَا ⑥
اور	تھے وہ سب	ہماری آیات کا	وہ سب انکار کرتے	تو ہم نے بھیجی

عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ ⑦
ان پر	ہوا	تیز و تند	منحوس (یا مسلسل) دنوں میں

لِّنُذِيْقَهُمْ ⑤	عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ
تاکہ ہم چکھائیں انہیں	رسوائی کا عذاب	دنیاوی زندگی میں

وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى ①	وَ	هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑧ ⑯
اور	یقیناً آخرت کا عذاب	زیادہ رسوا کرنے والا (ہے)	اور	وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔③ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑤هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦مطلقاً دن منحوس نہیں ہوتے بلکہ لوگوں کے اعتبار سے وہ دن منحوس ہوتے ہیں۔⑧فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ	اور رہے ثمود تو ہم نے ان کی (بھی) رہنمائی کی
فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى	پھر (بھی) انہوں نے پسند کیا اندھے پن کو
عَلَى الْهُدٰى	ہدایت کے مقابلے میں
فَاَخَذَتْهُمْ	تو پکڑ لیا انہیں
صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ	ذلیل کرنے والے عذاب کی کڑک نے
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾	اس وجہ سے جو وہ کماتے (یعنی غلط عمل کرتے) تھے۔ ﴿17﴾
وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور ہم نے نجات دی (ان لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾ ع 2/10/16	اور وہ تقویٰ اختیار کرتے تھے۔ ﴿18﴾
وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اور جس دن اکٹھا کیا جائے گا اللہ کے دشمنوں کو
اِلَى النَّارِ	آگ کی طرف (ہانک کر)
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿19﴾	تو وہ ترتیب وار کر لیے جائیں گے۔ ﴿19﴾
حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جونہی وہ آئیں گے اس کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
فَهَدَيْنٰهُمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	نَجَّيْنَا : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
فَاسْتَحَبُّوا : مستحب، استحباب، حبیب۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يُحْشَرُ : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
فَاَخَذَتْهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اَعْدَآءُ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
الْهُوْنِ : اہانت، توہین۔	النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ	فَهَدَيْنٰهُمْ ①②	فَاسْتَحَبُّوا ①
اور	رہے	ثمود	تو ہم نے رہنمائی کی ان کی (بھی)	پھر (بھی) انہوں نے پسند کیا

الْعَمٰى	عَلَى الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ ①③	صٰعِقَةُ ③
اندھے پن (کو)	ہدایت پر	تو پکڑ لیا اُنہیں	کڑک (نے)

الْعَذَابِ الْهُوْنِ	بِمَا ④	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۚ (17)
ذلیل کرنے والے عذاب (کی)	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب	وہ سب کماتے (یعنی غلط عمل کرتے)

وَ	نَجَّيْنَا ②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	ہم نے نجات دی	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

ع 2 10 16

وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ع (18)	وَ	يَوْمَ	يُحْشَرُ ⑤
اور	تھے وہ سب	وہ سب تقویٰ اختیار کرتے	اور	(جس) دن	اکٹھا کیا جائے گا

اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ	فَهُمْ ①
اللہ کے دشمنوں (کو)	آگ کی طرف (ہانک کر)	تو وہ سب

يُوْزَعُوْنَ ⑤ (19)	حَتّٰٓى	اِذَا مَا ⑥	جَآءُوْهَا ⑦
سب ترتیب وار کر لیے جائیں گے	یہاں تک کہ	جونہی	وہ سب آئیں گے اس کے پاس

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
⑥ اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔⑦ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ	(تو) گواہی دیں گے ان کے خلاف ان کے کان
وَ اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ	اور ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾	(ان اعمال) کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔﴿20﴾
وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ	اور وہ کہیں گے اپنے چمڑوں سے
لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ	کیوں تم نے گواہی دی ہمارے خلاف
قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ	وہ کہیں گے ہمیں بلوایا اس اللہ نے
الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ	جس نے ہر چیز کو بلوایا ہے
وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ	اور وہی ہے (جس نے) تمہیں پیدا کیا پہلی بار
وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿21﴾	اور اسی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو۔﴿21﴾
وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ	اور (اس ڈر سے) تم پوشیدہ نہیں رکھتے تھے
اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ	کہ گواہی دیں گے تمہارے خلاف تمہارے کان
وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ	اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہارے چمڑے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَهِدَ، شَهِدْتُّمْ	: شاہد، کلمۂ شہادت، مشہود۔	كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
سَمْعُهُمْ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اَبْصَارُهُمْ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	اَوَّلَ	: اول، اولیت، اول انعام۔
جُلُوْدُهُمْ	: امراضِ جلد، جلدی بیماریاں۔	مَرَّةٍ	: روزمرہ کا معمول۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	تُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَسْتَتِرُوْنَ	: مستورات، ستر، ساتر لباس، سترہ۔
اَنْطَقَنَا	: منطق، حیوان ناطق۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

شَهِدَ ①	عَلَيْهِمْ ②	سَمْعُهُمْ ③	وَ	اَبْصَارُهُمْ ③
(تو) گواہی دیں گے	ان کے خلاف	ان کے کان	اور	ان کی آنکھیں

وَ	جُلُوْدُهُمْ ③	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ④ (20)
اور	ان کے چمڑے	(اُن اعمال) کی وجہ سے جو	وہ سب کیا کرتے تھے

وَ	قَالُوْا ①	لِجُلُوْدِهِمْ ③⑤	لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا ② ط
اور	وہ سب کہیں گے	اپنے چمڑوں سے	کیوں	تم نے گواہی دی	ہمارے خلاف

قَالُوْٓا ①	اَنْطَقَنَا ⑥	اللّٰهُ ⑦	الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ ⑥	كُلَّ شَيْءٍ
وہ سب کہیں گے	ہمیں بلوایا	اللہ نے	جس نے	بلوایا	ہر چیز (کو)

وَّ	هُوَ	خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ (21)
اور	وہی (ہے)	(جس نے) تمہیں پیدا کیا	پہلی بار	اور اسی طرف	تم سب لوٹائے جا رہے ہو

وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ	اَنْ يَّشْهَدَ	عَلَيْكُمْ ②
اور	نہیں	تھے تم	تم سب پوشیدہ رکھتے (اس ڈر سے)	کہ وہ گواہی دیں گے	تمہارے خلاف

سَمْعُكُمْ	وَ	لَآ	اَبْصَارُكُمْ	وَ	لَا	جُلُوْدُكُمْ
تمہارے کان	اور	نہ	تمہاری آنکھیں	اور	نہ	تمہارے چمڑے

ضروری وضاحت

① شَهِدَ، قَالُوْا دونوں فعل ماضی ہیں، ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② عَلٰی کا ترجمہ پر ہوتا ہے لیکن عَلٰی کا ترجمہ کبھی خلاف بھی کیا جاتا ہے۔③ هُمْ کا اسم کے آخر میں ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑤ قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑥ اَنْطَقَ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ	اور لیکن تم نے گمان کیا (سمجھا) کہ بے شک اللہ
لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا	نہیں جانتا بہت سے (کام)
مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾	(اُن) میں سے جو تم کرتے تھے۔ ﴿22﴾
وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ	اور یہ تمہارا گمان ہے
الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ	جو تم نے گمان کیا اپنے رب کے بارے میں
اَرْدٰىكُمْ	اسی نے ہلاک کر دیا تمہیں
فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾	سو تم ہو گئے خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿23﴾
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ	پھر اگر وہ صبر کریں تو (بھی) آگ ہی انکا ٹھکانا ہے
وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ	اور اگر وہ معافی طلب کریں تو نہیں (ہوں گے) وہ
مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾	معاف کیے ہوئے لوگوں سے۔ ﴿24﴾
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ	اور ہم نے مقرر کر دیے ان کے لیے
قُرَنَآءَ	کچھ (برے) ساتھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
لٰكِنْ : لیکن۔
ظَنَنْتُمْ : سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
كَثِيْرًا : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
مِّمَّا : منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
بِرَبِّكُمْ : ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
يَّصْبِرُوْا : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
فَالنَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَ	لٰكِنْ	ظَنَنْتُمْ	اَنَّ ①	اللّٰهَ	لَا يَعْلَمُ ②
اور	لیکن	تم نے گمان کیا (یعنی سمجھا)	کہ بے شک	اللہ	نہیں وہ جانتا

كَثِيْرًا	مِّمَّا ③	تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾	وَ	ذٰلِكُمْ ④
بہت سے (کام)	(ان) میں سے جو	تم سب کرتے تھے	اور	یہ

ظَنُّكُمُ ⑤	الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ ⑤
تمہارا گمان (ہے)	جو	تم نے گمان کیا	اپنے رب کے بارے میں

اَرْدٰىكُمْ ⑤	فَاَصْبَحْتُمْ ⑥	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾
اسی نے ہلاک کر دیا تمہیں	سو تم ہو گئے	خسارہ پانے والوں میں سے

فَاِنْ ⑥	يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ ⑥	مَثْوًى	لَّهُمْ ⑦ ج
پھر اگر	وہ سب صبر کریں	تو آگ ہی	ٹھکانا (ہے)	ان کا

وَ	اِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا	فَمَا ⑥	هُمْ
اور	اگر	وہ سب معافی طلب کریں	تو نہیں (ہوں گے)	وہ

مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾	وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ ⑦	قُرَنَآءَ
معاف کیے ہوئے لوگوں سے	اور	ہم نے مقرر کر دیے	ان کے لیے	کچھ (برے) ساتھی

ضروری وضاحت

①علامت اَنَّ یا اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔②لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑤ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔⑥لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ	تو انہوں نے خوشنما بنا دیا ان کے لیے (اسے)
مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	جو ان کے سامنے تھا اور جو ان کے پیچھے تھا
وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	اور ثابت ہوگئی ان پر (عذاب کی) بات
فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ	(ان) اُمتوں کے ساتھ ساتھ (جو) یقیناً گزر چکیں
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ	ان سے پہلے جنوں اور انسانوں میں سے
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿25﴾ ع 3/7/17	یقیناً وہ خسارہ پانے والے تھے۔﴿25﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہا (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	(کہ) مت سنو اس قرآن کو
وَالْغَوْا فِيْهِ	اور شور کرو اس میں (یعنی جب یہ پڑھا جائے)
لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿26﴾	تاکہ تم غالب آجاؤ۔﴿26﴾
فَلَنُذِيْقَنَّ	پس یقیناً ضرور ہم مزا چکھائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَزَيَّنُوْا	: مزین، تزئین و آرائش۔	الْجِنِّ	: جن، جنات۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الْاِنْسِ	: جنّ و انس، انسان، انسانیت۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	خٰسِرِيْنَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
اَيْدِيْهِمْ	: یدِ بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَلْفَهُمْ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔	تَسْمَعُوْا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اُمَمٍ	: اُمت، اُمم سابقہ، اُمت محمدیہ۔	لِهٰذَا	: لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، علیٰ ہٰذا القیاس۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	تَغْلِبُوْنَ	: غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	فَلَنُذِيْقَنَّ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔

فَزَيَّنُوْا	لَهُمْ ①	مَّا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ②
تو انہوں نے خوشنما بنا دیا	ان کے لیے	(اسے) جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے)

وَ	مَا	خَلْفَهُمْ ②	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ
اور	جو	ان کے پیچھے (تھا)	اور	ثابت ہوگئی	ان پر	(عذاب کی) بات

فِيْۤ اُمَمٍ ③	قَدْ	خَلَتْ ④	مِنْ قَبْلِهِمْ
(ان) اُمتوں کے ساتھ ساتھ (جو)	یقیناً	گزر چکیں	ان سے پہلے

ع 3 7 17

مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ ۚ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ⑤ ع ﴿25﴾
جنوں میں سے	اور	انسانوں (میں سے)	یقیناً وہ	تھے وہ سب خسارہ پانے والے

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَسْمَعُوْا ⑥
اور	کہا	(ان لوگوں نے) جنہوں نے	سب نے کفر کیا	(کہ) مت تم سب سنو

لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ ⑦	وَ	الْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
اس قرآن کو	اور	تم سب شور کرو	اس میں (یعنی جب یہ پڑھا جائے)	تاکہ تم

تَغْلِبُوْنَ ﴿26﴾	فَلَنُذِيْقَنَّ ⑧	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تم سب غالب آجاؤ	پس یقیناً ضرور ہم مزا چکھائیں گے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② هُمْ یا هِمْ کا اسم کے آخر میں ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ فِيْ کا ترجمہ ضرورتاً ساتھ ساتھ کیا گیا ہے۔ ④ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑤ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم یا التجا ہوتی ہے۔⑦ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کو کبھی کے لیے کبھی سے اور پر کیا جاتا ہے۔⑧ لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

عَذَابًا شَدِيۡدًا ۙ وَّ لَنَجۡزِيَنَّهُمۡ	سخت عذاب کا اور بلا شبہ ضرور ہم بدلہ دیں گے انہیں
اَسۡوَاَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿27﴾	بد ترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿27﴾
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعۡدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ	یہی بدلہ ہے اللہ کے دشمنوں کا (یعنی) آگ
لَهُمۡ فِيۡهَا دَارُ الۡخُلۡدِ ؕ	ان کے لیے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے
جَزَآءًۢ بِمَا	بدلہ ہے (اس) کا جو
كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿28﴾	وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ ﴿28﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
رَبَّنَاۤ اَرِنَا	اے ہمارے رب تو دکھا ہمیں
الَّذَيۡنِ اَضَلّٰنَا	وہ دونوں (گروہ) جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا
مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ	جنوں اور انسانوں میں سے
نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ اَقۡدَامِنَا	ہم کردیں ان دونوں کو اپنے قدموں کے نیچے
لِيَكُوۡنَا	تاکہ وہ دونوں ہو جائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابًا	: عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔	دَارُ	: دارِ فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔
شَدِيۡدًا	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	الۡخُلۡدِ	: خالد، خلد بریں۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	جَزَآءً	: جزا و سزا، جزائے خیر۔
لَنَجۡزِيَنَّهُمۡ	: جزا و سزا، جزائے خیر۔	اَرِنَا	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اَسۡوَاَ	: علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، ظنِ سوء۔	اَضَلّٰنَا	: ضلالت و گمراہی۔
يَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الۡاِنۡسِ	: جِنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔
اَعۡدَآءِ	: عدوّ، اعداء، عداوت۔	تَحۡتَ	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
النَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	اَقۡدَامِنَا	: قدم، خیر مقدم، اقدام۔

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ ①
سخت عذاب	اور	بلاشبہ ضرور ہم بدلہ دیں گے انہیں	بدترین

الَّذِيْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ② ﴿27﴾	ذٰلِكَ ③	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ اللّٰهِ
جو	اعمال وہ سب کرتے تھے	یہی	بدلہ (ہے)	اللہ کے دشمنوں (کا)

النَّارُ ۚ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ الْخُلْدِ ؕ
(یعنی) آگ	ان کے لیے	اس میں	ہمیشہ رہنے کا گھر (ہے)

جَزَآءً ۢ	بِمَا ④	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا ④	يَجْحَدُوْنَ ﴿28﴾
بدلہ (ہے)	(اس) کا جو	تھے وہ سب	ہماری آیات کا	وہ سب انکار کرتے

وَ	قَالَ ⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	رَبَّنَآ ⑥	اَرِنَا
اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(اے) ہمارے رب	تو دکھا ہمیں

الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ
(وہ) دو جنہوں نے	ہمیں گمراہ کیا	جنوں میں سے	اور انسانوں (میں سے)

نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا ⑦
ہم کر دیں ان دونوں کو	اپنے قدموں کے نیچے	تا کہ وہ دونوں ہو جائیں

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔③ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔⑤ قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اسکا ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ رَبَّنَا دراصل یَارَبَّنَا تھا شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔⑦فعل کے آخر میں ا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾	سب سے نچلے لوگوں میں سے۔ ﴿29﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کہا
رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا	ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ خوب قائم رہے
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	اُترتے ہیں ان پر فرشتے
اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا	(اور کہتے ہیں) کہ نہ تم خوف کرو اور نہ تم غم کھاؤ
وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ	اور تم خوش ہو جاؤ اس جنت سے
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾	جس کا تم وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿30﴾
نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	ہم تمہارے دوست ہیں
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)
وَلَكُمْ فِيْهَا	اور تمہارے لیے اس میں (وہ کچھ ہے)
مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ	جو چاہیں گے تمہارے دل اور تمہارے لیے
فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾ ط	اس میں (وہ ہوگا) جو تم مانگو گے۔ ﴿31﴾ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَسْفَلِيْنَ : سفلی علم، سفلہ پن۔	اَبْشِرُوْا : بشارت، مبشر، بشیر۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اسْتَقَامُوْا : قائم، قیام، استقامت، خط مستقیم۔	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
تَتَنَزَّلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اَلْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَلْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
اَلْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔	اَنْفُسُكُمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
تَخَافُوْا : خوف، خائف، خوف وہراس۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَحْزَنُوْا : حزن وملال، عام الحزن۔	تَدَّعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
سب سے زیادہ نچلے لوگوں میں سے	بے شک	(وہ لوگ) جن	سب نے کہا

رَبُّنَا (1)	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ (2)	عَلَيْهِمُ
ہمارا رب	اللہ (ہے)	پھر	وہ سب خوب قائم رہے	اُترتے ہیں	ان پر

الْمَلٰٓئِكَةُ (3)	اَلَّا (4)	تَخَافُوْا (5)	وَ	لَا تَحْزَنُوْا (5)
فرشتے	(اور کہتے ہیں) کہ نہ	تم سب خوف کرو	اور	نہ تم سب غم کھاؤ

وَ	اَبْشِرُوْا (6)	بِالْجَنَّةِ (2)	الَّتِيْ
اور	تم سب خوش ہو جاؤ	(اس) جنت سے	جس (کا)

كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ (7) ﴿30﴾	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (2)
تم تھے	تم سب وعدہ دیے جاتے	ہم	تمہارے دوست (ہیں)	دنیاوی زندگی میں

وَ	فِي الْاٰخِرَةِ (2) ج	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا تَشْتَهِيْٓ (2)
اور	آخرت میں (بھی)	اور	تمہارے لیے	اس میں (وہ کچھ ہے)	جو چاہیں گے

اَنْفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾ ط
تمہارے دل	اور	تمہارے لیے	اس میں (وہ ہوگا)	جو	تم سب مانگو گے

ضروری وضاحت

① نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اَلْمَلٰٓئِكَةُ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔④ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ	(یہ) مہمانی ہے بہت بخشنے والے (رب) کی طرف سے
رَّحِيْمٍ ﴿32﴾ ع 4/7 18	(جو) انتہائی مہربان (رب ہے)۔ ﴿32﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا	اور کون زیادہ اچھا ہے بات کے لحاظ سے
مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ	اس سے جو اللہ کی طرف بلائے
وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ	اور نیک عمل کرے اور کہے کہ بے شک میں
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾	فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ ﴿33﴾
وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ	اور نہیں برابر ہوتی نیکی
وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ	اور نہ برائی، آپ ہٹائیے (برائی کو)
بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ بہت اچھا ہو
فَاِذَا الَّذِيْ	تو اچانک (ایسا کرنے سے آپ دیکھیں گے کہ) وہی جو
بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ	آپ کے درمیان اور اس کے درمیان دشمنی تھی
كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿34﴾	گویا وہ (آپ کا) گرم جوش دوست ہے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُزُلًا : قدر و منزلت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
غَفُوْرٍ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَحِيْمٍ : رحیم، رحم، رحمت۔
اَحْسَنُ : احسن الجزاء، حسن، احسان، حسین۔
دَعَآ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
عَمِلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
صَالِحًا : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

اَلْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
تَسْتَوِيْ : مساوی، مساوات، خط استواء۔
اَلْحَسَنَةُ : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
اَلسَّيِّئَةُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
اِدْفَعْ : دفاع، مدافعت، دفع۔
بَيْنَكَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَدَاوَةٌ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
وَلِيٌّ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

ع 4 7 18

نُزُلًا	مِّنْ غَفُوْرٍ ①	رَّحِيْمٍ ① ع (32)
(یہ) مہمانی (ہے)	بہت بخشنے والے (رب کی طرف) سے	(جو) انتہائی مہربان (ہے)

وَ	مَنْ ②	اَحْسَنُ ③	قَوْلًا	مِّمَّنْ ②④	دَعَآ اِلَى اللّٰهِ
اور	کون	زیادہ اچھا (ہے)	بات (کے لحاظ سے)	(اس) سے جو	اللہ کی طرف بلائے

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَّ	قَالَ	اِنَّنِيْ
اور	عمل کرے	نیک	اور	وہ کہے	(کہ) بے شک میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (33)	وَ	لَا	تَسْتَوِي ⑤
فرمانبرداروں میں سے (ہوں)	اور	نہیں	برابر ہوتی

الْحَسَنَةُ ⑤	وَ	لَا	السَّيِّئَةُ ⑤ ط	اِدْفَعْ ⑥
نیکی	اور	نہ	برائی	آپ ہٹایئے (برائی کو)

بِالَّتِيْ	هِيَ ⑦	اَحْسَنُ ③	فَاِذَا ⑧	الَّذِيْ
اس (طریقے) سے جو	وہ	بہت اچھا (ہو)	تو اچانک (ایسا کرنے سے آپ دیکھیں گے کہ)	جو

بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ ⑤	كَاَنَّهٗ	وَلِيٌّ حَمِيْمٌ (34)
آپکے درمیان	اور	اسکے درمیان	دشمنی (تھی)	گویا کہ وہ (آپکا)	گرم جوش دوست (ہے)

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔④مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔⑤علامت تِ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥فعل کے شروع میں أ اور آخر میں جزم میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔⑧ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔

وَ مَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا	اور نہیں دی جاتی یہ (صفت) مگر
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ	(انہیں) جو صبر کریں
وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا	اور نہیں دی جاتی یہ (صفت) مگر
ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿35﴾	بڑے نصیب والے کو۔ ﴿35﴾
وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ	اور اگر آپ کو ابھارے شیطان کی طرف سے
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	کوئی وسوسہ تو آپ پناہ مانگیے اللہ کی، بلاشبہ وہی
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿36﴾	خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿36﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ	اور سورج اور چاند
لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ	تم مت سجدہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو
وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ	اور تم سجدہ کرو اس اللہ کو
الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ	جس نے پیدا کیا ان سب کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	:	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	السَّمِيْعُ	:	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
يُلَقّٰىهَآ	:	القاء۔	الْعَلِيْمُ	:	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اِلَّا	:	اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	الَّيْلُ	:	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
صَبَرُوْا	:	صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	النَّهَارُ	:	نہار منہ، لیل و نہار، نہاری۔
ذُوْ	:	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔	تَسْجُدُوْا	:	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
حَظٍّ	:	حظ وافر۔	لِلشَّمْسِ	:	شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
عَظِيْمٍ	:	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	اسْجُدُوْا	:	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
فَاسْتَعِذْ	:	تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔	خَلَقَهُنَّ	:	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

وَ	مَا ①	يُلَقّٰىهَآ ②③	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا ۚ
اور	نہیں	دی جاتی یہ (صفت)	مگر (انہیں)	جو	سب صبر کریں

وَ	مَا ①	يُلَقّٰىهَآ ②③	اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿35﴾
اور	نہیں	دی جاتی یہ (صفت)	مگر	بڑے نصیب والے (کو)

وَ	اِمَّا ④	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ ⑤
اور	اگر	وہ واقعی اُبھارے آپ کو	شیطان (کی طرف) سے	کوئی وسوسہ

فَاسْتَعِذْ ⑥	بِاللّٰهِ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑦⑧	الْعَلِيْمُ ⑧ ﴿36﴾
تو آپ پناہ مانگیے	اللہ کی	بلاشبہ وہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ جاننے والا (ہے)

وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَ	النَّهَارُ	وَ
اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)	رات	اور	دن	اور

الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ ؕ	لَا تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَلَا
سورج	اور چاند	مت تم سب سجدہ کرو	سورج کو	اور نہ

لِلْقَمَرِ	وَ	اسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ
چاند کو	اور	تم سب سجدہ کرو	(اس) اللہ کو	جس نے	پیدا کیا ان سب کو

ضروری وضاحت

① مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ هَا کا ترجمہ یہ ضرورتاً کیا گیا ہے اور اس صفت سے مراد برائی کا جواب اچھائی سے دینا ہے۔ ④ اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اور مَا زائد ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾	اگر ہو تم صرف اسی کی عبادت کرتے۔ ﴿37﴾
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا	پھر اگر وہ تکبر کریں
فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ	تو وہ لوگ جو آپ کے رب کے پاس ہیں
يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ	وہ تسبیح بیان کرتے ہیں اس کی
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات اور دن کو
وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿38﴾ السجدة	اور وہ اُکتاتے نہیں ہیں۔ ﴿38﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنَّكَ تَرَى	کہ بے شک آپ تو دیکھتے ہیں
الْاَرْضَ خَاشِعَةً	زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک)
فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ	پھر جب ہم نازل کرتے ہیں اس پر پانی
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ	(تو) وہ لہلہاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے
اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا	بے شک جس (اللہ) نے زندہ کیا اس (زمین) کو

السجدة 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْبُدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
رَبِّكَ : ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
يُسَبِّحُوْنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
بِالَّيْلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

اٰيٰتِهٖ : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
تَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الْاَرْضَ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
خَاشِعَةً : خشوع و خضوع۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمَآءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
اَحْيَاهَا، لَمُحْيِ : حیات، احیائے سنت۔

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	اِيَّاهُ ①	تَعۡبُدُوۡنَ ۝37 (السجدة)	فَاِنِ ②
اگر	ہو تم	صرف اسی کی	تم سب عبادت کرتے ہو	پھر اگر

اسۡتَكۡبَرُوۡا	فَالَّذِيۡنَ ②	عِنۡدَ رَبِّكَ
وہ سب تکبر کریں	تو (وہ) جو	آپ کے رب کے پاس (ہیں)

يُسَبِّحُوۡنَ	لَهٗ ③	بِالَّيۡلِ ④	وَ	النَّهَارِ
وہ سب تسبیح بیان کرتے ہیں	اس کی	رات کو	اور	دن (کو)

وَ	هُمۡ	لَا يَسۡـَٔمُوۡنَ ⑤ ۝38	وَ	مِنۡ اٰيٰتِهٖ
اور	وہ سب	وہ سب اُکتاتے نہیں ہیں	اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)

اَنَّكَ	تَرَى	الۡاَرۡضَ ⑥	خَاشِعَةً ⑦
کہ بے شک آپ	آپ دیکھتے ہیں	زمین (کو)	دبی ہوئی (یعنی خشک اور بنجر)

فَاِذَاۤ ②	اَنۡزَلۡنَا	عَلَيۡهَا	الۡمَآءَ	اهۡتَزَّتۡ ⑦
پھر جب	ہم نے نازل کیا	اس پر	پانی	(تو) وہ لہلہائی

وَ	رَبَتۡ ⑦ ط	اِنَّ	الَّذِيۡۤ	اَحۡيَاهَا
اور	ابھرنے لگی	بے شک	جس نے	زندہ کیا اس (زمین) کو

السجدة 11

ضروری وضاحت

① اِيَّاهُ میں عموماً صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، سو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ③ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ فعل اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ ة اسم کے آخر اور تْ فعل کے آخر میں مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَمُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ؕ	یقیناً (وہی) زندہ کرنے والا ہے مُردوں کو
اِنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿39﴾	بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿39﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ یُلۡحِدُوۡنَ	بے شک (وہ لوگ) جو کج روی کرتے ہیں
فِیۡۤ اٰیٰتِنَا	ہماری آیات میں
لَا یَخۡفَوۡنَ عَلَیۡنَا ؕ	نہیں وہ مخفی رہتے ہم پر
اَفَمَنۡ یُّلۡقٰی فِی النَّارِ خَیۡرٌ	تو (بھلا) کیا جو آگ میں ڈالا جائے (وہ) بہتر ہے
اَمۡ مَّنۡ یَّاۡتِیۡۤ اٰمِنًا یَّوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ	یا جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے (وہ بہتر ہے)
اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ ۙ	تم عمل کرلو جو تم چاہو
اِنَّهٗ بِمَا	بے شک وہ (اس) کو جو
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿40﴾	تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿40﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے انکار کیا
بِالذِّکۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۚ	ذکر (یعنی قرآن) کا جب وہ آیا ان کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمُحۡیِ : حیات، احیائے سنت۔
الۡمَوۡتٰی : موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شَیۡءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
قَدِیۡرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
یَخۡفَوۡنَ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
یُلۡقٰی : القاء۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

خَیۡرٌ : خیریت، خیر وعافیت۔
اٰمِنًا : ایمان، مومن، امن۔
الۡقِیٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
اِعۡمَلُوۡا، تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
شِئۡتُمۡ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بَصِیۡرٌ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
کَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِالذِّکۡرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور، تذکیر۔

لَمُحۡیِ ①②	الۡمَوۡتٰی ؕ	اِنَّهٗ	عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ ③ ﴿39﴾
یقیناً (وہی) زندہ کرنے والا (ہے)	مُردوں (کو)	بیشک وہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)

اِنَّ ①	الَّذِیۡنَ	یُلۡحِدُوۡنَ	فِیۡۤ اٰیٰتِنَا
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب کج روی کرتے ہیں	ہماری آیات میں

لَا یَخۡفَوۡنَ ④	عَلَیۡنَا ؕ	اَفَمَنۡ ⑤	یُّلۡقٰی ⑥
نہیں وہ سب مخفی رہتے	ہم پر	تو (بھلا) کیا جو	وہ ڈالا جائے

فِی النَّارِ	خَیۡرٌ	اَمۡ ⑦	مَّنۡ	یَّاۡتِیۡۤ	اٰمِنًا
آگ میں	(وہ) بہتر (ہے)	یا	جو	وہ آئے	امن کے ساتھ

یَّوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ	اِعۡمَلُوۡا	مَا شِئۡتُمۡ ۙ	اِنَّهٗ
قیامت کے دن (وہ بہتر ہے)	تم سب عمل کرلو	جو تم چاہو	بے شک وہ

بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِیۡرٌ ③ ﴿40﴾	اِنَّ	الَّذِیۡنَ
(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	بے شک	(وہ لوگ) جنہوں نے

كَفَرُوۡا	بِالذِّكۡرِ	لَمَّا	جَآءَهُمۡ ۚ
سب نے انکار کیا	ذکر (یعنی قرآن) کا	جب	وہ آیا ان کے پاس

ضروری وضاحت

①لَ اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔②شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

وَ اِنَّهٗ	اور بے شک وہ
لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿41﴾	یقیناً ایک بلند مرتبہ کتاب ہے۔ ﴿41﴾
لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ	نہیں آ سکتا اس کے پاس باطل (جھوٹ)
مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	اس کے آگے سے
وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ	اور نہ اس کے پیچھے سے
تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ	اُتاری ہوئی ہے بہت حکمت والے کی طرف سے
حَمِيْدٍ ﴿42﴾	(جو) بہت خوبیوں والا ہے۔ ﴿42﴾
مَا يُقَالُ لَكَ	نہیں کہا جاتا آپ سے
اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ	مگر (وہی) جو یقیناً کہا گیا
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ	آپ سے پہلے (اور) رسولوں سے (کہی گئیں)
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	بے شک آپ کا رب یقیناً بخشنے والا
وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾	اور دردناک عذاب والا ہے۔ ﴿43﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- وَ : شان وشوکت، شام وسحر، لیل ونہار۔
- لَكِتٰبٌ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
- الْبَاطِلُ : باطل، ادیان باطلہ۔
- بَيْنِ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
- يَدَيْهِ : یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
- خَلْفِهٖ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
- تَنْزِيْلٌ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
- حَكِيْمٍ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
- حَمِيْدٍ : حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
- يُقَالُ، قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
- قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
- لَذُوْ : ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
- مَغْفِرَةٍ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
- عِقَابٍ : عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔
- اَلِيْمٍ : رنج والم، المناک حادثہ۔

وَ	اِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ ①	عَزِيْزٌ ۙ﴿41﴾
اور	بے شک وہ	یقیناً ایک کتاب (ہے)	بلند مرتبہ

لَّا	يَاْتِيْهِ ②	الْبَاطِلُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
نہیں	آسکتا اس کے پاس	باطل (جھوٹ)	ہاتھوں کے درمیان سے (یعنی اس کے سامنے سے)

وَ	لَا	مِنْ خَلْفِهٖ ؕ	تَنْزِيْلٌ
اور	نہ	اس کے پیچھے سے	اُتاری ہوئی (ہے)

مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ③ ﴿42﴾	مَا ④	يُقَالُ ⑤②
بہت حکمت والے بہت خوبیوں والے (کی طرف) سے	نہیں	کہا جاتا

لَكَ ⑥	اِلَّا	مَا ④	قَدْ ①	قِيْلَ
آپ سے	مگر	(وہی) جو	یقیناً	کہا گیا

لِلرُّسُلِ ⑦	مِنْ قَبْلِكَ ؕ	اِنَّ ①	رَبَّكَ
(اور) رسولوں سے	آپ سے پہلے	بے شک	آپ کا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ ①	وَّ	ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾
یقیناً بخشنے والا	اور	دردناک عذاب والا (ہے)

ضروری وضاحت

①لَ، قَدْ اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔② یہاں علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ يُقَالُ اصل میں يُقْوَلُ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو "ا" سے بدلا گیا ہے۔⑥ لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑦ قَالَ، يَقُوْلُ اور قِيْلَ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا	اور اگر ہم بنا دیتے اسے عجمی قرآن
لَّقَالُوْا لَوْلَا	(تو) ضرور وہ کہتے کیوں نہیں
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ	کھول کر بیان کی گئیں اس کی آیات
ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ	کیا (کتاب) عجمی اور (رسول) عربی؟
قُلْ هُوَ	آپ کہہ دیجیے وہ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	(ان لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ	ہدایت اور شفاء ہے
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	اور وہ (لوگ) جو ایمان نہیں لاتے
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ	ان کے کانوں میں بوجھ (کارک یا ڈاٹ) ہے
وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ	اور وہ ان کے حق میں اندھا ہونے کا باعث ہے
اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ	یہ (وہ لوگ ہیں جو گویا) پکارے جاتے ہیں
مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ ع	دور جگہ سے۔

قراءۃ حفص بتسہیل الہمزۃ الثانیۃ 12

ع 5 12 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شان وشوکت، شام وسحر، لیل ونہار۔	هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قُرْاٰنًا : قرآن، قراءت۔	شِفَآءٌ : شفاء، ہوالشافی، شفاء کاملہ۔
اَعْجَمِيًّا : عرب وعجم، عجمی لوگ۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَّقَالُوْا، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
فُصِّلَتْ : تفصیل، مفصل۔	اٰذَانِهِمْ : اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
اٰيٰتُهٗ : آیت، آیات۔	يُنَادَوْنَ : نداء، منادی، ندائے ملت۔
عَرَبِيٌّ : عرب وعجم، عربی زبان، عربی النسل۔	مَّكَانٍ : کون ومکان، مکانات، مکین۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔	بَعِيْدٍ : بُعد، بعید از قیاس۔

وَ	لَوْ ①	جَعَلْنٰهُ ②	قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَّقَالُوْا
اور	اگر	ہم بنادیتے اسے	قرآن	عجمی	(تو) ضرور وہ سب کہتے

لَوْلَا ③	فُصِّلَتْ ④⑤	اٰيٰتُهٗ ② ط	ءَ	اٰعْجَمِيٌّ
کیوں نہیں	کھول کر بیان کی گئیں	اس کی آیات	کیا (قرآن)	عجمی

وَّ	عَرَبِيٌّ ط	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِيْنَ
اور	(رسول یا مخاطب) عربی؟	آپ کہہ دیجیے	وہ	(اُن لوگوں) کے لیے جو

اٰمَنُوْا	هُدًى	وَّ	شِفَآءٌ ط	وَ	الَّذِيْنَ
سب ایمان لائے	ہدایت	اور	شفاء (ہے)	اور	(وہ لوگ) جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ
نہیں وہ سب ایمان لاتے	ان کے کانوں میں	بوجھ (یعنی کارک یا ڈاٹ) ہے

وَّ	هُوَ	عَلَيْهِمْ ⑥	عَمًى ط
اور	وہ	ان کے حق میں	اندھا ہونے کا باعث (ہے)

اُولٰٓئِكَ ⑦	يُنَادَوْنَ	مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ ع
یہ (وہ لوگ ہیں جو گویا)	وہ سب پکارے جاتے ہیں	دور جگہ سے

قرء حفص بتسہیل الهمزة الثانية 12

ع 5 12 19

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش کیا جاتا ہے۔② ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ عَلَيْهِمْ کا لفظی ترجمہ ان پر ہے اس سے مراد ان کے حق میں ہے۔⑦ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ	تو اختلاف کیا گیا اس میں
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر نہ ہوتی وہ بات (جو) پہلے طے ہو چکی
مِنْ رَّبِّكَ	آپ کے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان
وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ	اور بے شک وہ یقیناً (ایسے) شک میں ہیں
مِّنْهُ	اس (قرآن) کی طرف سے
مُرِيْبٍ ﴿45﴾	(جو) بے چین رکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ	جس نے نیک عمل کیا تو اپنے نفس کے لیے (کیا)
وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ	اور جس نے برائی کی تو اسی پر (اس کا وبال) ہے
وَمَا رَبُّكَ	اور نہیں ہے آپ کا رب
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾	ہرگز ظلم کرنے والا (اپنے) بندوں پر۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْكِتٰبَ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔
فَاخْتُلِفَ	: اختلاف، مختلف، خلاف، مخالف۔	عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
كَلِمَةٌ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	فَلِنَفْسِهٖ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
سَبَقَتْ	: سبقت، سابقہ، حسب سابق۔	اَسَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
رَّبِّكَ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	بِظَلَّامٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لَقُضِيَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	لِّلْعَبِيْدِ	: عبدیت، عبادت۔

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

فَاخْتُلِفَ ①	فِيْهِ ؕ	وَ	لَوْلَا ②	كَلِمَةٌ ③
تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ (ہوتی)	(وہ) بات

سَبَقَتْ ③	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ ④
(جو) پہلے طے ہو چکی	آپ کے رب (کی طرف) سے	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ
ان کے درمیان	اور	بے شک وہ	یقیناً (ایسے) شک میں (ہیں)

مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ⑤ (45)	مَنْ ⑥	عَمِلَ	صَالِحًا
اس (قرآن) سے	(جو) بے چین رکھنے والا ہے	جس نے	عمل کیا	نیک

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ ⑥	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا ؕ
تو اپنے نفس کے لیے (کیا)	اور	جس نے	برائی کی	تو اسی پر (اس کا وبال) ہے

وَ	مَا ⑦	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ (46)
اور	نہیں (ہے)	آپ کا رب	ہرگز ظلم کرنے والا	(اپنے) بندوں پر

ضروری وضاحت

① فَاخْتُلِفَ دراصل اُخْتُلِفَ تھا شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لَوْلَا کے بعد اسم ہو تو ترجمہ اگر نہ اور فعل ہو ترجمہ کیوں نہ کیا جاتا ہے۔ ③ ۃ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ۔ ④ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ مُرِيْبٍ دراصل مُرْيِبٍ تھا شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان